روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85Thursday 04 June 2026
ESTABLISHED IN 1985
04 جون 2026ء بمطابق 18 ذوالحجہ 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 131، صفحات 8، قیمت 3 روپے

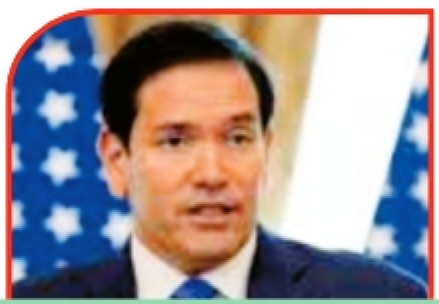

2 عوامی فنڈز کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لایا جائے

7 آسٹریلیا کے خلاف پہلے دو ون ڈے میچوں کے لیے بنگلہ دیشی اسکواڈ کا اعلان

8 مذاکرات میں ایران کے سپریم لیڈرز زیادہ متحرک ہیں

نئی دہلی ہوٹل میں ہولناک آتشزدگی: غیر ملکیوں سمیت 21 افراد لقمہ اجل، متعدد زخمی

حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کی جانچ شروع

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر داخلہ سمیت سیاسی رہنماؤں کا سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی/۳ جون (یو این آئی) جنوبی دہلی کے مالویہ نگر میں واقع 'لیمن ہوٹل اینڈ ریسٹوراں' میں لگی بھیانک آگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی ہے اور کئی غیر ملکی شہریوں سمیت 37 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ حکام نے بدھ کے روز اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہوٹل میں فائر اینڈ بلڈنگ سیفٹی (آگ اور عمارت کی حفاظت) کے معیارات کی مبینہ خلاف ورزی کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر افریقی شہری ہیں، جو حادثے کے وقت ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ہوٹل کو صرف چھ کمرے چلانے کی اجازت تھی، لیکن وہاں مبینہ طور پر تقریباً 25 کمرے چلائے جا رہے تھے اور تقریباً (بقیہ ۶ پر)

سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ بنائیں گے دس جون کو مودی

این ڈی اے کی جانب سے خصوصی تقریب منعقد ہو رہی ہے

نئی دہلی/۳ جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ دس جون کو آزاد ہندوستان کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ بنائیں گے۔ اب تک یہ ریکارڈ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے نام تھا۔ مسٹر مودی نے 26 مئی 2014 کو پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ ملک کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر لگاتار کام کر رہے ہیں۔ آئندہ دس جون کو وزیر اعظم کے طور پر ان کی مدت کار کے 4399 دن مکمل ہو جائیں گے۔ یہ پنڈت نہرو کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4398 دن کے دور اقتدار سے زیادہ ہے۔ پنڈت نہرو 13 مئی 1952 سے 27 مئی 1964 تک وزیر اعظم رہے تھے۔ ویسے پنڈت نہرو آزادی کے بعد 15 اگست 1947 کو ہندوستان کے وزیر اعظم بنے تھے لیکن تب وہ منتخب نہیں بلکہ عبوری حکومت میں وزیر اعظم تھے۔ اس سے پہلے مسٹر مودی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ 8 جون کو اعلیٰ سطحی اجلاس میں امرناتھ یاترا کیلئے انتظامات کا جائزہ لیں گے

اجلاس میں ایل جی اور ڈی جی پولیس کے علاوہ فورسز کے اعلیٰ افسران شرکت کریں گے

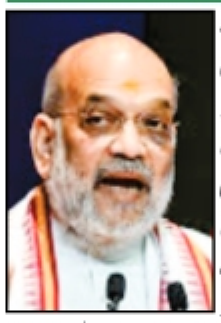

سرینگر/۳ جون (یو پی آئی) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 8 جون کو نئی دہلی میں ایک نہایت اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ اس اجلاس میں جموں و کشمیر کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، یاترا کے دوران حفاظتی انتظامات، انسدادِ دہشت گردی اقدامات اور زائرین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل پولیس نلین پربھات، وزارت داخلہ کے اعلیٰ افسران، انٹیلی جنس اداروں، فوج، مرکزی نیم فوجی دستوں اور جموں و کشمیر انتظامیہ کے سینئر حکام شرکت کریں گے۔ یہ اجلاس ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب امرناتھ یاترا کے آغاز میں صرف چند ہفتے باقی رہ گئے ہیں اور سکیورٹی ایجنسیاں وادی کشمیر اور جموں خطے میں حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے میں مصروف ہیں۔ اس سال یاترا کے حوالے سے سکیورٹی خدشات کے پیش نظر حکومت نے غیر معمولی اقدامات کیے ہیں جن میں یاترا کے تمام راستوں کو یکم جولائی سے یاترا کے اختتام تک "فضائی پروازوں سے ممنوع علاقہ" قرار دینا (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی اراکینِ پارلیمنٹ وقانون سازیہ کے ساتھ خفیہ اور اہم اجلاس

انتظامی امور اور حکومت کی کارکردگی پر تبادلہ خیال، آئندہ حکمت عملی پر غور

ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر این سی کا دہلی مارچ، پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کا اعلان: تنویر صادق

سرینگر/۳ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی، اراکین پارلیمنٹ اور وزراء کے ساتھ مشہور 'داچی گام نیشنل پارک' میں ایک انتہائی اہم اور تزویراتی اجلاس منعقد کیا۔ وادی میں ریاستی درجے کی بحالی میں ہونے والی تاخیر اور دیگر آئینی حقوق کو لے کر بڑھتی ہوئی سیاسی بے چینی کے درمیان اس خفیہ بیٹھک کو انتہائی اہم مانا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسے ایک 'آف سائٹ' میٹنگ قرار دیا۔ اس خفیہ اجلاس کی خاص بات یہ تھی کہ شرکت کرنے والے اراکین کو پہلے سے مقام اجلاس کی خبر نہیں تھی۔ تمام اراکین پہلے وزیر اعلیٰ کے گپکار روڈ پر واقع دفتر پہنچے، جہاں سے انہیں خصوصی بسوں کے ذریعے داچی گام لے جایا گیا۔ موبائل نیٹ ورک کی عدم دستیابی والے اس پرسکون مقام پر یہ اہم بیٹھک ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس سفر کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا "ہم گزشتہ 19 ماہ کی کامیابیوں، چیلنجز اور دیگر پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے 'آف سائٹ' جا رہے ہیں۔" اکتوبر 2024 میں نیشنل کانفرنس کی قیادت میں حکومت بننے کے بعد بھی جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر اور دیگر زیر التوا ریاست کا درجہ نہ ملنے پر پارٹی کے اندر تشویش بڑھ رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، میٹنگ میں یونین ٹیریٹری کی موجودہ صورتحال سے متعلق انتظامی چیلنجوں، ریزرویشن پالیسی، سیاسی اور انتظامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر نتن گڈکری 9 جون کو زوجیلا ٹنل کی پیش رفت تقریب میں شرکت کریں گے

سرینگر/۳ جون (ایجنسیز) نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ مرکزی وزیر برائے سڑک نقل و حمل اور شاہراہیں نتن گڈکری 9 جون کو جموں و کشمیر اور لداخ کی سرحد پر واقع تزویراتی لحاظ سے اہم زوجیلا ٹنل میں پیش رفت کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ 13.15 کلومیٹر لمبی سرنگ، جو سری نگر-لیہہ قومی شاہراہ پر زوجیلا پاس سے گزرتی ہے، کشمیر کے گاندربل ضلع کے بالتال کو کارگل، لداخ کے مینارگ سے جوڑ دے گی، جس سے تین گھنٹے کا سفر صرف 15 منٹ تک کم ہو جائے گا۔ پروجیکٹ کی کل منظور شدہ لاگت (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں متعدد ملک مخالف مقدمات میں ملوث خاتون پی ایس اے کے تحت بھدرواہ جیل منتقل

سرینگر/۳ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے امن و امان اور عوامی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے بارہمولہ میں ایک خاتون کے خلاف جموں و کشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں حراست میں لے کر ضلع جیل بھدرواہ منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق حسینہ بیگم زوجہ محمد یوسف بھٹ، ساکن شیری نارواو بارہمولہ کے خلاف ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کی جانب سے 30 مئی 2026 کو جاری کردہ حکم نامے کے تحت پی ایس اے نافذ کیا گیا۔ یہ فیصلہ ان کی مبینہ سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کیا گیا، جنہیں جموں و کشمیر کی سلامتی اور امن عامہ کے لیے نقصان دہ قرار دیا گیا۔ پولیس بیان کے مطابق مذکورہ خاتون کی مجرمانہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں پہلی آئی ایف ایف جے کے 7 ستمبر سے 11 ستمبر تک منعقد ہوگی

ڈی آئی پی آر اور این ایف ڈی سی تاریخی تقریب کیلئے تعاون کریں گے

سرینگر/۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کو سنیما، ثقافت اور تخلیقی صنعتوں کیلئے ایک متحرک مقام کے طور پر پوزیشن دینے کیلئے ایک تاریخی اقدام کے تحت حکومت نے جموں اور کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے) کے انعقاد کیلئے منظوری دی ہے جو کہ ایس کے آئی سی سی اور دیگر مقامات پر 7 ستمبر سے 11 ستمبر 2026 تک منعقد ہونے والا ہے۔ اس باوقار بین الاقوامی تقریب کا اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے تعاون سے کرے گا۔ اس فیسٹیول کا تصور سنیما کی عمدہ کارکردگی، ثقافتی تبادلے کو فروغ دینے اور فلم پروڈکشن اور سیاحت کیلئے ایک ترجیحی مقام کے طور پر جموں و کشمیر کی بے پناہ صلاحیت کو اجاگر کرنے کیلئے ایک بڑے پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کا بین الاقوامی فلم فیسٹیول ہندوستان اور بیرون ملک سے فلم سازوں، پروڈیوسروں، ہدایت کاروں، اداکاروں، صنعت کے ماہرین، نقادوں اور سنیما کے شائقین کو اکٹھا کرے گا۔ توقع ہے کہ اس تقریب میں مشہور قومی اور بین الاقوامی فلموں کی نمائش، پینل ڈسکشن، ماسٹر کلاسز، انٹریکٹو سیشنز، ثقافتی پروگرام، فلم اور تفریحی شعبے سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کیلئے نیٹ ورکنگ کے مواقع پیش کیے جائیں گے۔ اس تقریب سے مقامی ٹیلنٹ کو نمایاں طور پر (بقیہ ۶ پر)

داچھی گام اجلاس پر اپوزیشن نے عمر عبداللہ کو نشانہ بنایا

اس کا مقصد حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہے، وزیر اعلیٰ کا ردعمل

"یہ عمر عبداللہ کا پوشیدہ فلور ٹیسٹ ہے" سنیل شرما

سرینگر/۳ جون (یو پی آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے نیشنل کانفرنس کے وزراء، اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کو داچھی گام نیشنل پارک میں ایک روزہ جائزہ اور حکمت عملی اجلاس کے لیے لے جانے کے فیصلے پر جموں و کشمیر کی سیاست میں نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس اجلاس کو "پکنک" اور "عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش" قرار دیا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ یہ اجلاس حکومت کی گزشتہ 19 ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے پہلے سے طے شدہ پروگرام تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے اجلاس کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب جموں و کشمیر کے عوام بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ اور ان کے ساتھی داچھی گام میں پکنک منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی سنجیدہ اجلاس نہیں بلکہ ایک سیاسی مشق ہے، جس کا مقصد عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانا ہے۔ سنیل شرما نے طنزیہ انداز میں کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں دہشت گردوں کے خلاف بارہویں روز میں داخل

جنگلاتی علاقوں میں سرچ آپریشن جاری

آپریشن میں فوجی جوانوں کے جاں بحق ہونے کی ویڈیو فرضی: حکومت

سرینگر/۳ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کے بعد شروع کیا گیا مشترکہ سکیورٹی آپریشن "آپریشن شیر والی" بدھ کے روز بارہویں دن میں داخل ہو گیا، جبکہ بھارتی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں گھنے جنگلات میں دہشت گردوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق مانجاکوٹ سیکٹر کے کمیر مغلاں اور دوریمل کے دشوار گزار اور گھنے جنگلاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ فورسز کو شبہ ہے کہ چند مسلح دہشت گرد اب بھی علاقے میں چھپے ہوئے ہیں، جنہیں گھیرے میں لینے اور فرار کے تمام راستے بند کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آپریشن کا آغاز 23 مئی کو مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہونے کے بعد کیا گیا تھا، جن میں علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ابتدائی رابطے کے بعد فورسز نے وسیع پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی مہم شروع کی جو تا حال جاری ہے۔ ادھر سکیورٹی اہلکار علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'عالمی یومِ سائیکل' پر سائیکلوتھون کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں سائیکلو تھون مہم کا آغاز

سری نگر/۳ جون/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'عالمی یوم سائیکل' کے موقعہ پر یہاں رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) میں ایک سائیکلوتھون کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں صحت مند طرز زندگی، جسمانی فٹنس اور کھیلوں کے فروغ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کی طرف سے اپنے فلیگ شپ پروگرام "مائی یوتھ، مائی پرائیڈ" کے تحت منعقدہ اس تقریب میں وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سائیکل سواروں، نوجوانوں، طلباء اور کھیلوں کے شائقین کی پرجوش شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے آئندہ جموں سائیکلوتھون کے (بقیہ ۶ پر)

حج 2027 کی تیاریوں کا آغاز، عازمین کو پاسپورٹ تیار رکھنے کی ہدایت

پاسپورٹ جدید مشینی نظام کے مطابق قابلِ مطالعہ ہونا چاہیے

ممبئی/۳ جون (ایجنسیز) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 1448 (2027 ہجری) کے انتظامات کے سلسلے میں ایک اہم سرکولر جاری کرتے ہوئے ملک بھر کے خواہش مند عازمین حج کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ اور دیگر ضروری دستاویزات کی تیاری ابھی سے مکمل کر لیں، تاکہ حج درخواستوں کے آغاز کے وقت کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حج کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ سرکولر کے مطابق مملکت سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ نے 29 مئی 2026 کو حج 1448 ہجری (حج 2027) کی تیاریوں سے متعلق رہنما دستاویز جاری کر دی ہے۔ اس اقدام کے ساتھ ہی حج 2027 کے انتظامات کے ابتدائی مراحل کا باضابطہ آغاز ہو گیا ہے، جب کہ آئندہ دنوں میں حج کے سرکاری اعلان اور درخواستی عمل کے آغاز کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سرکولر میں واضح کیا گیا ہے کہ مرکزی حج کمیٹی کے ذریعے حج کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مند افراد اپنی دستاویزات کی جانچ اور تیاری بروقت مکمل کر لیں۔ بالخصوص پاسپورٹ کے حوالے سے چند اہم شرائط پر عمل درآمد لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حج کمیٹی کے مطابق عازمین کا پاسپورٹ جدید مشینی نظام کے مطابق قابل مطالعہ ہونا چاہیے اور اس کی معیاد کم از کم 31 دسمبر 2027 تک (بقیہ ۶ پر)

سی آئی کے نے کشمیر میں آٹھ مقامات پر چھاپے مارے

سرینگر، اننت ناگ، کولگام، سمیت کئی علاقوں میں مکانوں کی تلاشی

سرینگر/۳ جون / (ایجنسیز) کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے بدھ کے روز وادی کشمیر کے مختلف اضلاع میں آٹھ مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ یہ کارروائیاں ایک پرانے دہشت گردی سے متعلق مقدمہ کی تحقیقات کے سلسلہ میں کی گئیں، جس کی تفتیش گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سی آئی کے کی ٹیموں نے سرینگر، اننت ناگ، کولگام، بانڈی پورہ، سوپور، کپواڑہ اور دیگر علاقوں میں چھاپے مارے۔ کارروائیوں کا مقصد مبینہ دہشت گردی کے معاون نیٹ ورکس اور ان سے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ اور ڈوڈہ میں میں منشیات فروش کے خلاف بڑی کارروائی

ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیدادیں ضبط

سرینگر/۳ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری سخت مہم کے تحت جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک مبینہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کرتے ہوئے اس کے مالی نیٹ ورک کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت انجام دی گئی اس کارروائی میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان کو ضبط کیا گیا، جس کی موجودہ مارکیٹ مالیت تقریباً 60 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ یہ مکان تقریباً چھ مرلہ اراضی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ جائیداد آصف حسین خان عرف "صواب ڈان" ولد عبدالغنی خان، ساکن آنچ ڈورہ اننت ناگ کی ملکیت ہے، (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: تمام یاترا راستے نو فلائی زون قرار

ہیلی کاپٹر سروس بند کرنے کا فیصلہ

سرینگر/۳ جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے سکیورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کی غرض سے حکومت نے اہم فیصلہ لیتے ہوئے یاترا کے تمام راستوں کو یکم جولائی سے یاترا کے اختتام تک "نو فلائی زون" قرار دے دیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت یاترا کے دوران کسی بھی غیر مجاز فضائی سرگرمی کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ عقیدت مندوں کے لیے دستیاب ہیلی کاپٹر سروس بھی معطل رہے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حالیہ سکیورٹی جائزوں اور ممکنہ خطرات کے پیش نظر یہ اقدام اٹھایا گیا ہے تاکہ یاترا کے دوران فضائی نگرانی اور حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ پابندی کا اطلاق پہلگام کے روایتی چندن واڑی راستے اور بالتل روٹ سمیت یاترا کے تمام اہم ٹریکس پر ہوگا۔ ہیلی کاپٹر خدمات کی معطلی کے بعد زائرین کو غار امرناتھ تک پہنچنے کے لیے پیدل سفر یا روایتی ذرائع جیسے گھوڑے، خچر اور پالکی کی سہولتوں سے استفادہ کرنا ہوگا۔ شری امرناتھ جی شرائن بورڈ نے بھی یاتریوں سے سفری منصوبہ بندی اسی مناسبت سے کرنے کی اپیل کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف، دیگر مرکزی نیم فوجی دستوں اور فوج کے درمیان قریبی تال میل قائم کیا جا رہا ہے۔ حساس مقامات (بقیہ ۶ پر)

عمر حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام

اگر حکومت نہیں چلا سکتے تو مستعفی ہو جائیں: ست شرما

بھاجپا جموں و کشمیر میں دن بہ دن مضبوط ہو رہی ہے

سرینگر/۳ جون (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جموں و کشمیر صدر ست شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ موجودہ حکومت تقریباً ہر محاذ پر ناکام ثابت ہوئی ہے اور انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ اوتی پورہ میں پارٹی کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب اور بعد ازاں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی جمہوری اصولوں کے تحت چاہتی ہے کہ عمر عبداللہ حکومت اپنی آئینی مدت مکمل کرے، تاہم حقیقت یہ ہے کہ حکومت عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا نہیں اتر رہی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام کے سامنے جو منشور رکھا تھا، اس پر عملدرآمد کہیں نظر نہیں آ رہا۔ ان کے مطابق عوام روزمرہ مسائل، ترقیاتی (بقیہ ۶ پر)

سماجی وثقافتی کارکن طارق احمد شیرا کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

سرینگر/۳جون/ایک بیان کے مطابق معروف سماجی و ثقافتی کارکن ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے لوک بھون میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر طارق احمد شیرا، جو انجلز کلچرل اکیڈمی اور شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ہیں، نے لیفٹیننٹ گورنر کو احترام اور خیر سگالی کے اظہار کے طور پر گلدستہ پیش کیا۔ ملاقات کے دوران جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی بااختیاری اور ترقی سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں معزز شخصیات نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کی ادبی، ثقافتی اور فنی صلاحیتوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اور انہیں معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔ ڈاکٹر شیرا نے انجلز کلچرل (بقیہ ۶ پر)

آئندہ چند روز کے دوران بارشوں اور تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی

باغبانوں کو احتیاط کی ہدایت،

سرینگر/۳جون/سی این ایس/محکمہ موسمیات سری نگر نے جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں کے لیے تازہ موسمی الرٹ جاری کرتے ہوئے آئندہ چند روز کے دوران بارش، گرج چمک، تیز ہواؤں اور بعض مقامات پر ژالہ باری (اولہ باری) کے امکانات ظاہر کیے ہیں۔ محکمہ کے مطابق بدھ کے روز مجموعی طور پر موسم بہتر رہنے کی توقع ہے، تاہم دوپہر کے بعد یا شام کے اوقات میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ ماہرین نے باغبانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ باغات میں اسپرے کرنے سے گریز کریں۔ 4 جون کو وادی اور جموں کے کئی علاقوں میں مطلع ابر آلود رہنے اور وقفے وقفے سے بارشوں کا امکان ہے، جبکہ زرعی سرگرمیوں خصوصاً اسپرے سے احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ 5 جون کو بھی متعدد علاقوں میں بکھری ہوئی بارشیں متوقع ہیں، جس سے موسم خوشگوار مگر غیر یقینی صورتحال کا شکار رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 6 جون کو دوپہر تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم بعد ازاں چند علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس روز بھی باغات میں اسپرے نہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ 7 جون سے 9 جون تک موسم میں بہتری کی توقع ظاہر کی گئی ہے، اگرچہ کچھ مقامات پر شام کے وقت ہلکی بارش یا گرج چمک کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ باغبانوں کو صبح کے اوقات میں اسپرے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے واضح کیا ہے کہ اس دوران مسلسل یا طویل بارشوں کا کوئی امکان نہیں، تاہم حساس اور پہاڑی علاقوں میں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں ہوسٹل کی عمارتوں کی تکمیل اور استعمال کیلئے ذمہ داری طے کی

عوامی سرمایہ کاری سے تعمیر کی گئی متعدد ہوسٹل عمارتیں اب تک فعال نہ ہونے پر تشویش کا اظہار

سری نگر/۳جون/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر میں مختلف محکمہ جات کے ذریعے تعمیر کیے گئے ہاسٹلوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے اور ان تمام اثاثوں کو جلد از جلد فعال اور مقصد کے مطابق فائدہ مند بنانے کے لئے ایک روڈ میپ تیار کیا جا سکے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، مشن ڈائریکٹر سماگرہ شکھشا، مشن ڈائریکٹر آر یو ایس اے، ڈائریکٹرز سکول ایجوکیشن جموں وکشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی طرف سے گزشتہ برسوں میں قائم کیے گئے ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ عوامی سرمایہ کاری سے تعمیر کی گئی متعدد ہوسٹل (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں پہلی بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی میزبانی

ستمبر میں عالمی ستاروں کی آمد متوقع

سرینگر/۳جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر اس سال اپنی تاریخ کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی میزبانی کرنے جا رہا ہے، جس میں بالی ووڈ اور ہالی ووڈ کی نامور شخصیات سمیت دنیا بھر کے فلم ساز، ہدایت کار اور فنکار شرکت کریں گے۔ حکام کے مطابق ''انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف جموں اینڈ کشمیر'' کے نام سے منعقد ہونے والا یہ پانچ روزہ میلہ 7 سے 11 ستمبر تک جاری رہے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فیسٹیول کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات سرینگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں منعقد ہوں گی، جبکہ فلموں کی نمائش کے لیے وادی اور جموں کے متعدد سیاحتی مقامات کو بھی زیر غور رکھا گیا ہے۔ گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ، بھدرواہ اور جموں ان مقامات میں شامل ہیں جہاں فلموں کی اسکریننگ متوقع ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے انعقاد پر تقریباً 20.75 کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جس کے لیے بجٹ میں خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لیے جموں وکشمیر حکومت جلد ہی نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کرے گی۔ حکام کے مطابق اس فیسٹیول میں دنیا بھر کی مقبول اور ایوارڈ یافتہ فلموں کی نمائش کے علاوہ فلمی صنعت سے وابستہ معروف شخصیات کے خصوصی سیشنز، مباحثے اور ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ توقع کی جارہی ہے کہ بالی ووڈ اور ہالی ووڈ کے کئی نامور ستارے اس تقریب میں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں ہوسٹل کی عمارتوں کی تکمیل اور استعمال کیلئے ذمہ داری طے کی

سری نگر/۳جون/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر میں مختلف محکمہ جات کے ذریعے تعمیر کیے گئے ہاسٹلوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے اور ان تمام اثاثوں کو جلد از جلد فعال اور مقصد کے مطابق فائدہ مند بنانے کے لئے ایک روڈ میپ تیار کیا جاسکے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، مشن ڈائریکٹر سماگرہ شکھشا، مشن ڈائریکٹر آر یو ایس اے، ڈائریکٹرز سکول ایجوکیشن جموں وکشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی طرف سے گزشتہ برسوں میں قائم کیے گئے ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ عوامی سرمایہ کاری سے تعمیر کی گئی متعدد ہوسٹل عمارتیں اب تک فعال نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی فنڈز کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ایسی سہولیات کی تکمیل اور انہیں فعال بنانے کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ سکولی تعلیم کو ہدایت دی کہ ضلعی سطح پر جوابدہی طے کی جائے اور متعلقہ چیف ایجوکیشن افسران کو اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ہوسٹل منصوبوں کی تکمیل اور انہیں فعال بنانے کا ذمہ دار بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ہر ہوسٹل کے لئے ایک مخصوص مینٹرنگ آفیسر نامزد کیا جائے جو پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرے اور منصوبوں کی تکمیل و فعالیت میں حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے میں سہولیت فراہم کرے۔ اٹل ڈولو نے عوامی وسائل کے موثر استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ جاتی سربراہان اور ڈائریکٹروں سے کہا کہ وہ تمام مکمل ہوسٹل (بقیہ ۶ پر)

گرمی کی شدید لہر میں صرف پانی کافی نہیں

الیکٹرولائٹس کا استعمال بھی ضروری: ماہرین

سرینگر/۳جون (ایجنسیز) ملک کے مختلف حصوں میں جاری شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے دوران ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ جسم کو صرف پانی پلانا کافی نہیں، بلکہ پسینے کے ذریعے خارج ہونے والے ضروری معدنیات (الیکٹرولائٹس) کی کمی پوری کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔ ماہرین کے مطابق شدید گرمی میں جسم سے پانی کے ساتھ ساتھ سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے اہم معدنیات بھی خارج ہو جاتے ہیں۔ ان کی کمی کے باعث چکر آنا، سر درد، پٹھوں میں کھچاؤ، کمزوری، تھکن اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری جیسی شکایات پیدا ہوسکتی ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر زیادہ پسینہ آنے کے بعد صرف پانی پیا جائے اور الیکٹرولائٹس کی کمی پوری نہ کی جائے تو جسم میں معدنیات کا توازن بگڑ سکتا ہے، جس سے صحت کے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں۔ اسی لیے شدید گرمی کے دوران او آر ایس، نمک اور لیموں والا پانی، ناریل پانی، لسی اور متوازن غذا کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بزرگ افراد، بچے، ذیابیطس، دل اور گردوں کے امراض میں مبتلا افراد گرمی کے اثرات سے زیادہ متاثر ہوسکتے ہیں۔ پانی اور الیکٹرولائٹس کی شدید کمی بعض اوقات بلڈ پریشر میں خطرناک حد تک کمی، بے ہوشی، ہیٹ اسٹروک اور گردوں کے مسائل کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ طبی ماہرین نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ شدید گرمی کے دوران دھوپ میں غیر ضروری نکلنے سے گریز کریں، (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں تلاشی اوپریشن کے دوران دو منشیات فروش گرفتار، منشیات برآمد

سرینگر/۳جون/(آفاق نیوز) جاری نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، پلوامہ میں پولیس نے سڈکولاسی پورہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے اور کافی مقدار میں ہیروئن نما مادہ برآمد کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ سڈکولاسی پورہ میں ناکے کی چیکنگ کے دوران پولیس چوکی لاسی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک ٹاٹا موبائل بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK13C-7361 کو روکا جسے اشفاق مجید وانی ولد عبدالمجید وانی ساکن مغل پورہ چیرٹھ پلوامہ اور اس کے ساتھی ریاض احمد وانی ولد محمد اکبر وانی ساکن لوسونی نیوہ کے ساتھ موجود تھا تلاشی کے دوران اشفاق مجید وانی کے قبضے سے تقریباً 17.5 گرام اور ریاض احمد وانی کے قبضے سے 31 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا جس سے مجموعی (بقیہ ۶ پر)

امیر المومنین خلیفہ سوم حضرت عثمانؓ بن عفان

کے یوم شہادت پر حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۳جون/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یوم وصال کے سلسلے میں انہیں گلہائے عقیدت نچھاور کیے ہیں۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے قرآن وسنت کی روشنی میں خلیفہ ثالث، جامع القرآن، مظلوم مدینہ، ذوالنورین سیدنا عثمان غنیؓ کے فضائل ومناقب وسیرت و کردار کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عثمانؓ کے "ذوالنورین"، "باحیا"، "غنی"، "ذوالہجرتین" جیسے خطابات سے آپؓ کی عظمت ورفعت عیاں ہوتی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہ شمول دیگر اصحاب رسولؐ کی توصیف وتعریف میں قرآنی آیات "السابقون الاولون" نازل ہوئیں جس سے ان کی عظمت ورفعت جھلکتی ہے۔ اسلام اور حضور اکرمؐ کے تیں ان کا جذبہ ایثار و خدمت اسلامی تاریخ میں زریں حروف سے رقم کیا گیا ہے۔ شہادت خلیفہ سوم کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے طاقت واستدلال ہونے کے باوجود حضرت عثمان نے مسلمانوں کو گزند و تکلیف پہنچانے سے اجتناب کر کے اپنی جان کی شہادت پیش کر کے تاریخ رقم کی۔ بیعت رضوان میں نبی کریمؐ نے اپنے دائیں ہاتھ کو حضرت عثمان کا ہاتھ قرار دے کر ان کی طرف سے اپنے دوسرے ہاتھ پر بیعت کی، بیعت رضوان (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر بھر میں وی بی۔جی آر اے ایم جی

کی عمل آوری کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سکیم کی عمل آوری سے وابستہ تمام کارکنوں کی تربیت کی نگرانی کرنے کی ہدایت

سری نگر/۳جون/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یکم جولائی 2026 سے جموں وکشمیر میں وکست بھارت گرامین روزگار ابھیان مشن (وی بی۔جی آر اے ایم) کی نفاذ کے لئے دیہی ترقی محکمہ اور ضلعی انتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے محکمہ کی طرف سے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کے فریم ورک سے نئے نافذ کردہ (بقیہ ۶ پر)

درخت گرنے سے زخمی خاتون بھی

شوہر کے بعد دم توڑ گئی، اننت ناگ میں کہرام

سرینگر/۳جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں تیز آندھی کے دوران درخت گرنے سے زخمی ہونے والی خاتون بھی بدھ کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی، جس کے بعد اس افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد دو ہو گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق منگل کے روز اننت ناگ کے کھنبی وارہ علاقے میں تیز ہواؤں کے باعث ایک بھاری بھرکم درخت جڑ سے اکھڑ کر سڑک پر آ گرا، جس کی زد میں آ کر میاں بیوی شدید زخمی ہو گئے تھے۔ دونوں کو فوری طور پر علاج و معالجہ کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں کی شناخت شالگس کے براری آنگن علاقے کے رہائشی محمد رفیق خان اور ان کی اہلیہ مرینہ کے طور پر ہوئی تھی۔ محمد رفیق خان منگل کے روز ہی اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے تھے، جبکہ ان کی اہلیہ انتہائی نازک حالت میں زیر علاج تھیں۔ بدھ کے روز مرینہ بھی دوران علاج چل بسیں، جس کے ساتھ ہی ایک ہی خاندان کے دو افراد اس المناک حادثے کا شکار بن گئے۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور مقامی لوگوں نے متاثرہ خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ اس وقت (بقیہ ۶ پر)

مہنگائی، بے روزگاری اور پرچہ لیک

معاملات کے خلاف کانگریس کا جموں میں احتجاج

سرینگر/۳جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) نے بدھ کے روز جموں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور مسلسل سامنے آنے والے پرچہ لیک معاملات کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے حکومت پر عوامی مسائل حل کرنے میں ناکامی کا الزام عائد کرتے ہوئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ شہیدی چوک جموں میں منعقدہ احتجاجی مظاہرے کی قیادت جے کے پی سی سی کے ورکنگ صدر رمن بھلہ نے کی، جبکہ پارٹی کے سینئر رہنما، کارکنان، خواتین، نوجوان اور بڑی تعداد میں شہری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے رمن بھلہ نے کہا کہ مہنگائی آج عام آدمی کے لیے سب سے بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اشیائے ضروریہ، ایل پی جی گیس، پٹرول، ڈیزل، ادویات اور بجلی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے ناقابل برداشت ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھ گئے ہیں، جس کے نتیجے میں سبزیوں، اناج اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

مویشی اسمگلروں کیخلاف رام بن پولیس کا کریک ڈاؤن

30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

رام بن/۳جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع رام بن میں مویشی اسمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر جمع کی گئی جائیداد کیخلاف جاری مہم کے تحت پولیس نے ایک ملزم کی تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی۔ ترجمان نے بتایا کہ ضلع پولیس رام بن نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس 2023) کی دفعہ 107 کے تحت تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 248/2025 کی تفتیش کے دوران عمل میں لائی گئی، جو پولیس اسٹیشن رام بن میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 223 اور پریوینشن آف کروئلٹی ٹو اینیملز ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت درج کی گئی تھی۔ ترجمان نے کہا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مبینہ طور پر مویشی اسمگلنگ، چوری اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے مختلف اثاثے جمع کیے تھے۔ مزید تحقیقات سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزم کی ملکیت میں موجود ایک گاڑی مویشی اسمگلنگ اور چوری سے حاصل شدہ مجرمانہ آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر رام بن پولیس نے مجاز عدالت سے رجوع کیا اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبطی کے احکامات حاصل کیے۔ چنانچہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے اور تحصیلدار رام بن (بقیہ ۶ پر)

داچھی گام نیشنل پارک

بدھ کے روز کھلی رہی: حکومت

سرینگر۳جون/کے این ایس/حکومت نے بدھ کے روز واضح کیا کہ داچھی گام نیشنل پارک میں سیاحوں کے لیے مکمل طور پر کھلا ہے اور آج عوام کی رسائی پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک سرکاری بیان میں، حکومتی ترجمان نے کہا کہ یہ وضاحت 3 جون 2026 کو دچیگام نیشنل پارک میں داخلے پر مبینہ پابندیوں کے حوالے سے گردش کرنے والے بعض دعووں کے جواب میں جاری کی جارہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ "یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دچیگام نیشنل پارک میں تمام سیاحوں کے لیے داخلہ معمول کے طریقہ کار کے مطابق مکمل طور پر کھلا رہتا ہے۔ حکومت کی (بقیہ ۶ پر)

نالہ لدر میں لاپتہ ہونے والے

شہری کی تلاش جاری

سرینگر/۳جون (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں نالہ لدر میں غرقاب ہونے والے شہری محمد اشرف میر کی تلاش کے لیے تیسرے روز بھی بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری رہا، تاہم شام دیر گئے تک لاپتہ شخص کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اطلاعات کے مطابق ایس ڈی آر ایف اننت ناگ، ایس ڈی آر ایف کولگام، جموں و کشمیر پولیس اور مقامی رضاکاروں نے مشترکہ طور پر دن بھر نالہ لدر کے مختلف مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ ریسکیو ٹیموں نے دریا کے کناروں، گہرے مقامات اور بہاؤ والے علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لی، لیکن محمد اشرف میر کی لاش یا ان کے بارے میں کوئی قابل ذکر سراغ ہاتھ نہیں آیا۔ یاد رہے کہ 31 مئی کو محمد اشرف میر (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ اور اننت ناگ کے مختلف

تعلیمی اداروں میں سائبر بیداری کے پروگرام منعقد

سرینگر/۳جون/(آفاق نیوز) سائبر سیفٹی، ڈیجیٹل خواندگی، اور نوجوانوں میں ذمہ دار آن لائن رویے کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تسلسل میں، جموں وکشمیر پولیس نے پولیس ڈسٹرکٹ اونتی پورہ اور اننت ناگ کے مختلف تعلیمی اداروں میں سائبر بیداری کے پروگراموں کا ایک سلسلہ چلایا۔ ہائیر سیکنڈری اسکول ستورا، کیمیا پبلک اسکول ترال، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول گلزار پورہ، ایورگرین ہائی اسکول چرسو اور گورنمنٹ ڈگری کالج لارنو میں آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ پروگراموں میں طلباء، تدریسی عملے اور فیکلٹی ممبران کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ سیشن کے دوران، پولیس افسران نے سائبر کرائم کی مختلف شکلوں کے بارے میں آگاہ کیا جس میں آن لائن مالیاتی فراڈ، فشنگ حملے، شناخت کی چوری، سوشل میڈیا گھوٹالے، سائبر دھونس، اور سائبر سے چلنے والے دیگر جرائم شامل ہیں۔ مقررین نے عام طور پر سائبر کرامینلز کے ذریعے استعمال کیے جانے والے طریقہ کار پر روشنی ڈالی اور ڈیجیٹل اسپیس میں ذاتی اور مالی معلومات کی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء کو مشورہ دیا گیا کہ وہ مضبوط اور منفرد پاس ورڈ استعمال کرتے ہوئے سائبر حفظان صحت کی مشق کریں، ڈیجیٹل اکاؤنٹس پر حفاظتی (بقیہ ۶ پر)

نور الاسماعیل ٹرسٹ کے زیر اہتمام واٹر باڈی کی صفائی کا پروگرام منعقد

سرینگر/۳جون/ایک بیان کے مطابق نور الاسماعیل ٹرسٹ کے زرعی پیداوار اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے محکمے ضلع سری نگر کے اشتراک سے جے کے سی آئی پی پروجیکٹ کے تحت نور الاسماعیل ٹرسٹ کے صدر اور محمد شفیع محکمہ زراعت، وسیم احمد نوجوان کارکن اور دیگر رضاکاروں کی موجودگی میں واٹر باڈی صفائی کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعے پر صدر ٹرسٹ نے کہا کہ آبی ذخائر دریا، جھیلیں، تالاب، سمندر ہمارے سیارے کی زندگی ہیں۔ انہیں صاف ستھرا رکھنا صرف خوبصورت نظاروں کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ ہر چیز کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودہ پانی ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور اسہال جیسی بیماریاں پھیلاتا ہے۔ انہوں نے ان آبی ذخائر کو صاف رکھنے پر زور دیا

نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان: شوپیاں، اننت ناگ

اور سوپور میں پوست اور بھنگ کی غیر قانونی کاشت تباہ

سرینگر/۳جون/(آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت انسداد منشیات مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں، اننت ناگ اور سوپور میں جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی فصلوں کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مربوط کارروائی کی ہے، جس کے نتیجے میں پوست اور بھنگ کے غیر قانونی باغات کو تباہ کیا گیا ہے اور مجرمانہ مقدمات کا اندراج کیا گیا ہے۔ شوپیاں میں، مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن ہیر پورہ نے محکمہ ریونیو کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر، امشی پورہ علاقے میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا سراغ لگا کر اسے تلف کیا۔ یہ کاشت ایک مقامی رہائشی کی زمین پر پائی گئی۔ اسی مناسبت سے تھانہ ہیر پورہ میں ایف آئی آر نمبر 46/2026 درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اننت ناگ میں، پولیس اسٹیشن اچابل نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر اچبل کے علاقے میں تقریباً ایک مرلہ اراضی پر پھیلے پوست کے غیر قانونی باغات کا سراغ لگایا اور اسے تباہ کر دیا۔ ایف آئی آر نمبر 47/2026 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، سوپور میں، پولیس اور محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں کی ایک مشترکہ ٹیم نے پنزلہ کے علاقے میں تباہی مہم چلائی، جہاں جنگلی بھنگ کی افزائش کی نشاندہی کی گئی اور قانونی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد تلف کیا گیا۔ مزید جانچ کے لیے نمونے جمع کر (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر درخشاں نے چرار شریف میں ایمبولینس عوام کے نام وقف کردی

وقف چیئرپرسن نے انفرا پراجیکٹس کا جائزہ لیا

سرینگر/۳جون/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج چرار شریف کا دورہ کیا جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انجینئرز کے ساتھ موقع پر ہی پروجیکٹ کی تفصیلات پر تبادلہ خیال کیا۔ اندرابی نے جاری انفراسٹرکچر پروجیکٹس کے حوالے سے لوگوں سے بات چیت کی۔ وقف چیرپرسن نے وقف بورڈ کی جانب سے چرار شریف کے لوگوں کو ایک نئی ایمبولینس گاڑی سونپی۔ مقامی سول سوسائٹی کے اراکین نے عام لوگوں کے لیے درگاہ پر ایمبولینس سروس کے لیے ڈاکٹر اندرابی کا شکریہ ادا کیا۔ اندرابی نے کہا، (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں کشمیری پنڈت کی آخری رسومات میں مسلمان پیش پیش رہے

سرینگر/۳جون/کے این ایس/انسانیت کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی رنگ ونسل۔ انسانیت تو صرف انسانیت ہوتی ہے، اور اسے ایک بار پھر کشمیری مسلمانوں نے زندہ کر دکھایا ہے۔ کشمیری مسلمانوں نے اپنے ہندو پنڈت بھائی شام لال دھر کی آخری رسومات میں شرکت کر کے ایک بار پھر کشمیر کے روایتی بھائی چارے کی مثال قائم کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس کی ایک تازہ مثال جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پنگلینہ علاقے میں دیکھنے کو ملی، جہاں کشمیری پنڈت شام لال دھر کے انتقال کے بعد علاقے کے مسلمان مرد وخواتین ان کے آبائی گھر پہنچے، اہل خانہ سے تعزیت کی اور غم کی اس (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل کے لیے 4 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۳جون/(آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے تھانہ لار کے دائرہ اختیار میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے کے لیے 04 گاڑیوں کو ضبط کیا جس میں 02 ٹپر اور 02 ٹریکٹر شامل ہیں۔ یہ گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کا مواد نکالتی اور منتقل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانہ عائد کیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنے کے (بقیہ ۶ پر)

امریکی تجارتی کارروائی کے معاملے پر بات چیت جاری رہے گی: وزارت تجارت

امریکی وزارت تجارت کا ایک وفد اس وقت دہلی کے دورے پر

نئی دہلی، ۔3 جون (ایجنسیز) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے تجارتی قانون کی دفعہ 301 کی کارروائی کے معاملات پر اس کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گی۔ وزارت تجارت وصنعت نے بدھ کے روز ایک بیان میں یہ بات کہی۔ حکومت کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے قانون کے تحت ہندوستان سمیت مختلف ممالک پر تجارت میں غیر منصفانہ طریقے اپنانے کے الزام میں کارروائی کرنے کا نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان، امریکہ کے ساتھ بات چیت کے بعد اسی سال 02 فروری کو دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے ایک دوطرفہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے متوازی طور پر بات چیت کر رہا ہے۔ اس دوطرفہ معاہدے پر دونوں ممالک کی جانب سے گزشتہ سات فروری کو ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ اس مشترکہ بیان کے مطابق بات چیت کے لیے امریکی وزارت تجارت کا ایک وفد اس وقت دہلی کے دورے پر ہے۔ امریکی وزارت تجارت نے ہندوستان سمیت 60 معیشتوں کے خلاف اشیا کی درآمدات کو روکنے کے اقدامات کے سلسلے میں تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اس نے 1974 کے امریکی تجارتی ایکٹ کی دفعہ 301 کے تحت ان ممالک اور معیشتوں سے درآمد کی جانے والی اشیا پر اضافی ڈیوٹی لگانے کی تجویز پیش کی ہے۔ امریکی تجارتی قانون کی دفعہ 232 کے تحت آنے والی مصنوعات اور کچھ دیگر مصنوعات کو ان ڈیوٹی تجاویز سے باہر رکھا گیا ہے۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی مصنوعات کے لیے ایک خصوصی طریقہ کار بھی تجویز کیا گیا ہے، جس کے تحت منتخب معیشتوں سے ایک مقررہ مقدار میں درآمدات کو کم ڈیوٹی نرخوں پر امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مجوزہ ڈیوٹی ابھی حتمی نہیں ہے اور فریقین اس سال 22 جون تک عوامی سماعت میں حصہ لینے کے لیے درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ تحریری معروضات چھ جولائی 2026 تک پیش کی جاسکتی ہیں۔ عوامی سماعت سات جولائی 2026 کو منعقد کی جائے گی۔ امریکی محکمہ تجارت مجوزہ اقدامات پر حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے موصول ہونے والی آرا اور شہادتوں پر غور کرے گا۔

ہندوستان نیپال کے ساتھ شراکت داری کو مزید

مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کا خواہاں: مودی

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نیپال کی نئی قیادت کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے چلی آ رہی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کرنے کا خواہشمند ہے۔ نیپال کی برسر اقتدار راشٹریہ سوتنتر پارٹی) 'آر ایس پی) کے چیئرمین روی لامچھانے نے بدھ کے روز یہاں مسٹر مودی سے ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کی معلومات دی۔ وزیر اعظم نے کہا، "نیپال کی راشٹریہ سوتنتر پارٹی کے چیئرمین روی لامچھانے سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ ایک مشترکہ اور خوشحال مستقبل کے لیے مل کر کام کرنے کی ان کی خواہش کا میں خیر مقدم کرتا ہوں اور پوری طرح اس کی حمایت کرتا ہوں۔ نیپال کو ہندوستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، "نیپال ہماری پڑوسی مقدم 'پالیسی کے تحت ایک ترجیحی شراکت دار ہے اور ہم وہاں کی نئی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پر امید ہیں،

تا کہ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی اور کثیر جہتی تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جایا جا سکے۔ "اس سے قبل مسٹر لامچھانے نے منگل کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر لامچھانے کی قیادت میں نیپال کا ایک وفد پانچ روزہ دورے پر ہندوستان آیا ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اور نیپال باہمی رابطہ (کنیکٹیویٹی)، توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سطح پر روابط جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے لگاتار کوششیں کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات ہیں۔ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کھلی سرحد اور قریبی تہذیبی روابط کی وجہ سے اس رشتے کو اکثر منفرد قرار دیا جاتا ہے۔ آر ایس پی نیپال میں ایک اہم سیاسی قوت کے طور پر ابھری ہے، جو وہاں سیاسی اصلاحات اور گڈ گورننس پر مبنی سیاست کے بڑھتے ہوئے مطالبے کو ظاہر کرتی ہے ۔مسٹر مودی کے تبصروں کو نیپال کی بدلتی ہوئی سیاسی قیادت کے ساتھ جڑنے اور دوطرفہ تعاون کی رفتار کو برقرار رکھنے کے تئیں ہندوستان کے عزم کی توثیق کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان نے پڑوسی مقدم' پالیسی کے تحت اپنی علاقائی پہنچ کے مرکز میں لگاتار نیپال کو رکھا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ترقیاتی امداد، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور بڑھتے ہوئے اقتصادی انضمام کے ذریعے جنوبی ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا ہے۔

ہندوستان کی فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو طے شدہ شرح پر ملے گا

ہوائی جہاز کا ایندھن، قیمت کو مستحکم رکھنے سے متعلق فنڈ کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) بین الاقوامی بازار میں ہوائی جہاز کے ایندھن (ایوی ایشن ٹربائن فیول) کی قیمتوں میں زبردست اچھال کے درمیان مرکزی حکومت نے ہندوستان کی فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بڑی راحت دیتے ہوئے قیمت کو مستحکم رکھنے سے متعلق فنڈ (پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ) کے قیام کو منظوری دی ہے۔ اس سے انہیں مستحکم قیمت پر ایندھن مل سکے گا اور تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کو بھی اس مد میں بوجھ نہیں اٹھانا پڑے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کو ایک بار کے لیے زیادہ سے زیادہ 10,000 کروڑ روپے کی بجٹی مدد کو منظوری فراہم کی گئی۔ مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے میڈیا کو بتایا کہ یہ انتظام تین سال کے لیے ہے۔ اس کے تحت گھریلو اور بین الاقوامی پروازوں کے لیے ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمتیں طے کر دی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس انتظام کا فائدہ اٹھانے کے لیے فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کرنے ہوں گے۔ اس کے تحت وہ تین سال تک ان سے ہی ہوائی جہاز کا ایندھن خریدنے کے پابند ہوں گے۔ اس معاہدے پر وزارت شہری ہوابازی اور وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کے حکام کے بھی دستخط ہوں گے۔ اس رقم کا استعمال تیل مارکیٹنگ کمپنیاں ہندوستانی ایئرلائنز کو طے شدہ قیمت پر ہوائی جہاز کے ایندھن کی فراہمی کے لیے کر سکیں گی۔ وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کے ذریعے انہیں سود سے پاک قرض کی شکل میں یہ پیسہ ملے گا۔ جب بھی اسکیم کے تحت ہوائی جہاز کے ایندھن کی طے شدہ قیمت امپورٹ پیریٹی پرائس (درآمدی مساوی قیمت) سے کم ہوگی تو نقصان کی بھرپائی اس قرض کی رقم سے ہوگی۔ جب بین الاقوامی بازار میں ہوائی جہاز کا ایندھن سستا ہوگا تو فرق کے برابر پیسے کی وصولی تیل مارکیٹنگ کمپنیوں سے کی جائے گی۔ یہ انتظام تب تک جاری رہے گا جب تک پوری رقم کی وصولی نہ ہو جائے۔ اس انتظام کو نافذ کرانے کے لیے ان دونوں وزارتوں کے علاوہ وزارتِ مالیات کے محکمۂ اخراجات کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے بین الاقوامی بازار میں ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمتیں تقریباً ڈھائی گنا بڑھنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ مئی میں حکومت نے گھریلو پروازوں کے لیے ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمت میں زیادہ سے زیادہ 25 فیصد اضافے کی حد طے کر دی تھی۔ تاہم بین الاقوامی روٹس پر اب بھی انہیں کافی اونچی قیمت چکانی پڑ رہی تھی۔ اس کے ساتھ ہی تیل مارکیٹنگ کمپنیوں پر اضافی بوجھ پڑ رہا تھا۔

کویت ہوائی اڈے پر حملے میں ایک ہندوستانی کی موت، ہندوستان نے کی سخت مذمت

نئی دہلی، 03 جون (ایجنسیز) ہندوستان نے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کی سخت مذمت کی ہے جس میں ایک ہندوستانی شہری کی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بدھ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اس کی سخت مذمت کرتا ہے اور تمام فریقین سے ایک بار پھر اپیل کرتا ہے کہ عام شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے (سول انفراسٹرکچر) کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہم آج کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہوئے حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں، جس میں ایک ہندوستانی شہری کی موت ہوگئی ہے اور ہمارے کئی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ مغربی ایشیا میں تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے، ہم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ عام شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ ہم ایک بار پھر تمام فریقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے حملے بند کریں۔ ترجمان نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور وہاں واقع سفارت خانہ زخمیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے سفارت خانہ مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے خطے میں موجود ہندوستانی مشن اور پوسٹ الرٹ پر ہیں اور ہندوستانی برادری کو سرگرمی سے مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق کویت کے ایئرپورٹ پر ایران کے ڈرون حملے میں ایک ہندوستانی شہری کی موت ہوگئی ہے اور کئی دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں میں سے کئی کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔

گرین انرجی کے شعبے میں 44 لاکھ کُل وقتی روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت: رپورٹ

نئی دہلی، 3 جون (ایجنسیز) ملک کا 500 گیگاواٹ غیر فوسل توانائی کی صلاحیت کا ہدف اور نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے تحت طے شدہ مقاصد آنے والے وقت میں 44 لاکھ سے زیادہ روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔ کونسل آن انرجی، انوائرنمنٹ اینڈ واٹر (سی ای ای ڈبلیو) اور نیچرل ریسورسز ڈیفنس کونسل انڈیا (این آر ڈی سی انڈیا) کی ایک نئی تحقیق میں یہ حقیقت سامنے آئی ہے۔ بدھ کو جاری کردہ تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روف ٹاپ سولر سب سے بڑا روزگار فراہم کرنے والا ہوگا جس کا کل متوقع نئی ملازمتوں میں تقریباً 43 فیصد حصہ رہے گا۔ ڈرائیونگ انرجی ٹرانزیشن: ورک فورس، اسکلز، اینڈ جینڈر ان انڈیاز رینیوایبل انرجی سیکٹر' کے نام سے جاری یہ رپورٹ وزارت نئی اور قابل تجدید توانائی کی تکنیکی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔ یہ سال 2024-25 میں شمسی، ہوائی، بائیو انرجی اور پن بجلی کے شعبوں کی کمپنیوں کے درمیان کیے گئے ایک بنیادی سروے پر مبنی ہے۔ اس تحقیق نے مختلف صاف ستھری توانائی کی تکنیکوں اور تجارتی مراحل میں ملازمین کی ضرورت کا اندازہ لگانے کے لیے نیا کُل وقتی روزگار کا عددی سر تیار کیا ہے۔ اس کے ذریعے آلات کی تیاری، منصوبوں کی تنصیب اور آپریشن میں آنے والے براہ راست روزگار کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ہندوستان اب کل نصب شدہ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے معاملے میں دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ، کل بجلی کی پیداوار کی صلاحیت کا 50 فیصد حصہ غیر فوسل ذرائع سے حاصل کرنے کا ہدف وقت سے پانچ سال پہلے 2025 میں پورا کر چکا ہے۔ اس شعبے میں روزگار کی پیداوار کے امکانات پر بات کرتے ہوئے وزارت نئی اور قابل تجدید توانائی کے سکریٹری سنتوش کمار سارنگی نے کہا، "ایک کامیاب گرین ٹرانزیشن کے لیے لوگوں کی شرکت ایک بنیادی عنصر ہے۔ لوگوں کو اس گرین ٹرانزیشن کے مرکز میں رکھنے سے ہونے والے مثبت اور بالواسطہ فوائد اس میں شامل ہوتے ہیں۔ ہندوستان نے یہ دکھا دیا ہے کہ ہماری اقتصادی ترقی اور ماحولیات کو ایک ساتھ لے کر چلنا ممکن ہے۔ گزشتہ سال، ہم نے تقریباً 51 گیگاواٹ شمسی اور ہوائی توانائی کی صلاحیت حاصل کی ہے، اور امید ہے کہ یہ رفتار آنے والے سالوں میں بھی جاری رہے گی، اس میں مزید توسیع ہوگی۔ "سی ای ای ڈبلیو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ارونابھ گھوش نے کہا، "ہندوستان کی انرجی ٹرانزیشن افرادی قوت کی تبدیلی بھی ہونی چاہیے۔ یہ موقع روزگار کی پیداوار، مہارت کی تعمیر، گھریلو سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور یہ یقینی بنانے کے لیے ہے کہ صاف ستھری توانائی کی توسیع کے ساتھ ساتھ اس کے فوائد خاندانوں، کسانوں، مزدوروں اور صنعت کاروں تک بھی پہنچیں۔

روپیہ 39 پیسے کمزور

ممبئی، 3 جون (یو این آئی) بینکوں کے درمیان زرمبادلہ بازار میں بدھ کے روز ہندستانی روپیہ 39.50 پیسے کمزور ہوگیا اور کاروبار کے اختتام پر ایک امریکی ڈالر کے مقابلے میں 95.76 روپے پر بند ہوا۔ اس سے پہلے کے کاروباری دن میں ہندستانی کرنسی 17.50 پیسے کی کمی کے ساتھ 95.3650 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ آج روپے کی شروعات سات پیسے کی کمی کے ساتھ 95.43 روپے فی ڈالر پر ہوئی۔ اس کے بعد اس کی قدر مسلسل گرتی رہی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب روپیہ 95.80 روپے فی ڈالر تک گر گیا، تاہم آخر میں یہ 95.78 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے نے روپے پر دباؤ ڈالا۔ لندن کے برینٹ کروڈ کی قیمت 1.4 فیصد بڑھ کر 97.30 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی۔ یہ اضافہ امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث دیکھا گیا۔ عالمی سطح پر دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر انڈیکس بھی آج 0.2 فیصد مضبوط ہوا۔

آئی ٹی شیئروں میں حصص زبردست کی فروخت،

سینسیکس 900 پوائنٹس سے زیادہ گر گیا

ممبئی، 3 جون (ایجنسیز) آئی ٹی کمپنیوں میں زبردست فروختگی کے درمیان گھریلو شیئر بازاروں میں شروعاتی کاروبار میں بدھ کو بڑی گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس 900 پوائنٹس سے زیادہ لڑھک گیا۔ سینسیکس 142.11 پوائنٹس ٹوٹ کر 74,507.73 پوائنٹس پر کھلا۔ بعد ازاں، اس کی گراوٹ مزید بڑھتی گئی۔ خبر لکھے جانے تک یہ 903.39 پوائنٹس (1.21 فی صد) نیچے 73,746.45 پوائنٹس پر رہا۔ امریکہ اور ایران کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف میزائل داغے جانے کے دعووں کے بعد بازار میں سرمایہ کاری کا رجحان کمزور ہوا ہے۔ ساتھ ہی خام تیل میں اچھال سے ہندوستان جیسے تیل درآمد کرنے والے ممالک میں شیئر بازاروں پر اضافی دباؤ پڑا ہے۔ بازار میں اس وقت چوطرفہ فروخت کا عمل دیکھا جا رہا ہے۔ سب سے برا حال آئی ٹی سیکٹر کا ہے، جس میں گزشتہ چند دنوں سے مضبوطی بنی ہوئی تھی۔ نفٹی آئی ٹی انڈیکس قریب ساڑھے چار فیصد نیچے چل رہا ہے۔ ریلٹی، فنانس، بینکنگ، میڈیا، ایف ایم سی جی اور پائیدار صارفین کی مصنوعات کے گروپوں کے انڈیکس بھی ایک فی صد کے قریب یا اس سے زیادہ ٹوٹ چکے ہیں۔ صرف آٹو سیکٹر میں ہلکی برتری ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 67.60 پوائنٹس نیچے 23,415.95 پوائنٹس پر کھلا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 227.60 پوائنٹس یعنی 0.97 فی صد اتر کر 23,255.95 پوائنٹس پر تھا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ٹی سی ایس کا شیئر اس وقت ساڑھے چھ فی صد، ٹیک مہندرا کا سوا چار فیصد، انفوسس کا ساڑھے تین فی صد اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کا قریب تین فی صد نیچے ہے۔ چاروں بڑی آئی ٹی کمپنیاں ہیں۔

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2026 کے لیے

نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2026

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) حکومت ہند نے پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار (پی ایم آر بی پی) **2026** کے لیے نامزدگیاں داخل کرنے کے عمل کا آغاز کر دیا ہے، جو صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے مختلف شعبوں میں غیر معمولی خدمات انجام دینے والے بچوں کو دیا جانے والا ایک باوقار اعزاز ہے۔ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ **31** جولائی **2026** ہے ۔ نامزدگیاں صرف سرکاری راشٹریہ پرسکار پورٹل **https://awards.gov.in** کے ذریعے آن لائن جمع کرائی جاسکتی ہیں۔ **5** سے **18** سال کی عمر کے بچے (**31** جولائی **2026** تک) اہل ہیں۔ نامزدگی کوئی بھی فرد یا ادارہ کر سکتا ہے اور بچے خود بھی نامزدگی کر سکتے ہیں۔ پی ایم آر بی پی کو چھ زمروں میں نوازا جاتا ہے: بہادری، سماجی خدمت، ماحولیات، کھیل، فن اور ثقافت، سائنس اور ٹیکنالوجی۔ درخواست دینے کے لیے، ہر کسی کو **https://awards.gov.in** پر رجسٹر یا لاگ آن کرنا ہوگا اور درخواست دہندہ کی ضروری تفصیلات جیسے نام، ڈی او بی، آدھار، موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی وغیرہ فراہم کرنا ہوگا۔ براہ کرم جاری نامزدگی سیکشن کے تحت پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار "**2026**" کا انتخاب کریں، "نامزد کریں/ ابھی درخواست دیں" پر کلک کریں اور متعلقہ ایوارڈ کا زمرہ منتخب کریں اور اس بات کی نشاندہی کریں کہ نامزدگی خود کے لیے ہے، یا کسی اور بچے کے لیے۔ درخواست فارم میں نامزد شخص کی تفصیلات، کامیابی اور اس کے اثرات پر ایک تحریر (**1000** الفاظ تک)، معاون دستاویزات اور ایک حالیہ تصویر (جے پی جی/ جے پی ای جی/ پی این جی) درکار ہوتی ہے۔ پی ایم آر بی پی **2026** پورٹل پیج پر نوٹیفکیشن ٹیب کے تحت پی ایم آر بی پی کے لیے رجسٹریشن اور نامزدگی کے عمل" دستاویز میں مرحلہ وار تفصیلی ہدایات دستیاب ہیں۔ درخواستوں کو ڈرافٹ کے طور پر محفوظ کیا جاسکتا ہے اور حتمی جمع کرانے سے پہلے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ جمع کرانے کے بعد ریکارڈ کے لیے ایک ڈاؤن لوڈ کی جانے والی کاپی تیار کی جاتی ہے۔ یہ ایوارڈ ایک زندگی بھر کا اعتراف ہے، جو کامیاب نوجوان کو ایک قومی اسٹیج فراہم کرتا ہے۔ تفصیلی رہنما خطوط اور پچھلے فاتحین کے لیے ملاحظہ کریں: نامزدگی پورٹل **https://awards.gov.in** : ماضی کے ایوارڈ یافتگان : **https://awards.gov.in/Awardee** وزارت، تمام والدین، اساتذہ، تنظیموں اور شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ متعلقہ بچوں کو اس اعزاز کے لیے درخواست دینے یا نامزد کرنے میں مدد کریں۔

امریکہ اور بھارت سول نیوکلیئر پارٹنرشپ کو نئی سطحوں پر لے جانے کیلئے کوشاں۔ امریکی سفیر

نئی دہلی۔ 3 جون (ایم این این) امریکہ ہندوستان کے ساتھ سول نیوکلیئر تعاون کو گہرا کرنے اور ملک کی بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے نجی شعبے کی قیادت میں حل لانے کی کوشش کر رہا ہے، ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے ممبئی میں وژن انڈیا 2047 اور سٹی 2026 انڈیا ایونٹ میں یہ بات کہی۔ کاروباری رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے، گور نے کہا کہ دونوں ممالک ہماری سول نیوکلیئر سیکٹر کی شراکت داری کو نئی سطحوں پر لے جا رہے ہیں" اور سول نیوکلیئر سیکٹر کو اگلے چند سالوں میں ترقی کا ایک بہت بڑا علاقہ " قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ان کے مشن نے حال ہی میں ہندوستان میں یو ایس نیوکلیئر انرجی انسٹی ٹیوٹ کی ممبر کمپنیوں کی میزبانی کی ہے یہ اشتراک کرنے کے لئے کہ کس طرح متحرک نجی شعبے کی زیر قیادت سول نیوکلیئر انڈسٹری ہندوستان کی متوقع بجلی کی طلب کو پورا کرنے میں محفوظ اور محفوظ سول نیوکلیئر پاور میں حصہ ڈال سکتی ہے جو اس کی اقتصادی ترقی کو ایندھن دیتی ہے۔ گور کے مطابق، تعاون کی توجہ ہندوستان کی جوہری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے نجی شعبے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے سول نیوکلیئر شعبوں کے درمیان دہائیوں کے مستقبل کے تعاون کے منتظر ہیں۔" سفیر نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے مالیاتی خدمات کے شعبے اور امریکی کاروباری اداروں کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my wards name from (Old name) SHEIKH AYAN GULZAR (New name) SHEIKH AYAAN GULZAR. In future he will be known as (New name) SHEIKH AYAAN GULZAR If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection wiil be accepted.

SHEIKH AYAAN GULZAR
S/O GULZAR AHMAD GULZAR
R/O PINGLENA PULWAMA

PUBLIC NOTICE

I Bashir Ahmad Lone S/o Ghulain Mohammad Lone R/o Lone Mohallah, Abi Nowpora, Srinagar do hereby declare that I disown my Son Umer Bashir Age 26 years from my relationship w.e.f. 03-06-2026 owing to the fact that my said son is involved in immoral activities since last 2 years. That I hereby also confirm that I disown my said son from all my immovable and moveable properties from now on. That I hereby declare that I have no concern with my said son and I will not interfere with his life. That neither me nor any of my family members shall be responsible for any of his acts in future.

District Police Hqrs, Bandipora

Phone No 01957225870(F) 01957226551 (O)
Email- dpobandipore@jkpolice.gov.in
HUE AND CRY NOTICE

As intimated by DySP Hqrs Bandipora vide communication No. Hqr/Rdr-34/2026/5900-01 dated 22-05-2026, that accused namely Satish Kumar Pasupathi S/o Ashok Pasupathi R/o Madhavaram Chani Tamil Nadu (M/S Shive Raj Eng. And Contract) is involved in case FIR No. 170/2021 U/S 420,468 IPC of P/S Bandipora and is absconding after commission of crime. The photograph along-with description roll of the said absconder is as under:-

Name:	Satish Kumar Pasupathi (M/S Shive Raj Eng. And Contract)
S/o:	Ashok Pasupathi
Residence:	Madhavaram Channi Tamil Nadu
Age:	34 years approximately
Height:	5 ft, 6 inch
Hair:	Black
Build:	Normal

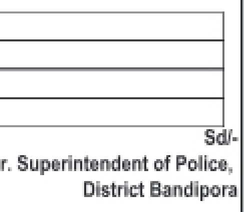

It is therefore requested that a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of the said absconding accused, please contact any one of the below mentioned email/Phone Nos:-

Email:	dpobandipore@jkpolice.gov.in
PCR Bandipora:	9596767430 or 01957225278
SHO P/S Bandipora:	9596767411
PS Bandipora:	9596767417

Sd/-
Sr. Superintendent of Police,
District Bandipora

No:- CRB/L-O/2026/42989-43009 Dated:- 02/05/2026
DIPK-1802-26 Dated 3-6-2026

DPHQ Udhampur

LOOK OUT NOTICE

As requested by SHO PS Latti that on 12.02.2026 applicant namely Mohd Alam S/o Reham Ali R/o Sira Tehsil Latti Marothi District Udhampur lodged a missing report at Police Station Latti to the effect that his daughter namely Makhni aged 29 years is missing from home since 08.02.2026. The applicant has conducted her search, but she has not been traced out. Accordingly, a missing report has been entered by Police Station Latti vide DDR No. 09 dated 12.02.2026 and search started. The Photograph with descriptive roll of missing lady is as under

Photo	Description
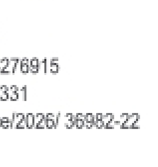	Name: Makhni
	Age: 29 yrs.
	Complexion: Wheatish
	Height: 5.3 feet
	Body built: Normal

It is therefore requested that a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of said missing lady is received an information may kindly be shared on the below mentioned Telephone Nos./Fax/e-mail address for further course of action.

Email: sspoudh@jkpolice.gov.in
Fax: 01992-270027
Phone: 01992-2270210
PCR Udhampur: 01992-276915
SHO P/S Latti: 9596872331
No: - CB/Look Out Notice/2026/ 36982-22
Dated: 03.06.2026
Sd/-
SSP Udhampur.
DIPK No-1801-26 Dated 3-6-2026

افسانچے

واجدہ تبسم گورکو

..1 تیر کمان میں

وہ اپنی بیوی کے ساتھ خوش تھا مگر والدین پریشان حال، وہ اس لئے کہ اس نے اپنے گھر والوں کی مرضی کے خلاف جا کر ایک اوسط درجے کی خوبصورت لڑکی سے شادی کی تھی۔

وہ اپنے گھر کا اکلوتا وارث تھا۔ اس لئے والدین اپنے بیٹے کی مناسبت سے اسے اپنی جائیداد سے بے دخل بھی نہیں کر سکتے تھے۔ کچھ برسوں بعد بوڑھے والدین اور بیٹے نے سمجھوتہ کرنا چاہا مگر بہو آمادہ نہیں ہوئی

پرایا پرایا ہی ہوتا ہے خواہ وہ بہو یا داماد -----سوچتے ہیں بوڑھے کتنی دیر زندہ رہیں گے---------------

..2 ہم دونوں

میری ساس اچھی تھی۔ بالکل ماں جیسی تھی۔ مجھے بیٹا بیٹا کہہ کے پکارتی تھی۔ میں خوش ہوتی تھی۔

لیکن کبھی کبھی پریشان بھی ہوتی تھی کہ یہ مجھ پر اتنی مہربان کیوں ہے؟۔ پورا سچ جاننے سے قاصر تھی۔ وہ بیٹا بیٹا کہہ کے مجھ سے گھر کے باہر کے تمام کام کرواتی تھی اور تعجب ہے کہ محسوس بھی ہونے نہیں دیتی تھی۔

میں کام کرتے کرتے تھک جاتی تھی مگر وہ بیٹا بیٹا کہہ کے نہیں تھکتی۔

معلوم نہیں وہ اچھی تھی یا میں

..3 نیا طریقہ

میرا دل بہت گھبرا رہا تھا اور میں دیوانوں کی طرح تیز تیز قدموں سے گھر کے لان میں ادھر ادھر کر رہی تھی، کیونکہ میرے ساس سسر ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے۔

واپس آ گئی بدبخت، اس طرح اس کا واپس آنا ہمارے لئے نیک شگون نہیں ہے

دراصل میں پچھلے ڈیڑھ سال سے اسی توں توں، میوں میوں کی وجہ سے اپنی دو سال کی بیٹی کے ساتھ میکے میں تھی۔ اب بڑے بزرگوں نے کچھ اہم فیصلے لے کر مجھے واپس سسرال بھیج دیا۔

میں ٹینشن میں تھی کہ میں نے اپنے شوہر غضنفر کو آتے دیکھا اور جلدی جلدی قدم بڑھا کر اسے اپنی کیفیت سنانے لگی۔ اسے پہلے کہ وہ میری کچھ سنتا، میرا بازو پکڑ کر ایک زوردار لات مار کر کمرے کے اندر دھکیل دیا۔ یہ ڈیڑھ سال کی صلح صفائی کر کے شائد بہو کو اچھی طرح رکھنے کا کوئی نیا طریقہ ہوگا

-......

..4 زخمی وجود

وہ میرے بچپن کا زمانہ تھا۔

جب ہم سب بہن بھائی اپنے والدین اور بڑے بزرگوں کے ساتھ ہنسی خوشی دو منزلہ کے چار کمروں والے مکان میں رہتے تھے ۔ والدین کی عزت اور بزرگوں کا احترام کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے اور وہ بھی ہمیں عزت و احترام کا درس دیتے تھے۔

اور آج یہ زمانہ ہے کہ سب کے لئے ایک الگ الگ کمرہ ہونا چاہیئے ۔ الگ الگ موبائل، ٹی وی، واشس روم، پراوسی ---------- اور بھی نہ جانے کیا کیا ہونا چاہیئے ۔ یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اپنے والدین یا بزرگوں کے ساتھ ان کے پاس بات کرنے کی فرصت بھی نہیں ہے۔ کئی یوں نے تو اپنے گھر والوں کو تنہا چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں سکونت اختیار کی ہے۔ تہذیب و تمدن نے جیسے کھاٹ ہی پکڑ لی ہے اور ہنگاموں نے اداسی اور ویرانی کا دامن تھاما ہے۔

زینب اور میں بات ہی کر رہے تھے کہ تبھی فضا میں کچھ آوازیں گونجی۔ بھگدڑ مچ گئی اور چیخ و پکار کا شور بڑھتا گیا۔ معلوم ہونے پر اکیلے بوڑھے میاں بیوی گیس سلنڈر کے پھٹنے سے فوت ہو گئے تھے-----

..5 منزل

وہ بغیر کچھ کھائے پیئے خالی پیٹ سگریٹ کے لمبے لمبے کش لئے منہ سے دھواں چھوڑتا ہوا، ہوا میں گول گول دائرے بناتا ایک پہاڑی کے راستے سے جا رہا تھا کیونکہ گہرے سوچوں نے اسے پوری طرح اپنی گرفت میں جکڑ کے رکھا تھا۔

دھوپ کی تپش سے نڈھال یہ آدمی بن پانی کی مچھلی جیسے تڑپ رہا تھا۔ بھوک اور پیاس نے پہلے ہی اس کی ہمت توڑ کے رکھ دی تھی اور وہ اطمینان کا سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا کہ اچانک اس کے قدم لڑکھڑائے اور وہ پتھر کے ٹیلے سے ٹکرا کر وہیں پر ڈھیر ہو گیا۔ اس طرح وہ گھر کی منزل تک پہنچنے کے بجائے ابدی منزل پار کر گیا۔ معلوم!---

اس نے اپنے دل کے تہہ خانوں میں وبال اور نظروں کے پردوں میں زندگی کے سارے اتار چڑھاؤ چھپا کے فاصلوں کو وسعت دی تھی۔

وہ آخری انتظار

منظور کنٹھ

شہر میں آگ کی طرح ایک خبر پھیل گئی۔ وہ خبر جس سے ماجد ابھی تک بے خبر تھا۔ مگر زیادہ دیر وہ بھی محفوظ نہ رہ سکا۔ آخرکار طوفانی دستک نے اسے اس خبر سے آگاہ کر ہی دیا۔

خبر سنتے ہی اس پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا۔ ماجد کے قدموں تلے زمین کھسک گئی، چہرہ زرد پڑ گیا، اور پورا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔ ہمیشہ کی طرح اس بری خبر نے اس کے ہاضمے کو بھی ہلا کر رکھ دیا۔ بار بار بیت الخلا جانا پڑا۔

واپس آ کر اس نے تکیے پر سر رکھا، چند لمحوں کے لیے آنکھیں بند کیں، مگر آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ وہ انہیں بار بار پونچھنے کی کوشش کرتا مگر بے سود۔

اسی حال میں وہ اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی انگوٹھے میں پھنسا کر گول گول گھمانے لگا۔ وہی عادت جو اسے اس کی صحبت سے لگی تھی۔ وہ اس کے کالے بالوں پر کنگھی کرنا، لال ہونٹ، گلابی چشمہ، لباس پر مہکتا عطر۔۔ سب یاد کر رہا تھا۔

اس کا وہ ہاتھوں سے نوالہ اٹھانا، تیکھا کھانا پسند کرنا، وہ انداز...... جسے دیکھ کر دیکھنے والوں کے منہ میں پانی بھر آتا تھا۔

لوگ اس کے حسن، تہذیب اور تمیز کی مثالیں دیتے تھے۔

کچھ دیر بعد ماجد نے آنکھیں کھول دیں۔ یکدم اٹھا اور کمرے میں ٹہلتے ہوئے خود سے باتیں کرنے لگا۔ پھر اچانک بلند آواز میں چیخا:

چپ!...... چپ! میں آج تمہاری ایک نہیں سنوں گا!

تم مجھے اس کے گھر جانے سے روک رہے ہو۔

دل میں وسوسے ڈال رہے ہو۔

کہتے ہو وہاں کہرام مچ جائے گا،

لوگ مجھے سنگسار کریں گے۔

مگر میں یہ بھی جانتا ہوں۔ وہ میرا انتظار کر رہی ہوگی۔

میرے بغیر وہ کوئی بھی رسم نبھانے نہیں دیں گی۔

اگر میں آج اس کا چہرہ نہ دیکھوں...... تو زندگی بھر پچھتاؤں گا۔

---تمہیں نہیں پتہ ہم دو جسم ایک جان تھے---

اس لیے آج تمہاری نہیں سنوں گا۔۔ سمجھے؟

ایسا لگ رہا تھا جیسے آج ہمزاد اس پر حاوی ہونا چاہتا ہے مگر ماجد اسے خود پر غالب نہیں آنے دے رہا۔ اس نے کوئی بات نہ سنی...... اور آخرکار اس کے گھر کی طرف چل پڑا۔

ماجد جب وہاں پہنچا تو سینکڑوں لوگ جمع تھے۔ جیسے ہی اس نے قدم دروازے پر رکھا، سناٹا چھا گیا۔ سب کی نظریں اس پر جم گئیں مگر کسی میں ہمت نہ تھی کہ اس کے سامنے کچھ کہے۔

گھر کے اندر خبر پہنچی کہ ماجد آ گیا ہے۔

اور پھر چیخ و پکار کی صدائیں---

عورتوں کے بین---

دیواریں کانپتی محسوس ہوئیں۔

شامِ غریباں کا منظر ابھرا۔

وہ جب ماجد کا نام سن کر بدحواس ہوئی تو مجلس سے کھڑی ہو گئی۔

سر سے دوپٹہ سرک گیا، بال بکھر گئے، ننگے پاؤں وہ دوڑتی ہوئی ماجد کے گلے سے جا لگی۔ اس کے پیچھے پیچھے عورتوں کی ایک قطار سینہ کوبی کرتی ہوئی باہر آ ئی۔

وہ چیختی ہوئی ماجد سے پوچھ رہی تھی:

مار دیا......!

مار دیا میرے سرتاج کو...... کیوں؟

کیوں مارا میرے سرتاج کو؟

اس کی آواز نے ہر ایک کی آنکھ بھر دی۔

ماجد پتھر کی مورت بن کر کھڑا تھا، اس کے شانے پر سر رکھے وہ مسلسل روتی رہی اور کہتی گئی:

جب تک تم اس کے ساتھ تھے، میں بے فکر تھی۔

تم اس کے سائے کی طرح رہتے......

دشمن لاکھ کوشش کرتے مگر تم سینہ سپر ہو جاتے۔

مگر جب سے تم دونوں میں دوری آئی......

میرا سرتاج اکیلا ہو گیا۔

نہ اس نے بتایا نہ تم نے کہا......

دشمن نے موقع پا کر اس کو مار ڈالا۔

آخری وقت میں بھی کہہ گیا۔

'ماجد آئے بغیر مجھے نہ اٹھانا...... میرا کندھا وہی دے گا'

تم ماما جی کہتے تھا نا میرے سرتاج کو......

جا ماجد...... جا...... تیرا ماما تیرے کندھے کا انتظار کر رہا ہے......

یہ کہہ کر وہ بے ہوش ہو کر گر پڑی۔

عورتوں نے اسے سنبھالا اور اندر لے گئیں۔

ماجد وہیں بے حس پڑا رہا خاموش مورت کی طرح-----

نظم

خواب

حافیدہ
خانیار سرینگر

خواب ہے دل میں میرے
اس خواب کو کیوں جھٹلاتے ہو تم؟
خواب ہے میرے
تو تم کیوں پریشان کرتے ہو؟
خواب جو تیرے ہے وہ
مجھے پورا کرنے کے لیے کیوں
کہہ رہے ہو؟
خواب اپنے اپنے سب کو پورے
کرنے ہیں۔
میرے خواب کیوں توڑ رہے ہو
تم
یہ زنجیر کیوں کھینچ رہے ہو تم؟
میرے خوابوں کی دنیا
پر پانی پھیر رہے ہو تم۔
اپنے خواب میرے دامن
پر رکھ دیے ہو، بڑے عجیب ہو۔
ارے! کبھی مجھ سے بھی تو پوچھ لو
کیا خواب دیکھتی ہو تم؟

لفظوں کا عکس ...پر ایک نظر

سیدہ ایمن عبدالستار

ادب کسی بھی قوم کی تہذیبی اور فکری زندگی کا آئینہ دار ہوتا ہے اور معاشرے کی تہذیب کا میراث ہوتا ہے۔ ادب انسانی احساسات، جذبات اور سماجی تغیرات کو الفاظ کے قالب میں ڈھالنے کا ایک فنِ لطیف بھی ہے۔ زیرِ نظر کتاب لفظوں کا عکس ان عبقری شخصیات کے فن اور شخصیت کا احاطہ کرتی ہے جنہوں نے اپنے لہجے کی انفرادیت اور فکر کی گہرائی سے اردو ادب کے دامن کو وسیع کیا۔ ادب کسی بھی۔ یہ الفاظ کا مجموعہ انسانی تجربات، قلبی واردات اور سماجی تغیرات کا وہ بیانیہ ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اردو ادب کی تاریخ ایسے عبقری تخلیق کاروں سے بھری پڑی ہے جنہوں نے اپنی فکری جرات اور فنی مہارت سے زبان و ادب کو نئے افق عطا کیے۔ زیرِ نظر کتاب اردو ادب کی ان تیرہ مایہ ناز شخصیتوں کے فن اور شخصیت کا احاطہ کرتی ہے جنہوں نے اپنے مخصوص اسلوب سے اردو کے ادبی کینوس پر گہرے نقوش ثبت کیے۔

اس کتاب کی تالیف کا بنیادی مقصد اردو ادب کے ان تیرہ اہم شاعروں اور ادیبوں کے فن کا تنقیدی جائزہ لینا ہے جنہوں نے کلاسیکی روایت کو جدیدیت سے جوڑا۔ اس مجموعے میں شامل ہر مضمون ایک آزادانہ تنقیدی مطالعہ ہے، جہاں تخلیق کار کی زندگی کے حالات کے ساتھ ساتھ اس کے کلام کی فنی خوبیوں، زبان و بیان کی باریکیوں اور اس کے عصری اثرات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ اس کتاب کی تالیف کا بنیادی مقصد اردو کے منتخب شعراء اور ادباء کے تخلیقی سفر کا ایک جامع تنقیدی جائزہ پیش کرنا ہے۔ اس مجموعے میں رومانوی شاعری سے لے کر جدید فکری رجحانات تک کے تنوع کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تیرہ فنکاروں کا انتخاب اس لیے کیا گیا ہے کہ یہ اردو ادب کے مختلف ادوار اور متنوع اصنافِ سخن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہر مضمون میں فنکار کے سوانحی خاکے کے ساتھ ساتھ اس کے کلام کا فنی محاسبہ، اسلوبیاتی خصوصیات اور اردو ادب میں اس کے مقام و مرتبے کا غیر جانبدارانہ تجزیہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے رنگ میں اردو کے گلستاں کی آبیاری کی ہے۔ کسی نے نظم کے ڈھانچے میں روح پھونکی تو کسی نے نثر کی رعنائیوں سے ادب کو مالا مال کیا۔ ان تمام فنکاروں کے کلام میں موجود موضوعات کا تنوع اور زبان و بیان کی چاشنی اس کتاب کا حسن ہے۔ اس کتاب کی اہمیت اس لیے بھی دوچند ہو جاتی ہے کہ یہ ایک گہرا علمی مکالمہ ہے جو قاری کو تخلیق کار کے داخلی اور خارجی دنیا کے عکس سے روشناس کراتا ہے۔

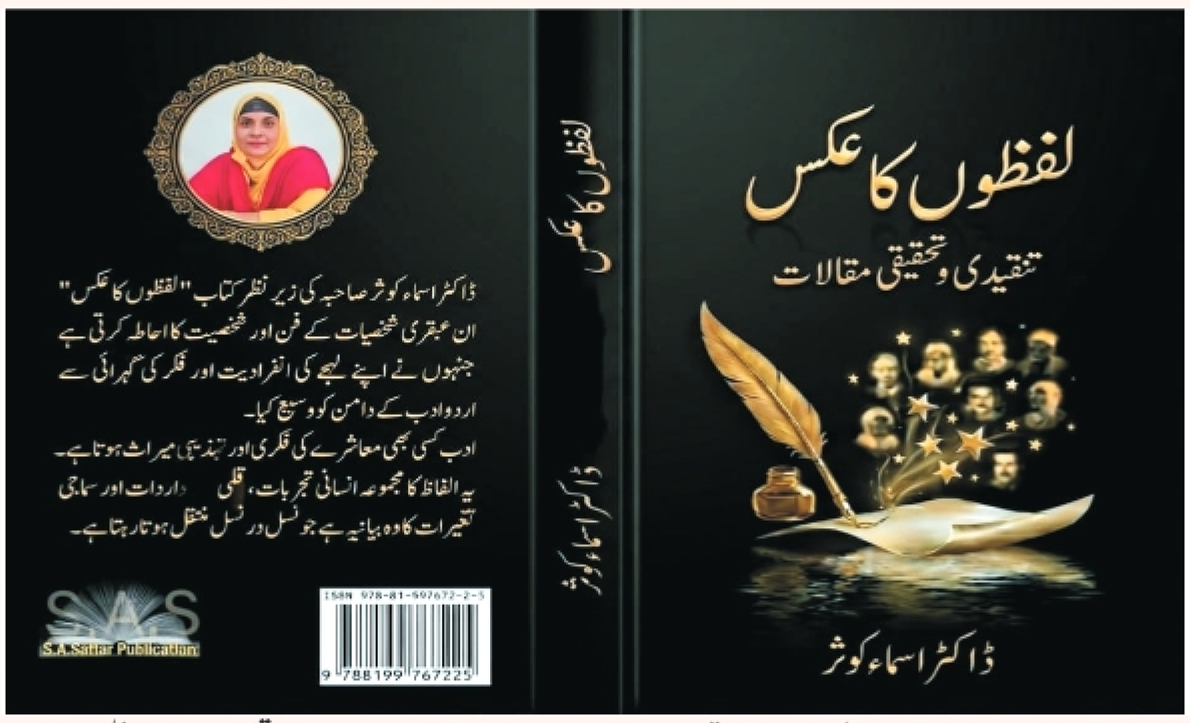

کسی بھی زبان کا ادب اس وقت تک زندہ اور متحرک رہتا ہے جب تک اس کے اساطین اور معماروں کے فن پر تحقیق کا سلسلہ جاری رہے۔ ایک محقق اور ناقد کے لیے سب سے بڑا چیلنج غیر جانبداری اور معروضیت ہوتا ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ محض مداحی کے بجائے فن پاروں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا جائے۔ جہاں ان شعراء کی عظمت کا اعتراف کیا گیا ہے، وہاں ان کے اسلوب کی انفرادیت اور ان کے تخلیقی ارتقاء کے مراحل کو بھی واضح کیا گیا ہے تا کہ ادب کا طالب علم ان کی فکری تہہ تک پہنچ سکے۔

آج کے دور میں جہاں معلوماتی بھرمار ہے، وہاں ایسی کتب کی اشد ضرورت ہے جو منتخب مواد کو ایک جگہ سہل انداز میں پیش کریں۔ لفظوں کا عکس اردو ادب کی تنقیدی روایت میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ یہ کتاب جامعات کے طلبہ کے لیے ایک معاون درسی کتاب ثابت ہوگی اور طالب علموں کو نئے فکری زاویے فراہم کر سکے گی۔ اردو ادب کے عظیم ادبی ورثے کی قدر و قیمت پہچاننے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اردو ادب سے دلچسپی رکھنے والے عام قارئین کے لیے بھی ایک گراں قدر اثاثہ ہوگی۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۴ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

برے دوستوں سے بچو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارا تعارف بن جائیں، حضرت امام مالکؒ

حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے

مغربی ممالک کی کار و موٹر سائیکل ریسنگ، موٹر سائیکل کی قلابازیاں و کرتب دیکھنے والوں کو بہت متاثر کن لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان جوانی کی دہلیز پر پہنچتے ہی کافی حد تک جانباز اور جوشیلے لگنا چاہتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں جس سے دوسروں سے مختلف نظر آئیں۔ اس لیے کچھ بہتر اور جانباز لگنے کے چکر میں نوجوان گاڑی و موٹر سائیکل کا سہارا لے کر سڑکوں پر تیز رفتار گاڑی و موٹر سائیکل کی مدد سے موت کا رقص اور کرتب دکھاتے ہیں۔ یہ نادان بھول جاتے ہیں کہ یہ خطرناک عمل انہیں زندگی کے کس موڑ پر لا کر کھڑا کر سکتا ہے۔

ٹریفک حادثات کے پیچھے کئی وجوہات ہیں، ان میں سے ایک تیز رفتاری سے گاڑی و موٹر سائیکل کو چلانا ہے۔ حکومت سڑکوں پر بڑھتے ہوئے حادثات کو صحت عامہ کا مسئلہ نہیں سمجھ رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے۔ آج ہم سب اپنی سڑکوں پر تیز رفتاری سے چلتی ہوئی گاڑیوں کو روزانہ کی بنیاد پر دیکھتے ہیں اور شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس قانون کا عمل درآمد کہیں بھی نظر نہیں آتا۔

برطانیہ سمیت دوسرے ترقی یافتہ ممالک کا موازنہ کیا جائے تو وہاں پر کسی بھی فرد کو بغیر لائسنس کے گاڑی چلانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات تیز رفتاری کے باعث جرمانے کے ساتھ ان کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ یہاں ایسے لوگ 5 فیصد سے کم ہوں گے جو تربیتی اداروں سے ڈرائیونگ کے ساتھ باقاعدہ اصول و ضوابط بھی سیکھتے ہیں۔ جبکہ زیادہ تر لوگ اپنے گھر، دوست احباب و رشتے داروں سے ڈرائیونگ سیکھتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر ڈرائیورز ناتجربہ کار اور ٹریفک کے قوانین سے نابلد ہوتے ہیں۔ ڈرائیوروں کی ناتجربہ کاری ان سمیت دوسرے افراد کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیتی ہے۔

اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ڈرائیورز اوورٹیکنگ کرتے ہوئے بائیں جانب سے گاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جو قانون کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے۔ لیکن اوورٹیک کرنے پر اس لیے مجبور ہوتے ہیں کیونکہ انہیں سڑک کی دائیں لائن سے اوورٹیک کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ دائیں لائن پر عموماً ڈرائیور گاڑی کو آہستہ رفتار سے چلاتے ہیں جبکہ انہیں معلوم نہیں ہوتا ان کا یہ عمل ٹریفک قوانین کے خلاف ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اگر کوئی ڈرائیور سڑک کی بائیں جانب بغیر کسی اشارے کے پیچھے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور آنے والی گاڑی کی رفتار تیز ہو تو یہ بھی مہلک حادثات کی وجہ بن سکتی ہے۔

سڑکوں پر موجود ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی توجہ اب ویسی نہیں رہی۔ اس کی ایک وجہ عوام کا غیر ذمے دارانہ رویہ ہے۔ کیونکہ اکثر ڈرائیوروں کو جب روک کر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑ پڑتے ہیں۔ بعض ڈرائیور تو اپنے اثر و رسوخ کا رعب جما کر فراٹے سے نکل پڑتے ہیں۔ سڑکوں پر بڑھتا یہ انتشار اب سڑک پر چلنے والے لوگوں کی زندگی کو اور خطرناک بنا رہا ہے۔ یہ ناتجربہ کار ڈرائیور جو تیز رفتاری کو کرتب سمجھتے ہیں سڑکوں پر دہشت کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ جس سے پیدل چلنے والوں سمیت دوسرے ڈرائیوروں کی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ نوجوان ایسے بھی ہیں جو اپنے ساتھ دوسرے نوجوانوں کو بھی تیز رفتاری کی ترغیب دیتے ہیں۔

ہمارے ہاں ہر فرد جانتا ہے کہ تیز رفتاری جان جانے کا باعث بنتی ہے، لیکن آج کوئی بھی اس پر احتیاط کرتا نظر نہیں آتا۔ سڑکوں پر ہونے والے حادثات کی روک تھام کیلیے کوئی بھی پالیسی ترتیب نہیں دی جاتی نہ ہی اس مسئلے کو سنجیدہ لیا جا رہا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے سڑکوں پر ہر روز لوگ مر رہے ہیں۔

ان بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کیلئے آسان حل یہی ہے کہ گاڑی کی رفتار کو کم کا جائے خاص طور پر قومی شاہراہ پر۔ اس کارروائی سے سفر کا دورانیہ تو بڑھ جائے گا لیکن یہ قیمتی جانوں کو بچانے میں فائدہ بھی مند ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنی ہوگی جو تیز رفتاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور دوسرے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی حیات اور افکار

شمس آغاز
shamsaghazrs@gmail.com
9716518126

برصغیر کی روحانی تاریخ میں کچھ ایسی عظیم المرتبت شخصیات گزری ہیں جنہوں نے اپنے کردار، اخلاق، اور تعلیمات کے ذریعے انسانیت کے دلوں میں محبت، رواداری، اور اخوت کے چراغ روشن کیے۔ ان میں سب سے نمایاں نام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا ہے، جنہیں ''محبوبِ الٰہی'' کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نہ صرف چشتی سلسلہ کے ایک عظیم بزرگ تھے بلکہ برصغیر میں صوفیانہ فکر، اسلامی تعلیمات، انسانی مساوات، اور امن و محبت کے فروغ کے سب سے روشن میناروں میں سے ایک ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاقی، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرہ فکر میں شامل کیا۔ ان کی خانقاہ میں کسی مذہب، ذات یا طبقہ کی تفریق نہیں تھی۔ ہر آنے والا انسان ایک جیسا سمجھا جاتا، اور ہر کسی کے لیے محبت واحترام کا پیغام دیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آج سات سو سال گزر جانے کے باوجود دہلی میں واقع ان کا دربار آج بھی عقیدت، محبت اور روحانیت کا مرکز ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا تعارف اور خاندانی پس منظر

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا اصل نام محمد بن احمد بن علی بدایونی تھا۔ آپ 1238ء (635ھ) میں بدایوں (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان علمی اور دینی حیثیت سے ممتاز تھا۔ آپ کے والد حضرت سید عبداللہ بن احمد الحسینی بدایونیؒ ایک نیک دل اور علم دوست شخصیت تھے، جنہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ آپ کی والدہ محترمہ بی بی زلیخا ایک عبادت گزار، متقی، اور صابر خاتون تھیں جنہوں نے آپ کی تربیت میں روحانی رنگ بھرا۔

بچپن ہی سے آپ کے اندر روحانی رجحان نمایاں تھا۔ دنیاوی لذتوں سے بے نیازی، عبادت سے شغف، اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے کی عادت آپ میں کم عمری سے ہی پائی جاتی تھی۔ جب آپ کے والد کا انتقال ہوا تو آپ کی والدہ نے بڑی صبر و استقامت سے آپ کی پرورش کی اور علم و معرفت کی راہ میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

تعلیم و تربیت

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے ابتدائی تعلیم بدایوں میں حاصل کی۔ قرآن مجید، فقہ، حدیث، اور تفسیر کے علاوہ آپ نے منطق و فلسفہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ بعد ازاں آپ دہلی تشریف لائے، جہاں آپ نے معروف علما سے اکتسابِ علم کیا۔ دہلی اس وقت علم و عرفان کا مرکز تھی، اور یہاں آنے سے آپ کے روحانی سفر نے نیا موڑ لیا۔ اسی دوران آپ کی ملاقات حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے ہوئی۔ آپ نے ان کے دستِ حق پر بیعت کی اور سلسلہ چشتیہ میں شامل ہوئے۔ یہی وہ لمحہ تھا جس نے آپ کی زندگی کا رخ دنیا سے ہٹا کر تصوف و روحانیت کی راہ پر ڈال دیا۔

سلسلہ چشتیہ اور آپ کا روحانی مقام

حضرت نظام الدین اولیاءؒ، سلسلہ چشتیہ کے چوتھے بڑے پیشوا ہیں۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (اجمیر شریف) سے شروع ہوا، پھر حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ، اس کے بعد حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، اور پھر حضرت نظام الدین اولیاءؒ تک پہنچا۔ چشتی سلسلہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں محبت، خدمتِ خلق، اور انسان دوستی کو بنیادی اہمیت دی جاتی تھی۔ اس کے بزرگوں نے ہمیشہ حکمرانوں سے دوری اختیار کی، تاکہ ان کی خانقاہیں خالص روحانی مراکز رہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے بھی اسی روایت کو برقرار رکھا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کے بنیادی اصول

1۔ محبت اور رواداری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا سب سے نمایاں پیغام محبت تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو خدا کی مخلوق سے محبت کرے۔ آپ نے مذہب، ذات، یا رنگ کی بنیاد پر کسی انسان کو کمتر نہیں سمجھا۔ آپ کی خانقاہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، غریب، امیر سب برابر سمجھے جاتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ محبت سب سے کرو، بغض کسی سے نہیں۔ یہی تعلیمات آگے چل کر حضرت امیر خسروؒ کے کلام میں جھلکتی نظر آتی ہیں، جنہوں نے اپنے مرشد کی فکر کو شاعری کے قالب میں ڈھالا۔

2۔ خدمتِ خلق

آپ کا قول مبارک ہیکہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ اس کی مخلوق کی خدمت ہے۔ آپ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، اور بیواؤں کی مدد کو عبادت کا درجہ دیتے تھے۔ آپ کی خانقاہ میں روزانہ سینکڑوں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر میرے پاس دو روٹیاں ہوں، تو ایک خود کھاؤں گا اور دوسری کسی بھوکے کو دوں گا۔ یہی طرزِ عمل بعد ازاں چشتیہ سلسلہ کی پہچان بن گیا۔ خدمتِ خلق، سادگی، اور عاجزی۔

3۔ دنیا سے بے رغبتی

حضرت نظام الدین اولیاءؒ دنیاوی جاہ و حشمت سے ہمیشہ دور رہے۔ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ ایک بار سلطان علاؤالدین خلجی نے آپ کو دعوت دی، مگر آپ نے جانے سے انکار کر دیا۔ فرمایا کہ دو دروازے ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے؛ اگر دل میں خدا کا در ہے تو دنیا کے در کے لیے جگہ نہیں۔ یہی بے نیازی آپ کی روحانیت کا سب سے روشن پہلو تھا۔

> حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاقی، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرہ فکر میں شامل کیا

4۔ توکل علی اللہ اور صبر

آپ ہمیشہ توکل اور صبر کی تلقین فرماتے۔ فرماتے تھیکہ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں ہوتا۔ آپ کی خانقاہ میں اکثر لوگ اپنی حاجتیں لے کر آتے، تو آپ اُنہیں دعا اور صبر کا مشورہ دیتے، اور اللہ پر یقین رکھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

5۔ علم و معرفت

آپ علم کو روحانیت کی بنیاد سمجھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ علم وہ ہے جو دل کو منور کرے، نہ کہ وہ جو تکبر پیدا کرے۔ آپ کے نزدیک علم کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کے باطن کو پاک کرنا اور اخلاق کو سنوارنا تھا۔

6۔ عاجزی و انکساری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے۔ کسی کو بڑا یا چھوٹا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس دل میں تکبر ہے، وہ خدا کے نور کو نہیں پا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی مجلس میں آنے والا ہر شخص اپنے اندر سکون اور قربِ الٰہی کا احساس پاتا۔

7۔ ذکر و فکر اور عبادت

آپ کی راتیں عبادت، ذکر، اور مناجات میں گزرتی تھیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ذکرِ الٰہی انسان کے دل کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔

حضرت امیر خسروؒ لکھتے ہیں کہ میرے مرشد اکثر رات بھر عبادت میں مصروف رہتے، اور صبح فجر سے پہلے قرآن کی تلاوت کرتے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت امیر خسروؒ کا روحانی تعلق

حضرت امیر خسروؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سب سے محبوب مریدوں میں سے تھے۔ ان دونوں کے درمیان محبت، عقیدت اور روحانی وابستگی کی ایسی مثال ملتی ہے جو تاریخِ تصوف میں نایاب ہے۔ ان کی صحبت سے تصوف، شاعری، موسیقی اور روحانیت کا ایک ایسا حسین امتزاج پیدا ہوا جس نے برصغیر کی تہذیب، فن اور فکر پر گہرا اور دیرپا اثر ڈالا۔ یہی پاکیزہ صحبت قوالی کی ابتدا کا سبب بنی، جو آج دنیا بھر میں روحانی فن کے ایک منفرد انداز کے طور پر جانی جاتی ہے۔ امیر خسروؒ نے اپنے مرشد کی محبت میں نہ صرف شاعری کی نئی جہتیں متعارف کروائیں بلکہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کو بھی نئی روح بخشی۔ ان کے اشعار، جن میں عشقِ مرشد اور جذبِ الٰہی کی جھلک نمایاں ہے، آج بھی سننے والوں کے دلوں کو گرما دیتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ میں جو روحانی ماحول تھا، اُس نے امیر خسروؒ کی شخصیت اور فن دونوں کو نکھار دیا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا معاشرتی کردار

آپ نے ایک ایسے وقت میں محبت، امن اور مساوات کا پیغام دیا جب معاشرہ ذات پات، طبقاتی امتیاز اور مذہبی اختلافات میں بٹا ہوا تھا۔ آپ کی خانقاہ میں آنے والے ہر شخص کو عزت و احترام دیا جاتا تھا، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ انسان کی پہچان اُس کے کردار سے ہے، نہ کہ اُس کے مذہب یا نسب سے۔ یہی تعلیم بعد میں ہندوستانی تہذیب کا حصہ بن گئی۔ ایک ایسی تہذیب جو محبت، رواداری اور باہمی احترام پر قائم ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور سیاسی حکمران

اگرچہ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے، لیکن آپ کے روحانی اثر سے کوئی بادشاہ خالی نہ رہا۔ سلطان علاؤالدین خلجی، قطب الدین مبارک شاہ اور غیاث الدین تغلق، سب آپ کی عظمت اور روحانی مقام کے معترف تھے۔ یہ حکمران بارہا آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے خواہشمند رہے، مگر آپ نے دنیاوی جاہ و حشم سے ہمیشہ کنارہ کشی اختیار کیے رکھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ فقیر کا مقام بادشاہوں کے دربار سے بلند ہے، کیونکہ وہ دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ آپ کی زندگی نے یہ ثابت کیا کہ حقیقی عظمت دنیاوی اقتدار میں نہیں، بلکہ دلوں پر حکمرانی میں ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ اور سماجی نظام

آپ کی خانقاہ صرف عبادت کا مرکز نہیں تھی، بلکہ ایک مکمل سماجی اور روحانی نظام کا نمونہ تھی۔ یہاں علم سکھایا جاتا، لنگر جاری رہتا، غریبوں کو کپڑے دیے جاتے اور محتاجوں کے علاج کا بندوبست بھی کیا جاتا۔ آپ نے خانقاہ کو ایک روحانی یونیورسٹی کی صورت دی، جہاں محبت، اخلاق، خدمتِ خلق اور قربِ الٰہی کا درس دیا جاتا تھا۔ یہاں نہ کوئی ذات دیکھی جاتی، نہ مذہب۔ ہر شخص کو انسان ہونے کی بنیاد پر عزت ملتی۔ آپ کی خانقاہ دراصل ایک ایسی سماجی پناہ گاہ تھی جہاں زخم خوردہ دلوں کو سکون، علم کے متلاشیوں کو رہنمائی، اور بھٹکے ہوؤں کو منزل ملا کرتی تھی۔

وفات اور مزارِ مبارک

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے 3 اپریل 1325ء، (18 ربیع الثانی 725ھ) کو وصال فرمایا۔ آپ کا مزار دہلی کے قلب میں واقع بستی نظام الدین میں ہے، جہاں ہر مذہب اور ملت سے تعلق رکھنے والے لوگ آج بھی عقیدت واحترام کے ساتھ حاضری دیتے ہیں۔ یہ دربار صدیوں سے امن، محبت اور روحانیت کی خوشبو بکھیر رہا ہے، اور لاکھوں دلوں کے لیے ہدایت، سکون اور برکت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آپ کی درگاہ صرف ایک مزار نہیں، بلکہ ایک زندہ روحانی روایت کا استعارہ ہے، جو انسان دوستی، رواداری اور الٰہی محبت کا پیغام دیتی ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ، اور امن قائم کرنا تھا۔ آج کے انتشار اور نفرت کے دور میں، اگر ہم حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کو اپنائیں تو معاشرہ امن، ہم آہنگی، اور روحانی سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

> حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے

نئی دہلی ہوٹل میں

40 لوگ ٹھہرے ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق ہوٹل میں تنگ کھڑکیاں، ہنگامی حالات میں نکلنے کے مناسب راستوں کی کمی اور ایک ہی داخلی و خارجی راستہ ہونے کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ ان خامیوں کی وجہ سے آگ لگنے کے دوران لوگوں کو باہر نکلنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی فائر سروس، دہلی پولیس اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر بچاؤ مہم چلا کر ہوٹل میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالا۔ عینی شاہدین کے مطابق کئی لوگوں نے جان بچانے کے لیے اوپری منزلوں سے چھلانگ بھی لگائی۔ یہ معاملہ سا کیت تھانہ علاقے کا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات کے ساتھ ساتھ ہوٹل انتظامیہ کی ممکنہ لاپرواہی کی جانچ کئی ایجنسیاں کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے ہلاک شدگان کے لواحقین کے لیے دو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کے لیے 50-50 ہزار روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ اس دوران، میکس سپر اسپیشلٹی ہسپتال، ساکیت نے بدھ کو میڈیکل بلیٹن جاری کرتے ہوئے بتایا کہ کل 39 زخمیوں اور متاثرہ لوگوں کو ہسپتال لایا گیا تھا۔ ان میں سے 18 کو مردہ حالت میں لایا گیا تھا۔ ہسپتال کے مطابق تمام مریضوں کا فوری طبی معائنہ کیا گیا اور طبی ٹیموں کی جانب سے علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ متاثرین میں دھوئیں سے دم گھٹنے، مختلف درجے کے جھلسنے کے زخم اور حادثے کے دوران آنے والی دیگر چوٹیں پائی گئی ہیں۔ ہسپتال میں داخل 15 مریضوں کا علاج انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں چل رہا ہے۔ ان میں سے آٹھ مریض وینٹی لیٹر پر ہیں اور ان کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ پانچ لوگوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھٹی دے دی گئی، جبکہ شدید طور پر جھلسے ہوئے ایک مریض کو خصوصی علاج کے لیے صفدر جنگ ہسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ ہسپتال نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں ہندوستانی اور غیر ملکی دونوں شہری شامل ہیں۔ واقعے کے بعد ہسپتال نے بڑے حادثات کے لیے مقررہ ہنگامی پروٹوکول نافذ کرتے ہوئے تمام دستیاب طبی اور امدادی وسائل کو متحرک کر دیا ہے۔ ادھر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور سمیت دیگر اہم رہنماؤں نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پریسیڈنٹ آف انڈیا' کے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے میں لوگوں کی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتی ہوں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ٹویٹ کر کے مقامی انتظامیہ کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کی معلومات دی اور سوگوار خاندانوں کو تسلی دی۔ انہوں نے لکھا، "دہلی کے مالویہ نگر میں آگ لگنے کے واقعے سے دل انتہائی غمگین ہے۔ مقامی انتظامیہ امدادی اور بچاؤ کاموں میں مصروف ہے۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے میں جن لوگوں نے اپنے اہل خانہ کو کھویا ہے، میری تعزیت ان کے ساتھ ہے۔ خدا سوگوار خاندانوں کو یہ دکھ سہنے کی طاقت عطا فرمائے۔ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔" "اس بھیانک حادثے پر دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا نے 'ایکس' پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کے عزم کو دہرایا ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس سانحہ پر دکھ کا اظہار کیا ہے

سب سے طویل عرصے

کے 4077 دن کے دور اقتدار سے آگے نکل گئے تھے۔ محترمہ گاندھی 24 جنوری 1966 سے 24 مارچ 1977 تک لگاتار وزیر اعظم رہی تھیں۔ اگرچہ وہ بعد میں 1980 میں بھی وزیر اعظم چنی گئی تھیں۔ مسٹر مودی وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کے طور پر بھی 9000 سے زیادہ دنوں تک کام کر چکے ہیں۔ انہوں نے لگاتار تیسری بار وزیر اعظم کے طور پر 9 جون 2024 کو حلف لیا تھا۔ ذرائع کے مطابق دس جون کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ریاستی حکومتوں کے وزرائے اعلیٰ کی اہم میٹنگ ہوگی جس میں مسٹر مودی کو اس کامیابی پر مبارکباد دی جائے گی۔ اس موقع پر ایک قرارداد بھی پاس کیے جانے کا امکان ہے۔

امت شاہ 8 جون

بھی شامل ہے۔ حکام وزیر داخلہ کو پہلگام اور بالتل کے دونوں روایتی یاترا راستوں پر کیے گئے حفاظتی انتظامات سے آگاہ کریں گے۔ اجلاس میں دہشت گردی کے ممکنہ خطرات، زائرین کے قافلوں کی حفاظت، نگرانی کے جدید نظام، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے منصوبوں، طبی سہولیات، مواصلاتی نظام اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں پر خصوصی غور کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں مختلف سیکورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے، اطلاعات کے بروقت تبادلے اور حساس مقامات پر چوبیس گھنٹے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے بھی اہم فیصلے متوقع ہیں۔ یاترا کے دونوں راستوں پر جدید نگرانی کیمرے، چہرہ شناخت کرنے والے نظام، ڈرون مخالف آلات، فوری کارروائی کرنے والی ٹیمیں اور بم ناکارہ بنانے والے دستے تعینات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں جموں و کشمیر میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ سیکورٹی ادارے وزیر داخلہ کو حالیہ کارروائیوں، جنگلاتی علاقوں میں جاری تلاشی مہمات اور دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دیں گے۔ اس کے علاوہ سرحدی علاقوں اور یاترا راستوں کے قریب حفاظتی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ حکام یاترا کے دوران لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر ٹریفک نظام، رہائش، صحت، بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے بھی اپنی تیاریوں سے وزیر داخلہ کو آگاہ کریں گے۔ یاترا کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی طبی مراکز، ایمبولینس سروسز اور ریسکیو ٹیموں کو بھی تعینات کیا جا رہا ہے۔ سیاسی اور سیکورٹی مبصرین کے مطابق یہ اجلاس اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ مرکزی حکومت اس سال امرناتھ یاترا کے محفوظ، پُرامن اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑنا چاہتی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ لاکھوں زائرین کو ایک محفوظ ماحول فراہم کیا جائے اور دنیا کو یہ پیغام دیا جائے کہ جموں و کشمیر میں حالات معمول پر ہیں اور مذہبی سرگرمیاں مکمل امن و امان کے ساتھ جاری ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 28 اگست کو شراون پورنیما اور رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ اس سال بھی ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مند بابا برفانی کے درشن کے لیے جموں و کشمیر کا رخ کریں گے، جس کے پیش نظر سیکورٹی اور انتظامی سطح پر غیر معمولی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کی اراکین

گیا۔ وزراء کی کونسل کی ممکنہ توسیع اور ایڈووکیٹ جنرل کی تقرری جیسے معاملات پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے حکومت کی حمایت کرنے والے آزاد اراکین اسمبلی کو بھی اس مشاورت کا حصہ بنایا تاکہ حکومت کا سیاسی وزن برقرار رہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ اجلاس ایک ایسے وقت میں منعقد کیا گیا ہے جب نیشنل کانفرنس کو ریاستی درجے کی بحالی، خصوصی حقوق کے معاملے اور انتخابی وعدوں کی تکمیل میں تاخیر پر اپوزیشن کی سخت تنقید کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں اور پارٹی کے اندر بھی بعض معاملات پر بے چینی پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں ریاستی درجے کی بحالی، جموں و کشمیر کے سیاسی حقوق، ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کی تقسیم، وزراء کی کارکردگی اور ممکنہ کابینہ توسیع جیسے اہم موضوعات زیر بحث آئے۔ پارٹی قیادت نے اراکین اسمبلی سے ان کے حلقوں میں درپیش مسائل اور عوامی توقعات کے بارے میں بھی تفصیلی رائے حاصل کی۔ بتایا جا تا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت آئندہ مہینوں میں اپنی سیاسی حکمت عملی کو مزید واضح کرنے اور عوامی سطح پر مضبوط پیغام دینے کے لیے اہم فیصلے کر سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ مرکز کے ساتھ ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے کو کس انداز میں مزید مؤثر طریقے سے اٹھایا جائے۔ داچھی گام میں منعقد ہونے والے اس بند کمرہ اجلاس کو نیشنل کانفرنس کے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب جموں و

کشمیر کی سیاست ایک نئے مرحلے میں داخل ہوتی دکھائی دے رہی ہے اور ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ ایک بار پھر سیاسی بحث کا مرکزی موضوع بن چکا ہے۔ ادھر ذرائع کے مطابق اجلاس میں ممبران اسمبلی نے اپنے حلقہ جات کے مسائل سے بھی وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا اور تمام حلقہ جات کیساتھ ایک جیسا سلوک اختیار کرنے پر زور دیا۔ بعض ممبران نے وزراء کیساتھ اپنی ناراضگی کا بھی اظہار کیا ادھر نیشنل کانفرنس نے جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی اور آئینی حقوق کی واپسی کے مطالبے کو مزید شدت سے اٹھانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ پارٹی کے اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز پر نئی دہلی میں احتجاج کریں گے۔ یہ فیصلہ بدھ کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقد ہونے والے نیشنل کانفرنس کے طویل مشاورتی اجلاس میں لیا گیا، جس میں پارٹی کی آئندہ سیاسی حکمت عملی اور جموں و کشمیر کے آئینی و جمہوری حقوق سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے کہا کہ پارٹی کے تمام قانون ساز پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی پہنچ کر ریاستی درجے کی بحالی اور آئینی ضمانتوں کے حق میں آواز بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنے جمہوری اور آئینی حقوق کی واپسی کے منتظر ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ جو حقوق عوام سے چھین لیے گئے ہیں انہیں واپس حاصل کرنے کے لیے بھرپور سیاسی جدوجہد کی جائے۔ تنویر صادق نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی نیشنل کانفرنس کی اولین سیاسی ترجیح ہے اور پارٹی اس مقصد کے حصول کے لیے تمام جمہوری اور آئینی راستے اختیار کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی میں پارٹی وفد مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کرے گا اور جموں و کشمیر کے عوامی مطالبات کے حق میں حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت نے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر کے خصوصی آئینی حقوق، جمہوری اختیارات اور ریاستی درجے کی بحالی کے لیے سیاسی جدوجہد مزید تیز کی جائے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق داچھی گام میں منعقد ہونے والے حالیہ اجلاس کے بعد نیشنل کانفرنس کی جانب سے دہلی میں احتجاج کا اعلان اس بات کا اشارہ ہے کہ پارٹی آنے والے دنوں میں ریاستی درجے کے معاملے کو قومی سطح پر زیادہ جارحانہ انداز میں اٹھانے کی تیاری کر رہی ہے۔

مرکزی وزیر نتن

6,808.69 کروڑ روپے ہے۔ تاہم، یہ پوچھے جانے پر کہ کیا پورا سڑک پروجیکٹ بشمول اپروچ روڈ، وینٹیلیشن سسٹم فروری 2028 کی ڈیڈ لائن سے پہلے شروع کر دیا جائے گا جو گڈکری نے پچھلے سال پارلیمنٹ میں کہا تھا، اہلکار نے مزید تفصیلات فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ سونمرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے۔ یہ دو سرنگیں سری نگر اور لیہہ کے درمیان ہندوستان کے تمام موسمی رابطے کے منصوبے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں، جو لداخ سیکٹر اور اس کی سیاحت میں تعینات افواج کے لیے فوجی نقل و حرکت اور لاجسٹک سپورٹ کو بڑھا رہی ہیں۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، زوجیلا سرنگ ہندوستان کی سب سے بھی سڑک اور ایشیا کی سب سے لمبی دو طرفہ سرنگ ہوگی جس کی اونچائی 11,578 فٹ ہوگی۔ یہ سرنگ بھی کافی تزویراتی اہمیت کی حامل ہے، جس سے لائن آف کنٹرول اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول دونوں کے قریب سرحدی علاقوں میں فوجیوں اور رسد کی تیز رفتار نقل و حرکت ممکن ہے۔ موجودہ منصوبے کے تحت اس منصوبے کی اصل آخری تاریخ ستمبر 2026 تھی، جس میں گڈکری کی قیادت میں اکتوبر 2020 میں ایک رسمی دھماکہ کیا گیا تھا۔ تاہم، وبائی امراض کی وجہ سے ہونے والی تاخیر، قریبی سونمرگ ٹنل پروجیکٹ پر دہشت گردانہ حملہ، اور انتہائی موسمی حالات نے تکمیل کی تاریخ کو آگے بڑھا دیا۔ اس سے پہلے، سنگ بنیاد مئی 2018 میں مودی کے ذریعہ رکھا گیا تھا جب انفراسٹرکچر لیزنگ اینڈ فنانشل سروسز نے معاہدہ جیت لیا تھا جسے جنوری 2019 میں مالی مشکلات میں ڈوبنے کے بعد ختم کر دیا گیا تھا۔

بارہمولہ میں متعدد

مقدمات میں نامزد رہی ہیں، جن میں غیر قانونی اور ملک مخالف سرگرمیوں سے متعلق معاملات شامل ہیں۔ ان کے خلاف مختلف پولیس تھانوں میں متعدد ایف آئی آرز درج ہیں، جن کی تحقیقات کے دوران مبینہ طور پر ملک مخالف عناصر سے روابط اور امن عامہ کو متاثر کرنے والی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے۔ حکام کے مطابق پی ایس اے وارنٹ پر عمل درآمد کے بعد خاتون کو احتیاطی حراست میں لیا گیا اور سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان ضلع جیل بھدرواہ منتقل کیا گیا۔ بارہمولہ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ ضلع میں امن، استحکام اور سلامتی کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام ضروری احتیاطی اور قانونی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ عوام کے لیے محفوظ اور پرامن ماحول یقینی بنایا جا سکے۔

جموں و کشمیر میں پہلی

اجاگر کرنے، ابھرتے ہوئے فلم سازوں کی حوصلہ افزائی اور علاقائی فلمی برادری اور عالمی سنیما انڈسٹری کے درمیان تعاون کے مواقع پیدا کرنے کی بھی توقع ہے۔ اس اقدام کے ذریعے حکومت کا مقصد جموں و کشمیر کی فلم سازی اور تخلیقی اظہار کے ایک مرکز کے طور پر بڑھتی ہوئی ساکھ کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ جموں و کشمیر کے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا پہلا ایڈیشن یو ٹی کے ثقافتی کیلنڈر میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرنے اور سیاحت، تخلیقی صنعتوں، نوجوانوں کی مصروفیت اور فلمی شعبے سے وابستہ اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے کی امید ہے۔

داچھی گام اجلاس

ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اسمبلی کے باہر حکومت اپنی اکثریت کا امتحان لے رہی ہو۔ ادھر پیپلز کانفرنس کے سربراہ سجاد لون نے بھی داچھی گام میں اجلاس کے انعقاد پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ مقام موجودہ حکومت کی کیفیت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے ردعمل میں کہا کہ داچھی گام ایک الگ تھلگ اور محدود رسائی والا علاقہ ہے اور یہی موجودہ حکومت کی عوام سے دوری کو ظاہر کرتا ہے۔ سجاد لون نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وزیر اعلیٰ شاید اب بھی ایک سیاح کی طرح سوچتے ہیں، اسی لیے انہوں نے سیاسی اجلاس کے لیے ایک سیاحتی اور خوبصورت مقام کا انتخاب کیا۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ حکومت عوامی مسائل سے کٹی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپوزیشن کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس کا مقصد گزشتہ 19 ماہ کے دوران حکومت کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لینا اور آئندہ کی حکمت عملی مرتب کرنا تھا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ اجلاس میں کامیابیوں، کمزوریوں اور درپیش چیلنجز پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ اجلاس کا مقام آخری وقت میں تبدیل نہیں کیا گیا بلکہ ابتدا ہی سے اسے شہر سے باہر منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور تمام انتظامات کئی روز قبل مکمل کر لیے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں ریاستی درجے کی بحالی، جموں و کشمیر کے سیاسی حقوق، ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل، پارٹی کی اندرونی صورتحال اور آئندہ سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران پارٹی اراکین نے اپنے اپنے حلقوں میں درپیش مسائل اور عوامی توقعات سے بھی قیادت کو آگاہ کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق داچھی گام اجلاس نے نہ صرف سیاسی حلقوں میں دلچسپی پیدا کی ہے بلکہ اس نے یہ اشارہ بھی دیا ہے کہ نیشنل کانفرنس آنے والے دنوں میں جموں و کشمیر کی سیاسی صورتحال کے حوالے سے اہم فیصلے اور حکمت عملی سامنے لا سکتی ہے۔ اپوزیشن کی تنقید اور حکومتی وضاحتوں کے درمیان یہ اجلاس دن بھر سیاسی بحث کا مرکز بنا رہا۔

راجوری میں دہشت

آنے جانے والے افراد اور گاڑیوں کی سخت چیکنگ بھی کر رہے ہیں۔ مختلف مقامات پر ناکے قائم کیے گئے ہیں جہاں شناختی کارڈز کی جانچ کے ساتھ ساتھ مشتبہ سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گھنے جنگلات، گہری کھائیاں اور قدرتی غار سرچ آپریشن کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں، تاہم فورسز جدید نگرانی کے آلات اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی اداروں کے

مطابق علاقے میں ہائی الرٹ برقرار ہے اور بعض حساس مقامات تک رسائی محدود کر دی گئی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ جب تک پورے علاقے کو مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں دیا جاتا، سرچ آپریشن جاری رہے گا۔ یو این آئی کے مطابق ادھر حکومت نے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی اس ویڈیو کو فرضی قرار دیا ہے جس میں جموں و کشمیر کے راجوری ضلع میں فوج کے ایک آپریشن کے دوران اس کے 18 جوانوں کے مارے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ یہ فرضی ویڈیو ایسے وقت میں آئی ہے جب فوج گزشتہ دس دنوں سے بھی زیادہ عرصے سے اس خطے میں بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن چلا رہی ہے۔ فرضی ویڈیو میں راجوری میں فوج کے ایک آپریشن کے دوران دھماکے اور بھاری فائرنگ ہوتی دکھائی گئی ہے۔ اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس مہم کے دوران سیکورٹی فورسز کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) نے اپنے فیکٹ چیک ہینڈل سے کی گئی پوسٹ میں اس ویڈیو اور اس میں کیے گئے دعوے کو فرضی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس ویڈیو کا جموں و کشمیر سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور اسے غلط معلومات پھیلانے کے لیے سوشل میڈیا پر وائرل کیا جا رہا ہے۔ پی آئی بی نے کہا، "کئی سوشل میڈیا اکاؤنٹس ایک ویڈیو شیئر کر رہے ہیں، جس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ راجوری میں ہندوستانی فوج کے ایک آپریشن کے دوران 18 جوانوں کی جان چلی گئی۔ یہ دعویٰ بالکل جھوٹا ہے۔" اس نے کہا ہے کہ یہ ویڈیو اصل میں یورپ کے مالٹا میں واقع ایک پٹاخہ فیکٹری میں ہوئے دھماکے کی ہے۔ یہ دھماکہ گزشتہ یکم جون کو ہوا تھا اور اس کا فوج کے کسی بھی سکیورٹی آپریشن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس طرح کے مواد کو آن لائن آگے بھیجنے یا شیئر کرنے سے پہلے، سرکاری ذرائع سے معلومات کی تصدیق ضرور کر لیں۔ اس دوران، سکیورٹی فورسز کا راجوری ضلع کے منجا کوٹ سیکٹر میں واقع کمیر مغلان اور دوریمال کے جنگلاتی علاقوں میں اپنا وسیع انسداد دہشت گردی آپریشن جاری ہے۔ اس آپریشن کو 'آپریشن شیر والی' کا کوڈ نام دیا گیا ہے۔ اسے ہندوستانی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ذریعے مشترکہ طور پر چلایا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

لئے ماسکوٹ، جرسی اور کشمیر مہم کا آغاز کیا اور اس ایونٹ کی تاریخوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کشمیر سائیکلتھون کو قومی سطح کے ایونٹ کے طور پر منعقد کرنے کا بھی اعلان کیا جس کا مقصد ملک بھر سے سائیکل سواروں کی شرکت کو یقینی بنانا اور جموں و کشمیر کو ایڈونچر اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے ایک اہم مرکز کے طور پر فروغ دینا ہے۔ انہوں نے شرکا سے بات چیت کرتے ہوئے سائیکلنگ میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو سراہا اور بہتر جسمانی و ذہنی تندرستی یقینی بنانے کے لئے فعال طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سائیکلنگ کو ماحولیاتی طور پر دیرپا ٹرانسپورٹیشن کے طریقے کے طور پر اجاگر کیا جو صحت عامہ کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کی کوششوں میں بھی معاون ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کی جانب سے کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں میں عوامی شرکت کو فروغ دینے کے اقدامات کی بھی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام نہ صرف فٹنس کو فروغ دیتے ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور اہم سماجی مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ سائیکلتھون نے فٹنس اور کھیلوں کے جذبے کو فروغ دیتے ہوئے نوجوانوں میں سست طرز زندگی، منشیات کے استعمال اور ضرورت سے زیادہ سکرین ٹائم کا مقابلہ کرنے کا پیغام دیا۔ اس تقریب کا مرکزی پیغام "منشیات کو نہ، سکرین کی لت کو نہ اور تندرستی و کھیل کو ہاں" تھا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان و کھیل کو شاہد اقبال چودھری، سیکرٹری آر ایس جی سی حارث احمد ہنڈو، سیکرٹری جموں و کشمیر سپورٹس کونسل نزہت گل اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ سائیکلنگ بیداری ریلی کا آغاز آر ایس جی سی سے ہوا اور یہ تقریباً 20 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے فورشور روڈ پر واقع ڈک پارک تک پہنچی۔ اس تقریب میں مختلف عمر کے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

حج 2027 کی

برقرار رہنی ضروری ہے۔ مزید برآں، نئے پاسپورٹ کے لیے درخواست دینے والے افراد کو اس بات کا خصوصی خیال رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ پاسپورٹ فارم میں خاندانی نام (Surname) کا خانہ ہرگز خالی نہ چھوڑا جائے، کیونکہ سعودی حکام کی جانب سے یہ شرط لازمی قرار دی گئی ہے۔ سنٹرل حج کمیٹی نے تمام ریاستی حج کمیٹیوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس سرکلر کی تفصیلات وسیع پیمانے پر عوام تک پہنچائیں، تاکہ حج کے خواہش مند افراد بروقت تیاری کر سکیں اور بعد از اں دستاویزی خامیوں کے باعث مشکلات سے دوچار نہ ہوں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو افسر شاہنواز سی کی جانب سے جاری کردہ اس سرکلر کی نقول وزارت اقلیتی امور، نئی دہلی، جدہ میں قائم ہندوستانی قونصل خانے اور ملک بھر کی ریاستی حج کمیٹیوں کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ حج خدمات اور انتظامات سے وابستہ حلقوں کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کی جانب سے تیاریوں کے عمل کے آغاز کے بعد حج 2027 کے باضابطہ اعلان اور درخواستوں کے اجرا کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ ایسے میں خواہش مند عازمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ، شناختی دستاویزات اور دیگر مطلوبہ کاغذات کی تیاری ابھی سے مکمل کر لیں، تاکہ حج درخواست جمع کراتے کے وقت کسی رکاوٹ یا تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سی آئی کے نے

وابستہ عناصر کے بارے میں مزید شواہد اکٹھا کرنا تھا۔ حکام کے مطابق یہ کیس سال 2015 میں پولیس اسٹیشن سی آئی کے سری نگر میں درج ایف آئی آر نمبر 2 سے متعلق ہے، جو فارن رزا ایکٹ، یو اے پی اے اور رمزا ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج کی گئی تھی۔ ابتدائی تحقیقات میں کالعدم تنظیموں لشکر طیبہ، حزب المجاہدین اور جیش محمد کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات سامنے آئی تھیں۔ تحقیقاتی اداروں کا ماننا ہے کہ مذکورہ تنظیمیں سرحد پار موجود ہینڈلرز کے ذریعہ سرگرم تھیں اور کشمیر میں اوور گراؤنڈ ورکرز (او جی ڈبلیوز) اور سلیپر سیلز کے نیٹ ورک کو استعمال کرتے ہوئے دراندازی، نوجوانوں کی بھرتی، انتہاپسندانہ نظریات کے فروغ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کو انجام دے رہی تھیں۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات کے دوران ایسے ان پٹس بھی موصول ہوئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بعض مشتبہ افراد کراس بارڈر سوشل میڈیا اور دیگر مواصلاتی پلیٹ فارمز کے ذریعے دہشت گرد ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔ ان ذرائع ابلاغ کو مبینہ طور پر پروپیگنڈا پھیلانے اور سرگرمیوں کی رابطہ کاری کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ بانڈی پورہ ان چھ اضلاع میں شامل تھا جہاں حالیہ انٹیلی جنس معلومات، تکنیکی تجزیہ اور مسلسل تحقیقات کے بعد تلاشی شروع کی گئی تھی۔ بانڈی پورہ میں تلاشیوں کا مقصد مجرمانہ مواد کو برآمد کرنا، دہشت گردی کے روابط قائم کرنا، ساتھیوں اور سہولت کاروں کی شناخت کرنا اور تفتیش کو مزید مضبوط بنانے کے لیے قابل عمل انٹیلی جنس جمع کرنا تھا۔ تاہم آخری اطلاعات موصول ہونے تک کسی گرفتاری یا اہم برآمدگی کی سرکاری تصدیق نہیں کی گئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ تحقیقات جاری ہیں اور آنے والے دنوں میں مزید تفصیلات سامنے آ سکتی ہیں۔

اننت ناگ اور ڈوڈہ

جو مبینہ طور پر منشیات کے کاروبار میں ملوث رہا ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ مکان منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت تمام قانونی تقاضے مکمل کرنے اور تفصیلی تحقیقات کے بعد جائیداد کو باضابطہ طور پر ضبط کیا گیا۔ پولیس نے مکان کے سامنے ضبطی کا نوٹس بھی چسپاں کر دیا ہے تاکہ واضح کیا جا سکے کہ یہ جائیداد اب قانون کی تحویل میں ہے۔ اننت ناگ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف صرف گرفتاریاں ہی نہیں بلکہ ان کی غیر قانونی کمائی سے بنائی گئی جائیدادوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ منشیات کے کاروبار کی مالی بنیادوں کو مکمل طور پر تباہ کیا جا سکے۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور اس کے مالیاتی نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑی مہم کے تحت ضلع ڈوڈہ میں

منشیات کے ایک اسمگلر کی لاکھوں روپے مالیت کی رہائشی جائیداد کو 'نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز ایکٹ' کے تحت قرق (ضبط) کر لیا ہے۔ پولیس ترجمان نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ یہ کارروائی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران ملزمان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات، نقد رقم اور دیگر قابل اعتراض مواد برآمد ہوا تھا، جو غیر قانونی منشیات کے کاروبار میں ان کے ملوث ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ پولیس کے مطابق، یہ کارروائی ڈوڈا تھانے کے انچارج آفیسر نے ڈوڈا ہیڈ کوارٹر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ) کی نگرانی میں انجام دی۔ تفصیلی مالیاتی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ڈوڈا کے علاقے صادق آباد میں واقع ایک دو منزلہ رہائشی مکان، جو زرینہ بیگم نامی خاتون کا ہے، منشیات کی غیر قانونی تجارت سے کمائے گئے پیسے سے خریدا گیا تھا۔ سرکاری طور پر اس جائیداد کی قیمت کا تخمینہ تقریباً 51.91 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ منشیات کی کمائی اور اس جائیداد کے درمیان واضح تعلق قائم ہونے کے بعد، این ڈی پی ایس قانون کے تحت اسے فوری طور پر ضبط کر لیا گیا ہے۔

امرناتھ یاترا

پر اضافی نفری تعینات کرنے کے ساتھ جدید نگرانی نظام کو بھی فعال بنایا جا رہا ہے۔ سکیورٹی منصوبے کے تحت یاترا راستوں پر اینٹی ڈرون سسٹم، فیس ریکگنیشن ٹیکنالوجی، سی سی ٹی وی کیمروں کا وسیع نیٹ ورک، کوئیک ریسپانس ٹیمیں، بم ناکارہ بنانے والے یونٹس اور ہنگامی طبی مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ انتظامیہ نے ٹریفک مینجمنٹ، مواصلاتی نظام، طبی امداد اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں بھی خصوصی تیاریوں کا آغاز کر دیا ہے۔ یاترا کے دونوں راستوں پر واقع بیس کیمپوں، ٹرانزٹ مراکز اور حساس علاقوں کا سکیورٹی آڈٹ بھی جاری ہے۔ واضح رہے کہ امسال شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو شراون پورنیما اور رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی، جس میں ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں کی شرکت متوقع ہے۔ واضح رہے کہ امسال سالانہ امرناتھ یاترا کو خوش اسلوبی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر اضافی کمپنیوں کی تعیناتی کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

عمر حکومت عوامی

کاموں اور بنیادی سہولیات کے حوالے سے مایوسی کا شکار ہیں جبکہ حکومت ان چیلنجز سے نمٹنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو حکومت چلانے میں دشواری پیش آ رہی ہے تو انہیں اپنی ذمہ داریوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس کی کارکردگی کی وجہ سے عوام میں اس کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے جبکہ بی جے پی جموں و کشمیر میں مسلسل اپنی سیاسی بنیادیں مضبوط کر رہی ہے۔ ست شرما نے مزید کہا کہ بی جے پی عوامی مسائل کو اجاگر کرتی رہے گی اور حکومت کو اس کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتی رہے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آنے والے دنوں میں بی جے پی مزید مضبوط سیاسی قوت کے طور پر ابھرے گی۔ اس موقع پر بی جے پی کے سینئر رہنماؤں میں محمد انور خان، الطاف ٹھاکر، شوکت غیور اندرابی اور دیگر پارٹی عہدیداران بھی موجود تھے۔ ادھر سیاسی حلقوں میں حکومت کے مستقبل اور موجودہ سیاسی صورتحال سے متعلق مختلف قیاس آرائیاں بھی زیر بحث ہیں، تاہم حکومتی سطح پر ایسی خبروں کی کوئی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

چیف سیکرٹری نے جموں

عمارتیں اب تک فعال نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی فنڈز کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ایسی سہولیات کی تکمیل اور انہیں فعال بنانے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ سکولی تعلیم کو ہدایت دی کہ ضلعی سطح پر جوابدہی طے کی جائے اور متعلقہ چیف ایجوکیشن افسران کو اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ہوسٹل منصوبوں کی تکمیل اور انہیں فعال بنانے کا ذمہ دار بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ہر ہوسٹل کے لئے ایک مخصوص مانیٹرنگ آفیسر نامزد کیا جائے جو پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرے اور منصوبوں کی تکمیل و فعالیت میں حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے میں سہولت فراہم کرے۔ اٹل ڈولو نے عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ جاتی سربراہان اور ڈائریکٹروں سے کہا کہ وہ تمام مکمل ہوسٹل عمارتوں کو بغیر کسی تاخیر کے فعال بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اثاثوں کی تعمیر میں خاطر خواہ عوامی فنڈز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور اس لئے انہیں غیر فعال یا کم استعمال نہیں ہونے دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے محکموں سے یہ بھی کہا کہ ان تمام ہوسٹل عمارتوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے جو اپنے اصل مقصد کے لئے موزوں نہیں رہیں اور عوامی مفاد میں ان کے متبادل اور تعمیری استعمال کے امکانات تلاش کئے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر عوامی اثاثے کو سماجی بہبود اور انسانی ترقی کے لئے بامعنی کردار ادا کرنا چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی سکیموں کے تحت قائم ہر ہوسٹل کی منظور شدہ گنجائش، موجودہ رہائشی تعداد اور داخلہ صورتحال کی مکمل تفصیلات فراہم کریں تاکہ ان کے مؤثر استعمال اور مستقبل کے انتظام و انصرام کے بارے میں مناسب فیصلے کئے جاسکیں۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی و اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما نے شعبے کے تحت موجود ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کے بارے میں تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں فعال اور غیر فعال ہوسٹلوں کے علاوہ زیر تعمیر ہوسٹلوں کی معلومات بھی شامل تھیں۔ انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ کستوربا گاندھی بالیکا ودھیالیہ (کے جی بی وی) اور دیگر سکیموں کے تحت مختلف اضلاع میں ہوسٹل قائم کئے گئے ہیں جن میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہوسٹل شامل ہیں جو سکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبا کو سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ نے بھی دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور پہاڑی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لئے قائم ہوسٹل سہولیات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور ان کی موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ ان کے بہتر استعمال کیلئے اٹھائے جارہے اقدامات سے آگاہ کیا۔ محکمہ قبائلی امور کے نمائندوں نے میٹنگ کو قبائلی طالب علموں کے لئے قائم ہوسٹلوں کی دستیابی، رہائشی گنجائش کے استعمال اور عملی تیاری کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے اس وقت زیر تعمیر ہوسٹلوں اور آپریشنل ہونے کے منتظر ہوسٹلوں کی تفصیلات بھی فراہم کیں تمام محکموں نے میٹنگ کو یقین دلایا کہ چیف سیکرٹری کی ہدایات کے مطابق ان تمام سہولیات کو جلد از جلد فعال بنانے کے لئے مربوط اور مؤثر کوششیں کی جا رہی ہیں۔

آئندہ چند روز

رہنے والے افراد کو گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موسم کی اچانک تبدیلیاں باغبانی، سفری سرگرمیوں اور روزمرہ معمولات کو متاثر کر سکتی ہیں، لہٰذا عوام تازہ موسمی اپ ڈیٹس پر نظر رکھیں۔

سماجی و ثقافتی کارکن

اکیڈمی اور SKLCWS کی جانب سے نوجوان ٹیلنٹ کی تلاش، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کشمیر کی شاندار ثقافتی وراثت کے تحفظ اور فروغ کے لیے کی جانے والی خدمات پر روشنی ڈالی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نوجوانوں کی ترقی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق اقدامات کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ڈاکٹر طارق احمد شیرا کی سماجی اور ثقافتی میدان میں مسلسل خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شیرا نے بھی نوجوانوں کی فلاح و بہبود، بااختیاری اور ہمہ جہت ترقی کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کی وابستگی اور کوششوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ بیان کے مطابق ملاقات خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ نوجوان نسل کو مثبت مواقع فراہم کرتے اور کشمیر کی ثقافتی شناخت کے تحفظ و فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

جموں و کشمیر میں پہلی

شرکت کریں گے۔ سرکاری حلقوں کا ماننا ہے کہ یہ فیسٹیول نہ صرف جموں و کشمیر میں فلمی سرگرمیوں کو فروغ دے گا بلکہ عالمی سطح پر ایک مثبت اور پُرامن پیغام بھی دے گا۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے فلم سازوں کو دوبارہ کشمیر کی جانب راغب کرنے میں مدد ملے گی، جو ماضی میں بھارتی فلم انڈسٹری کا پسندیدہ شوٹنگ مقام رہا ہے۔ فیسٹیول ایسے وقت میں منعقد کیا جا رہا ہے جب جموں و کشمیر میں سیاحت کا شعبہ تیزی سے بحال ہو رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ

وندے بھارت ایکسپریس سروس کے آغاز اور امرناتھ یاترا کے کامیاب انعقاد سے سیاحتی سرگرمیوں کو مزید فروغ ملے گا، جبکہ بین الاقوامی فلم فیسٹیول اس شعبے کے لیے ایک نئی پیش رفت ثابت ہوگا۔ ذرائع کے مطابق فیسٹیول کے مکمل شیڈول، فلموں کی نمائش کے مقامات اور دیگر سرگرمیوں کا حتمی اعلان جلد کیا جائے گا

چیف سیکرٹری

عمارتوں کو بغیر کسی تاخیر کے فعال بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اثاثوں کی تعمیر میں خاطر خواہ عوامی فنڈز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور اس لئے انہیں غیر فعال یا کم استعمال نہیں ہونے دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے محکموں سے یہ بھی کہا کہ ان تمام ہوسٹل عمارتوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے جو اپنے اصل مقصد کے لئے موزوں نہیں رہیں اور عوامی مفاد میں ان کے متبادل اور تعمیری استعمال کے امکانات تلاش کئے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر عوامی اثاثے کو سماجی بہبود اور انسانی ترقی کے لئے بامعنی کردار ادا کرنا چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی سکیموں کے تحت قائم ہر ہوسٹل کی منظور شدہ گنجائش، موجودہ رہائشی تعداد اور داخلہ صورتحال کی مکمل تفصیلات فراہم کریں تاکہ ان کے مؤثر استعمال اور مستقبل کے انتظام و انصرام کے بارے میں مناسب فیصلے کئے جاسکیں۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی و اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما نے شعبے کے تحت موجود ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کے بارے میں تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں فعال اور غیر فعال ہوسٹلوں کے علاوہ زیر تعمیر ہوسٹلوں کی معلومات بھی شامل تھیں۔ انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ کستوربا گاندھی بالیکا ودھیالیہ (کے جی بی وی) اور دیگر سکیموں کے تحت مختلف اضلاع میں ہوسٹل قائم کئے گئے ہیں جن میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہوسٹل شامل ہیں جو سکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبا کو سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ نے بھی دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور پہاڑی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لئے قائم ہوسٹل سہولیات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور ان کی موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ ان کے بہتر استعمال کیلئے اٹھائے جارہے اقدامات سے آگاہ کیا۔ محکمہ قبائلی امور کے نمائندوں نے میٹنگ کو قبائلی طالب علموں کے لئے قائم ہوسٹلوں کی دستیابی، رہائشی گنجائش کے استعمال اور عملی تیاری کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے اس وقت زیر تعمیر ہوسٹلوں اور آپریشنل ہونے کے منتظر ہوسٹلوں کی تفصیلات بھی فراہم کیں تمام محکموں نے میٹنگ کو یقین دلایا کہ چیف سیکرٹری کی ہدایات کے مطابق ان تمام سہولیات کو جلد از جلد فعال بنانے کے لئے مربوط اور مؤثر کوششیں کی جا رہی ہیں۔

گرمی کی شدید لہر

زیادہ سے زیادہ پانی پئیں اور جسم میں نمکیات کی کمی پوری کرنے کے لیے الیکٹرولائٹس سے بھرپور مشروبات کا استعمال یقینی بنائیں۔

پلوامہ میں تلاشی

طور پر 48.5 گرام برآمد ہوئی۔ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی سمیت ممنوعہ مادہ موقع پر قبضے میں لے لیا گیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 73/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ لٹر میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی انتھک کوششوں کے لیے پرعزم ہے اور عوام پر زور دیتی ہے کہ وہ منشیات اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں۔

امیر المنین

کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ فتح میں اپنی رضامندی اور جنت کی بشارت سے شاد کام کیا۔ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضور ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں جس اولین بحری جہاد کے شرکاء کو جنت کی بشارت دی تھی اس کا آغاز حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت سنہ 27 ہجری میں ہوا اور ان کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت کی وسعت قریباً چوالیس لاکھ مربع میل تک ہو۔ روم کے خلاف جیش العسرہ کے آدھے لشکر کیلئے مکمل ساز و سامان کی فراہمی پر ایک ہی دن میں حضور ﷺ نے سیدنا عثمان غنیؓ کو 10 سے زیادہ مرتبہ جنت کی بشارت دی۔ شہادت کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان غنیؓ کے محاصرے کے دوران خلیفہ چہارم شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے دونوں بیٹوں حسنین کریمین کو خلیفہ وقت سیدنا عثمان غنیؓ کی حفاظت پر مامور فرمایا جس سے خلفائے راشدین کے آپسی تعلقات اور ایک دوسرے پر جان نثاری کے جذبے کا بین ثبوت ملتا ہے۔ مسلمانوں کیلئے قلت آب کو دور کرنے کیلئے عثمان غنیؓ کی جانب سے یہودی سے بئر رومہ منہ مانگے داموں خرید کر وقف کرنے پر آپ نے ان کو جنت کی بشارت دی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا سب سے بڑا کارنامہ پوری امت کو قرآن مجید کے اس متفق علیہ نسخہ پر جمع کرنا ہے جو عہد صدیقی میں تیار کیا گیا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسلام کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا، تو جن لوگوں نے اپنے اپنے قبائلی اور انفرادی لہجوں یا مختلف متواتر تلفظ کے لحاظ سے قرآن مجید کے مختلف نسخے لکھے تھے، ان سارے اختلافات کو رفع کر کے جملہ صحابہ کرام کی اعانت سے جو متفق علیہ مصحف قرآن کا نسخہ تیار کر کے تمام مسلم مملکتوں اور علاقوں میں روانہ کیا گیا جس سے مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد پیدا ہوا اور اختلاف کو جڑ سے اکھیڑا گیا۔

چیف سیکرٹری نے

وی بی۔ جی آر اے ایم نظام میں منتقلی کے سلسلے میں حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ یہ سکیم مرکزی حکومت کی جانب سے 11 مئی 2026 کو نوٹیفائی کی گئی تھی۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے منصوبہ بندی اور مربوط عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ سکیم کی عمل آوری کے لئے مقررہ ٹائم لائن پر سختی سے عمل کریں اور یکم جولائی 2026 کو اس کے آغاز سے قبل تمام تیاریوں کو مکمل کر لیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام لازمی تقاضوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے جن میں محکمہ قانون کے ساتھ مشاورت کے بعد سکیم کا نوٹیفکیشن جاری کرنا، تمام اہل مزدوروں کی ای۔ کے وائی سی مکمل کرنا اور منصوبوں کی پیشگی منصوبہ بندی و منظوری شامل ہیں تاکہ نئے فریم ورک میں منتقلی بغیر کسی رکاوٹ کے ممکن بنائی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے دیہی ترقیات جموں و کشمیر کے ڈائریکٹروں کو ہدایت دی کہ وہ سکیم کی عمل آوری سے وابستہ تمام کارکنوں کی تربیت اور صلاحیت سازی کی ذاتی طور پر نگرانی کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع، بلاک اور گرام پنچایت سطح کے ہر ملازم کو وی بی۔ جی آر اے ایم جی کے تحت فراہم کردہ دفعات، طریقہ کار اور تکنیکی پلیٹ فارموں سے مکمل طور پر واقف اور تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔ دوران میٹنگ سیکرٹری دیہی ترقی اعجاز اسد نے بتایا کہ تمام اضلاع میں وسیع پیمانے پر بیداری اور عوامی رابطہ مہمات چلائی گئی ہیں جن کے تحت 4,291 گرام پنچایتوں کا احاطہ خصوصی گرام سبھاؤں، عوامی شمولیتی پروگراموں، سوشل میڈیا مہمات اور اخباری تشہیری اقدامات کے ذریعے کور کیا گیا ہے۔ 'یکت دھارا' پلیٹ فارم کے تحت منصوبہ بندی کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ تمام 20 اضلاع، 285 بلاکوں اور 4,291 گرام پنچایتوں کو 100 فیصد لاگ ان کریشن کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ زائد از 94 فیصد گرام پنچایتوں میں منصوبہ بندی کا عمل شروع ہو چکا ہے جبکہ 92 فیصد سے زیادہ پنچایتیں اپنے منصوبے پہلے ہی پیش کر چکے ہیں۔ تقریباً 3,849 گرام سبھاؤں نے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی ہے اور زائد از 63 ہزار کاموں کی نشاندہی کی گئی ہے جو نئے پروگرام کے تحت متوقع مزدوروں کی طلب کو پورا کرنے کے لئے پروجیکٹوں کا ایک مضبوط شیلف فراہم کرتے ہیں۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ جموں و کشمیر۔ کے وائی سی کوریج میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاستوں اور یوٹیز میں ابھرا ہے اور منریگا کارکنوں کی تصدیق کی تکمیل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جس میں تمام گرام پنچایتیں مکمل کوریج حاصل کر رہی ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ وی بی۔ جی آر اے ایم جی کے تحت ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس کے طریقہ کار کو اپنانے سے بشمول فیس آتھنٹیکیشن، جیو فینسنگ، آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی تجزیات اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ ڈیش بورڈ، شفافیت، جوابدہی اور خدمات کی فراہمی کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ نئی سکیم کی عملی تیاریوں کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ وی بی۔ جی آر اے ایم کی عمل آوری کے لئے مسودہ نوٹیفکیشن تیار کر کے منظوری کے لئے پیش کیا جا چکا ہے جبکہ قواعد، وقف اکاؤنٹس، بجٹ کی فراہمی اور مالیاتی انتظامی نظاموں کے

انضمام پر وزارت دیہی ترقی کی مقررہ ٹائم لائن کے مطابق کام جاری ہے۔ گرام پنچایتوں کی درجہ بندی اور دیگر تیاریوں کا عمل بھی طے شدہ شیڈول کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔ چیف سیکرٹری نے عوامی رابطہ مہمات کو مسلسل جاری رکھنے اور تمام سطحوں پر قریبی نگرانی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

درخت گرنے سے

پیش آیا جب علاقے میں اچانک تیز آندھی چلنے لگی اور ایک بڑا درخت جڑ سے اکھڑ کر سڑک کنارے موجود جوڑے پر آ گرا۔ حادثے کے بعد پولیس، مقامی لوگوں اور امدادی ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا اور سڑک سے درخت ہٹا کر ٹریفک بحال کی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے، جبکہ حالیہ دنوں میں وادی کشمیر میں تیز ہواؤں اور خراب موسمی صورتحال کے باعث پیش آنے والے حادثات پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس دلخراش واقعے نے ایک خوشحال گھرانے کو لمحوں میں اجاڑ کر رکھ دیا اور علاقے کی فضا سوگوار بنا دی۔

مہنگائی بے روزگاری

مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ سابق وزیر یوگیش ساہنی نے کہا کہ موجودہ حالات نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے اور کانگریس عوامی مسائل کو ہر فورم پر اٹھاتی رہے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے جاتے، پارٹی اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس موقع پر جے کے پی سی سی کے چیف ترجمان رویندر شرما نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مہنگائی نے نہ صرف عوام کی قوت خرید کو متاثر کیا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع پر بھی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں میں بڑھتی بے چینی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بار بار پرچہ لیک ہونے کے واقعات نے سرکاری ملازمتوں کے امیدواروں کا اعتماد مجروح کیا ہے اور ہزاروں نوجوانوں کے مستقبل کو غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور بھرتی عمل میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے تاکہ عوام اور نوجوانوں کے بڑھتے ہوئے خدشات کا ازالہ ہو سکے۔

مویشی سمگلروں کے

کی موجودگی میں نذیر حسین ولد شیر محمد کے نام سے رجسٹرڈ گاڑی JK02CB-5411 کو باضابطہ طور پر ضبط کر لیا گیا۔ ضبط کی گئی جائیداد کی مجموعی تخمینی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ ضلع پولیس رام بن مویشی اسمگلنگ کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل شدہ اثاثوں کی نشاندہی، سراغ رسانی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ضبطی کو یقینی بنایا جائے گا۔ رام بن پولیس نے اس بات کا بھی اعادہ کیا ہے کہ وہ منظم جرائم کی مالی بنیادوں کو ختم کرنے اور قانون کی بالادستی برقرار رکھنے کے لیے اپنی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھے گی۔

داچھی گام نیشنل

جانب سے آج 3 جون کے لیے پارک میں داخلے کے حوالے سے کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔" بیان میں عوام کو مزید مشورہ دیا گیا کہ وہ غیر تصدیق شدہ رپورٹس پر توجہ نہ دیں اور نیشنل پارک کے دوروں کے لیے لاگو معیاری پروٹوکول پر عمل کریں۔ ترجمان نے مزید کہا، "عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے دورے کے لیے معیاری طریقہ کار پر عمل کریں اور غیر تصدیق شدہ خبروں پر دھیان نہ دیں۔

اونتی پورہ اور

خصوصیات کو فعال کریں، آن لائن ذاتی معلومات کا اشتراک کرتے وقت احتیاط برتیں، اور مشتبہ آن لائن سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں۔ محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال اور ڈیجیٹل ذمہ داری کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے عملی مظاہرے اور انٹرایکٹو مباحثے کیے گئے۔ پروگراموں کو شرکاء کی طرف سے حوصلہ افزا جواب ملا، جنہوں نے فعال طور پر بات چیت میں حصہ لیا اور سائبر سیکورٹی کے مختلف خدشات پر رہنمائی حاصل کی۔ فیکلٹی ممبران اور طلباء نے اس اقدام کو سراہا اور نوجوان انٹرنیٹ صارفین کو ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کو محفوظ طریقے سے نیویگیٹ کرنے کے لیے ضروری علم سے آراستہ کرنے کے لیے اس طرح کی آگاہی مہم کی اہمیت پر زور دیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے کمیونٹی کے اندر سائبر لچک کو مستحکم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا جس کا مقصد پورے خطے میں ایک محفوظ اور باخبر ڈیجیٹل ماحول کو فروغ دینا ہے۔

نشا مکت جموں و کشمیر

کے قبضے میں لے لیے گئے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ نشہ آور اشیاء کی کاشت، قبضہ، نقل و حمل اور غیر قانونی استعمال این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سنگین جرم ہیں اور اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پلوامہ می کشمیری

گھڑی میں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ اسی کے ساتھ آخری رسومات کی ادائیگی میں بھی مقامی مسلمانوں نے بڑھ چڑھ کر مدد کی۔ اس حوالے سے مقامی مسلمان اشتیاق احمد نے کہا کہ کشمیر میں آج بھی وہ بھائی چارہ زندہ ہے جو صدیوں سے یہاں کی شناخت رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 90 کی دہائی میں خراب حالات کے باعث پنگلینہ کے بیشتر پنڈت خاندان وادی چھوڑ کر چلے گئے، تاہم شام لال دھر اور ان کے اہل خانہ نے کبھی کشمیر نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا بھائی چارہ ملک میں کہیں اور کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ فاروق احمد نے اس موقعے پر کہا کہ پنگلینہ میں تقریباً 50 پنڈت خاندان آباد تھے، لیکن نامساعد حالات کے باعث بیشتر خاندان نقل مکانی کر گئے۔ تاہم شام لال دھر اور ان کے اہل خانہ وادی میں ہی مقیم رہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی ہم اپنے ہندو مسلم بھائی چارے کو یاد کرتے ہیں تو ہماری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس علاقے میں بھی متعدد کشمیری پنڈت خاندان آباد تھے، جن میں سے اکثر بعد میں وادی چھوڑ کر چلے گئے، تاہم یہاں کے لوگوں کے درمیان محبت، احترام اور بھائی چارے کی روایت آج بھی برقرار ہے

نالہ لدر میں

اس وقت نالہ لدر میں بہہ گئے تھے جب وہ اپنے بیٹے کو ڈوبنے سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق انہوں نے بے مثال جرات اور قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی جان بچالی، لیکن خود تیز بہاؤ کی نذر ہو گئے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد پورے علاقے میں غم کی فضا قائم ہے جبکہ اہل خانہ اپنے عزیز کی بازیابی کے منتظر ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ جب تک محمد اشرف میر کا سراغ نہیں مل جاتا، ریسکیو آپریشن بلاتعطل جاری رکھا جائے گا۔ مقامی لوگوں نے بھی ریسکیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے تلاش مہم میں حصہ لیا اور امید ظاہر کی کہ جلد لاپتہ شہری کی لاش برآمد کر لی جائے گی۔ محمد اشرف میر کی قربانی کو علاقے میں بہادری اور ایثار کی ایک دردناک مثال کے طور پر یاد کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر درخشاں

"جب کہ ہم درگاہ پر مسلسل عظیم الشان انفراسٹرکچر بنا رہے ہیں، لوگوں کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات پیدا کر رہے ہیں، درگاہ اور کیمپس کو خوبصورت بنا رہے ہیں، یہ ایمبولینس سروس چرار شریف کے لوگوں کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرے گی"۔ اندرابی نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ کے فلاحی اقدامات پورے جموں و کشمیر میں بیک وقت جاری ہیں۔ اندرابی نے کہا، "چرار شریف جموں و کشمیر کے روحانی منظر نامے کی ایک بہت اہم منزل ہے اور ہم سب اس جگہ کا احترام کرتے ہیں۔ وقف بورڈ نے پچھلے چار سالوں کے دوران درگاہ میں بہت اہم تعمیراتی کام کئے ہیں اور ترقی کا سفر جاری ہے۔" ان کے ہمراہ قاضی مشتاق ایگزیکٹو انجینئر، سید غلام مرتضیٰ اے ای ای، رحمت اللہ بھٹ ایڈمنسٹریٹر بھی موجود تھے۔

گاندربل میں

اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ ایسے غیر قانونی کاموں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

پاکستانی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت، آسٹریلیا نے دوسرا ون ڈے جیت لیا

لاہور، 3 جون (یو این آئی) آسٹریلیا نے دوسرے ون ڈے میں پاکستان کو 41 رنز سے ہرادیا، 232 رنز کے ہدف کے جواب میں پاکستانی ٹیم 190 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 231 رنز بنائے۔ 232 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم شدید مشکلات کا شکار ہوگئی اور صرف 58 رنز پر اپنی 5 اہم وکٹیں گنوا بیٹھی، شاداب خان کی مزاحمت بھی ٹیم کو فتح نہیں دلوا سکی۔ شاداب خان نے انتہائی مشکل حالات میں 104 گیندوں پر 71 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں ایک چوکا اور 3 چھکے شامل تھے۔ ان کی یہ اننگز ایسے وقت میں آئی جب پاکستان کی ابتدائی بیٹنگ لائن مکمل طور پر ناکام ہوچکی تھی اور ٹیم مسلسل دباؤ کا شکار تھی۔ پاکستانی اوپنرز صاحبزادہ فرحان اور معاذ صداقت نے اننگز کا آغاز کیا، لیکن اننگز کے پہلے ہی اوور میں آسٹریلیا کو بڑی کامیابی مل گئی، معاذ صداقت بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے، ان کے بعد بابر اعظم کریز پر آئے، دوسرے اوور میں صاحبزادہ فرحان بھی صرف 3 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ابتدائی دو وکٹیں گرنے کے بعد بابر اعظم اور غازی غوری نے محتاط انداز میں اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بابر اعظم نے 16 رنز کی مختصر اننگز کھیلی جس میں دو چوکے شامل تھے، تاہم ناتھن ایلس کی ایک اندر آتی ہوئی گیند ان کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی۔ بابر اعظم کے آؤٹ ہونے کے بعد سلمان علی آغا کریز پر آئے، لیکن وہ بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹھہر سکے، اور 7 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، جس کے بعد عبدالصمد بھی 2 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ آسٹریلیا کے بولر ناتھن ایلس نے 4 اور میتھیو شارٹ نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، آسٹریلوی ٹیم کو ایک مرحلے پر بڑا اسکور بنانے کی امید تھی، تاہم پاکستانی بولرز نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کرکے مہمان ٹیم کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگرچہ آسٹریلیا کی جانب سے چند اہم شراکتیں قائم ہوئیں، لیکن پاکستانی بولنگ اٹیک مسلسل دباؤ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ آسٹریلیا کی بیٹنگ لائن میں سب سے نمایاں کارکردگی جوش انگلس اور کیمرون گرین نے دکھائی، جنہوں نے نصف سنچریاں اسکور کیں، کیمرون گرین نے 53، جوش انگلس نے 51 رنز بنائے۔ کیمرون گرین نے مشکل وکٹ پر انتہائی محتاط انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی اننگز کو سنبھالا، جبکہ میٹ رینشا بھی اچھی فارم میں نظر آئے اور ٹیم کے مجموعے میں اہم رنز کا اضافہ کیا، میٹ رنشا نے 43 اور اولیور پیکے نے 32 گیندوں پر 31 رنز بنائے، جس میں ایک چوکا اور دو چھکے شامل تھے۔ انہوں نے آخری اوور میں حارث رؤف کے خلاف ایک شاندار چھکا اور چوکا لگا کر اسکور کو 230 کے پار پہنچایا۔ پاکستان کی جانب سے بولنگ میں عرفات منہاس ایک بار پھر متاثر کن ثابت ہوئے اور انہوں نے 27 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ابرار احمد نے بھی نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے آسٹریلوی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے سے روکے رکھا۔ فاسٹ بولرز میں شاہین شاہ آفریدی نے اختتامی اوورز میں عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 3 اہم وکٹیں حاصل کیں، جن میں میتھیو کوئنی مین اور ناتھن ایلس کی وکٹیں بھی شامل تھیں۔ حارث رؤف نے بھی ڈیتھ اوورز میں اپنی رفتار اور درست یارکرز سے آسٹریلوی بلے بازوں کو پریشان رکھا۔ انہوں نے اننگز کی آخری گیند پر اولیور پیکے کو شاندار یارکر پر بولڈ کرکے آسٹریلیا کی اننگز کا اختتام کیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان تین میچوں کی سیریز ایک، ایک سے برابر ہوگئی، آخری میچ 4 جون کو لاہور میں ہی کھیلا جائے گا۔

انڈر 18 ایشیا کپ: نوشین ناز کا دھماکہ
ہندوستان ٹیم نے سنگاپور کو 0-25 سے روندا

کاکامیگوہارا (جاپان)، 3 جون (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے خواتین کے انڈر 18-ایشیا کپ 2026 کے اپنے آخری پول 'اے' میچ میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنگاپور کو 0-25 کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس یکطرفہ اور تاریخی جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پول مرحلے کے اپنے تمام میچ جیتنے کا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا اور پول 'اے' میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے شان سے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستانی ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی حریف ٹیم پر دباؤ بنائے رکھا اور آخری منٹ تک حملوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس میچ کی خاص بات یہ رہی کہ ہندوستان کی 10 مختلف کھلاڑیوں نے گول اسکور کیے۔ ہندوستان کی جانب سے نوشین ناز سب سے کامیاب اسکورر رہیں، جنہوں نے میچ میں ریکارڈ 7 گول (8ویں، 13ویں، 17ویں، 18ویں، 40ویں، 52ویں اور 58ویں منٹ) کیے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر گیت شری نامی کو 'پلیئر آف دی میچ' چنا گیا، انہوں نے ٹیم کے لیے 5 گول کیے۔ کپتان سوئٹی کور نے میچ کی شروعاتی منٹوں میں ہی ٹیم کو برتری دلائی اور مجموعی طور پر 4 گول داغے۔ پریانکا منج نے میچ میں شاندار ہیٹ ٹرک کرتے ہوئے 3 گول کیے۔ دیا، نینسی سروہا، شروتی کماری، پشپا مانجھی، رشمین کور اور سندیپ کماری نے بھی ایک ایک گول کرکے اس تاریخی جیت میں اپنا حصہ ڈالا۔ ملائیشیا، کوریا اور اب سنگاپور کو شکست دینے کے بعد ہندوستانی ٹیم پول 'اے' میں 9 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہی۔ پول مرحلے میں بھارت کا ریکارڈ بے داغ رہا ہے۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ کس ٹیم سے ہوگا، اس کا فیصلہ آج پول 'بی' کے میچز مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

آر پرگیانند کا تاریخی کارنامہ: ناروے شطرنج ٹورنامنٹ میں
دنیا کے نمبر ون میگنس کارلسن کو دوسری بار دھول چٹادی

اوسلو (ناروے)، 3 جون (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان گرینڈ ماسٹر آر پرگیانند نے 'ناروے چیس 2026' کے آٹھویں راؤنڈ میں دنیا کے نمبر ون کھلاڑی میگنس کارلسن کو شکست دے کر ایک بار پھر شطرنج کی دنیا میں تاریخ رقم کردی ہے۔ 20 سالہ پرگیانند نے ایک ہی ٹورنامنٹ میں کارلسن کو دوسری بار کلاسک فارمیٹ میں شکست دینے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بننے کا منفرد اعزاز حاصل کیا ہے، جس سے اس باوقار ٹورنامنٹ کے فائنل راؤنڈ کی دوڑ انتہائی دلچسپ ہوگئی ہے۔ پرگیانند نے گزشتہ ہفتے سفید مہروں سے کھیلتے ہوئے کارلسن کو مات دی تھی، لیکن راؤنڈ 8 میں انہوں نے مزید بہترین دفاع کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیاہ مہروں سے کارلسن کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر شکست دی۔ پرگیانند ہندوستان کے لیجنڈری کھلاڑی وشواناتھن آنند کے بعد دنیا کے دوسرے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے کسی ایک ہی ٹورنامنٹ میں کارلسن پر دو کلاسک فتوحات درج کی ہوں۔ وہ دنیا کے ان چند چنندہ کھلاڑیوں کے گروپ میں بھی شامل ہوگئے ہیں جنہوں نے 5 بار کے سابق ورلڈ چیمپئن کو کلاسک شطرنج میں مجموعی طور پر تین بار شکست دی ہے۔ فرانس کے علی رضا فیروزجا نے موجودہ ورلڈ چیمپئن ہندوستان کے ڈی گوکیش پر ایک اہم کلاسک جیت درج کی۔ فیروزجا اب 13 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ ویسلی سو اور ونسنٹ کیمر کے درمیان کلاسک گیم ڈرا رہا، لیکن ویسلی نے بعد میں 'آرماگیڈن' جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا اور 14 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن برقرار رکھی۔ پرگیانند 12 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر دوڑ میں موجود ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 میں نافذ کیے جانے والے نئے قوانین کیا ہیں؟

جنیوا، 3 جون (ایجنسیز) فٹبال کے عالمی ادارے فیفا نے ورلڈ کپ 2026 میں کئی نئے قوانین متعارف کروانے کی تصدیق کردی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے چند روز قبل فیفا اور انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن بورڈ (آئی ایف اے بی) نے کھیل کے قوانین میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کردیا ہے۔ یہ نئے قواعد ورلڈ کپ کے دوران ہی نافذ العمل ہوں گے اور بعد ازاں 27-2026 سیزن کا بھی حصہ بنیں گے۔ نئے قوانین کے مطابق اگر کوئی کھلاڑی جان بوجھ کر تھرو ان یا گول کک لینے میں پانچ سیکنڈ سے زیادہ تاخیر کرے گا تو مخالف ٹیم کو فائدہ دیا جائے گا۔ اسی طرح میچ کے دوران فزیو سے علاج کروانے والے کھلاڑی کو ایک منٹ تک میدان سے باہر رہنا ہوگا، البتہ گول کیپرز اور بعض مخصوص صورتوں میں استثنیٰ دیا گیا ہے۔ فیفا کے چیف ریفری آفیسر پیئر لوئیجی کولینا کے مطابق ان تبدیلیوں کا مقصد وقت ضائع کرنے کی حوصلہ شکنی، کھیل کی رفتار میں اضافہ اور شائقین کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت جھگڑے یا تنازع کے دوران منہ ڈھانپ کر جملے کسنے والے کھلاڑی کو ریڈ کارڈ بھی دکھایا جاسکتا ہے۔ وی اے آر کے اختیارات میں بھی توسیع کی گئی ہے جس کے تحت کارنر کک کے فیصلے اور دوسرے یلو کارڈ کے نتیجے میں ہونے والی برطرفی پر ری ویو لیا جاسکے گا۔ متبادل کے لیے واپس بلائے جانے والے کھلاڑی کے پاس قریب ترین مقام پر میدان چھوڑنے کے لیے 10 سیکنڈز کا وقت ہوگا۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو متبادل کھلاڑی کم از کم ایک منٹ کے لیے کھیل کے اگلے اسٹاپج تک میدان میں داخل نہیں ہوسکتا، یعنی ان کی ٹیم کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل جاری رکھنا ہوگا۔

خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان کو بڑا جھٹکا، انگلینڈ نے سیریز 1-2 سے جیت لی

ٹانٹن، 3 جون (یو این آئی) خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ کے آغاز سے ٹھیک پہلے انگلینڈ نے ٹانٹن میں کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن ٹی 20 میچ میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی میزبان انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز 1-2 سے اپنے نام کرلی۔ ہندوستان نے میچ میں ایک وقت پر گرفت مضبوط کرلی تھی، لیکن انگلش بلے بازوں کی شاندار شراکت داری نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ کپتان ہرمن پریت کور کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت دنیا کی تیسری نمبر کی ٹیم ہندوستان نے 180 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا، لیکن دنیا کی دوسرے نمبر کی ٹیم انگلینڈ نے اس مشکل ہدف کو 18.3 اوورز میں ہی عبور کرلیا۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کی شروعات اچھی نہ رہی۔ اوپنر شیفالی ورما جلدی آؤٹ ہوگئیں اور اسمرتی مندھانا بھی چوتھے اوور میں صرف 57 کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد یاستیکا بھاٹیا (32 رنز) اور جیمیما روڈریگز (29 رنز) نے اننگز کو سنبھالا۔ مڈل آرڈر میں کپتان ہرمن پریت کور نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 40 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 56 رنز بنائے اور ریچا شرما (32 رنز) کے ساتھ مل کر پانچویں وکٹ کے لیے 67 رنز جوڑے، جس کی بدولت ہندوستان نے مقررہ 20 اوورز میں 180/5 کا ایک مسابقتی اسکور قائم کیا۔ انگلینڈ کی جانب سے لورین بیل نے 36 رن دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ 181 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے انگلینڈ کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ ہندوستانی گیند باز کرانتی گوڑ اور اروندھتی ریڈی نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے چھٹے اوور تک انگلینڈ کے 3 ٹاپ بلے بازوں کو محض 38 رنز پر آؤٹ کرکے میچ پر بھارت کی گرفت مضبوط کردی۔ لیکن اس کے بعد ایلس کیپسی اور کپتان ہیدر نائٹ نے بھارتی گیند بازوں کے خلاف جوابی حملہ شروع کیا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے محض 76 گیندوں پر 137 رنز کی طوفانی شراکت داری قائم ہوئی۔ ایلس کیپسی نے صرف 27 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور مجموعی طور پر 43 گیندوں پر 82 رنز (9 چوکے، 3 چھکے) کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہیدر نائٹ نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے 42 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 70 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہ کر ٹیم کو فتح دلائی۔ ہندوستان کی جانب سے صرف اروندھتی ریڈی (2/31) اور کرانتی گوڑ (2/40) ہی وکٹیں لینے میں کامیاب ہوسکیں۔

فیفا ورلڈ کپ کی 96 سالہ تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ، نیا فارمیٹ کیسا ہوگا؟
تمام 48 ٹیموں کے اسکواڈز کی توثیق، میسی اور رونالڈو چھٹی بار ایکشن میں نظر آئیں گے

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) رواں ماہ کی 11 تاریخ سے امریکا، میکسیکو اور کینیڈا میں شروع ہونے والا فیفا ورلڈ کپ 2026 کئی حوالوں سے منفرد اور تاریخی ہوگا۔ پہلی بار ٹورنامنٹ میں 32 کے بجائے 48 ٹیمیں حصہ لیں گی، جس سے مقابلے کا حجم ماضی کے تمام ورلڈ کپ ایڈیشنز سے کہیں بڑا ہوجائے گا۔ نئے فارمیٹ کے تحت 48 ٹیموں کو 12 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ کی دو بہترین ٹیمیں براہ راست اگلے مرحلے میں پہنچیں گی، جبکہ تیسرے نمبر پر آنے والی آٹھ بہترین ٹیموں کو بھی ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی ملے گی۔ اس طرح پہلی مرتبہ راؤنڈ آف 32 کھیلا جائے گا جس کے بعد روایتی انداز میں ناک آؤٹ میچز، کوارٹر فائنل، سیمی فائنل اور فائنل کھیلا جائے گا۔ فیفا کے گلوبل فٹبال ڈیولپمنٹ کے سربراہ اور آرسنل کے سابق منیجر آرسین وینگر کا ماننا ہے کہ ٹیموں کی تعداد بڑھانا فٹبال کی ترقی کے لیے ایک قدرتی عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس توسیع سے یردن، ازبکستان، کیوراساؤ اور کیپ ورڈے جیسے ممالک کو پہلی بار عالمی اسٹیج پر کھیلنے کا موقع ملا ہے۔ آرسین وینگر کا کہنا تھا کہ یہ ایک قدرتی ارتقا ہے، میرا خیال ہے کہ ہم فٹبال کو پوری دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ 1930 سے اب تک کا سفر دیکھیں تو 2030 میں ورلڈ کپ کو 100 سال پورے ہوجائیں گے۔ ہم نے 13 ٹیموں سے شروع کیا، پھر 16 ہوئیں، 1982 میں پہلی بار 24 اور 1998 میں 32 ٹیمیں شامل کی گئیں۔ اب میرا ماننا ہے کہ 48 ٹیمیں بالکل درست تعداد ہے۔" دوسری جانب ناقدین کا خیال ہے کہ کمزور اور مضبوط ٹیموں کے درمیان یکطرفہ مقابلے بڑھ سکتے ہیں، جس سے دلچسپی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ علاوہ ازیں فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی ٹیموں کو مختصر مدت میں آٹھ میچز کھیلنا ہوں گے، جس سے کھلاڑیوں کی تھکن اور انجری کے خطرات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم فیفا کا موقف ہے کہ اس توسیع سے فٹبال کی ترقی اور عالمی معیشت دونوں کو نمایاں فائدہ پہنچے گا۔ ادھر انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن (فیفا) نے سال 2026 کے ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی تمام 48 ٹیموں کے حتمی اسکواڈز کی تصدیق کردی ہے جس کے تحت مجموعی طور پر 1,248 کھلاڑی اس میگا ایونٹ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ اس بار ارجنٹائن کے لیونل میسی، پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو اور میکسیکو کے گلیر موا اوچوا ریکارڈ چھٹی مرتبہ ورلڈ کپ کھیلیں گے جبکہ کیپ ورڈے، کیوراساؤ، اردن اور ازبکستان کی ٹیمیں پہلی بار اس ٹورنامنٹ کا حصہ بن رہی ہیں۔ 11 جون سے شروع ہونے والے اس ورلڈ کپ کے 104 میچز کینیڈا، میکسیکو اور امریکہ میں کھیلے جائیں گے اور فائنل 19 جولائی کو ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ میں 357 کھلاڑی ایسے ہیں جو پہلے بھی ورلڈ کپ کھیل چکے ہیں جبکہ 891 کھلاڑی پہلی بار اس بڑے اسٹیج پر ڈیبیو کریں گے۔ اسکاٹ لینڈ کے گول کیپر کریگ گورڈن 43 سال اور 162 دن کی عمر کے ساتھ ٹورنامنٹ کے معمر ترین جبکہ میکسیکو کے گلبرٹو مورا 17 سال اور 240 دن کی عمر کے ساتھ سب سے کم عمر کھلاڑی ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز پر 22 کھلاڑیوں کی عمر 20 سال سے کم جبکہ 7 کھلاڑیوں کی عمر 40 سال یا اس سے زیادہ ہوگی۔ میگا ایونٹ کے دوران کینیڈا، میکسیکو اور امریکا میں مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے۔

ہندوستان کے لیے تاریخی لمحہ: کیرالہ کے فٹبالر تحسین محمد جمشید قطر کی ورلڈ کپ ٹیم میں شامل

دوحہ، 3 جون (یو این آئی) جب فیفا ورلڈ کپ کا آغاز ہوتا ہے تو ہندوستانی ریاست کیرالہ کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ ارجنٹائن، برازیل اور پرتگال کے بڑے بڑے کٹ آؤٹس اور جھنڈوں سے سجنے والی اس ریاست کے فٹبال شائقین کے لیے اس بار جشن منانے کی ایک اور بڑی اور تاریخی وجہ سامنے آئی ہے۔ 19 سالہ نوجوان فٹبالر تحسین محمد جمشید کو قطر کے ہیڈ کوچ جولین لوپیٹیگوئی نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے قطر کے 26 رکنی حتمی اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔ اگر تحسین محمد کو میدان میں اترنے کا موقع ملتا ہے، تو وہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں کھیلنے والے پہلے ملایالی اور ہندنژاد فٹبالر بن کر ایک نئی تاریخ رقم کریں گے۔ تحسین محمد دوحہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پلے بڑھے، لیکن ان کے خاندان کی جڑیں کیرالہ کے ضلع کنور سے جڑی ہیں۔ ان کے والد جمشید کا تعلق تھلیسری سے ہے جبکہ ان کی والدہ شائما والاپٹنم کی رہنے والی ہیں۔ ان کا خاندان 1996 میں قطر منتقل ہوا تھا۔ تحسین کے والد جمشید خود اپنے وقت کے ایک بہترین فٹبالر رہے ہیں جنہوں نے کالی کٹ یونیورسٹی کی نمائندگی کی اور کیرالہ کے لیے سنتوش ٹرافی بھی کھیلی۔ انہوں نے تحسین کے فٹبالر بننے کے سفر میں اہم کردار ادا کیا۔ تحسین نے قطر کی مشہور 'اسپائر اکیڈمی' سے تربیت حاصل کی، جس نے قطر فٹبال کو کئی بڑے اسٹارز دیے ہیں۔ تحسین نے قطر کی ٹاپ ڈویژن لیگ میں مشہور کلب 'الدحیل' کی طرف سے کھیل کر پہلے ہی تاریخ رقم کردی تھی، جہاں وہ یہ اعزاز پانے والے پہلے ہندنژاد کھلاڑی بنے۔ تحسین بنیادی طور پر بائیں فلینک پر ایک ونگر کے طور پر کھیلتے ہیں۔ وہ اپنی تیز رفتاری، بہترین ڈربلنگ اور حریف ڈیفنڈرز کو چکما دینے کی مہارت کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے قطر کی انڈر 17-اور انڈر 19- ٹیموں کی نمائندگی کی اور سینئر ٹیم کے لیے اپنا ڈیبیو افغانستان کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر میچ میں کیا۔ حال ہی میں سانتا باربرا میں سخت تربیتی کیمپ کے دوران اپنی کارکردگی سے انہوں نے ہیڈ کوچ کو متاثر کیا اور ورلڈ کپ کا ٹکٹ پایا۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 (امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو) میں قطر کا سفر آسان نہیں ہوگا۔ تحسین کی ٹیم کا مقابلہ گروپ مرحلے میں میزبان کینیڈا، سوئٹزرلینڈ اور بوسنیا جیسی مضبوط ٹیموں سے ہوگا۔ تحسین محمد کے علاوہ، آسٹریلیا کے 26 رکنی ورلڈ کپ اسکواڈ میں میلبرن وکٹری کے 25 سالہ ونگر نشان ویلو پیلے کو بھی شامل کیا گیا ہے، جن کا تعلق کیرالہ کی پڑوسی ریاست تمل ناڈو سے ہے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ تحسین اور نشان میں سے کون سا کھلاڑی پہلے ورلڈ کپ ڈیبیو کرکے تاریخ بدلتا ہے۔

آسٹریلیا کے خلاف پہلے دو ون ڈے میچوں کے لیے بنگلہ دیشی اسکواڈ کا اعلان

ڈھاکہ، 3 جون (ایجنسیز) بنگلہ دیش نے بدھ کے روز آسٹریلیا کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر کھیلے جانے والے پہلے دو ایک روزہ (ون ڈے) میچوں کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ اس اہم سیریز کے لیے آل راؤنڈر مہدی حسن معراج کو ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے۔ سلیکٹرز نے حال ہی میں نیوزی لینڈ کے خلاف ملی شاندار سیریز جیت برقرار رکھنے والی ٹیم پر بھروسہ ظاہر کیا ہے اور اسکواڈ میں زیادہ تبدیلیاں نہیں کی گئیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلنے والے 13 کھلاڑیوں کو آسٹریلیا کے خلاف بھی برقرار رکھا گیا ہے۔ تین میچوں پر مشتمل یہ ون ڈے سیریز اسی ماہ ڈھاکہ میں کھیلی جائے گی، پہلا ون ڈے 9 جون 2026، دوسرا ون ڈے 11 جون 2026، تیسرا اور آخری ون ڈے 14 جون 2026۔ بنگلہ دیش کا 15 رکنی اسکواڈ آسٹریلیا کے خلاف پہلے دو میچوں کے لیے چنی گئی ٹیم ان کھلاڑیوں پر مشتمل ہے: کپتان: مہدی حسن معراج، بلے باز و آل راؤنڈرز: سومیہ سرکار، سیف حسن، تنزید حسن، نجم الحسین شانتو، توحید ہردوئے، مصدق حسین سیکت۔ وکٹ کیپرز: لٹن کمار داس، قاضی نورالحسن سوہن۔ اسپنرز: رشاد حسین، تنویر اسلام۔ تیز گیند باز (پیس اٹیک): مستفیض الرحمن، تسکین احمد، شریف الاسلام اور ناہید رانا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ کے اسٹار مصری فٹبالر
عمر مرموش رشتہ ازدواج میں منسلک

قاہرہ، 3 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے چند دن قبل، مصر اور مانچسٹر یونائیٹڈ کے مایہ ناز فارورڈ عمر مرموش نے اپنی زندگی کی ایک نئی اننگز کا آغاز کردیا ہے۔ اسٹار فٹبالر یکم جون 2026 کو مصر میں منعقدہ ایک نجی اور پروقار تقریب میں اپنی دیرینہ ساتھی جیلان الغباس کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے، جہاں ان کے قریبی رشتہ داروں اور اہل خانہ نے شرکت کی۔ عمر مرموش نے اپنی اس خوشی کا اظہار سوشل میڈیا پر دلہن کے ساتھ کار میں لی گئی ایک خوبصورت سیلفی شیئر کرکے کیا، جس میں دونوں اپنی شادی کی انگوٹھیاں دکھاتے ہوئے بے حد مسرور نظر آرہے ہیں۔ عمر مرموش کی اہلیہ جیلان الغباس، جنہیں پیار سے 'جولی' بھی کہا جاتا ہے، مارکیٹنگ اور کمیونیکیشن کی ماہر ہیں۔ وہ برطانیہ کی مشہور 'یونیورسٹی آف سسیکس' سے گریجویٹ ہیں اور فیشن کنسلٹنگ کے شعبے سے بھی وابستہ رہی ہیں۔ واضح رہے کہ اس جوڑے نے پہلی بار اپریل 2025 میں انسٹاگرام پر اپنے رشتے کا اشارہ دیا تھا، جس کے بعد دسمبر 2025 میں انہوں نے منگنی کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے لکھا تھا" : میرا 11:11 کا خواب سچ ہوگیا۔ عالمی کپ کی تیاریوں اور مصری قومی ٹیم کے تربیتی کیمپ کے مصروف شیڈول کے باوجود، مصری فٹبال ایسوسی ایشن نے عمر مرموش کو اس اہم ذاتی تقریب کے لیے خصوصی اجازت نامہ جاری کیا تھا۔

برازیل کے عظیم فٹبالر پیلے کی 1958 ورلڈ کپ کی جرسی نیلامی کے لیے تیار
قیمت 6 ملین ڈالر سے زائد رہنے کا امکان

نیویارک، 3 جون (ایجنسیز) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر پیلے کی طرف سے 1958 کے ورلڈ کپ فائنل میں پہنی گئی یادگار جرسی نیلامی کے لیے پیش کی جارہی ہے، جس کی مالیت 6 ملین ڈالر سے زائد لگائی گئی ہے۔ عالمی شہرت یافتہ نیلامی گھر 'سوتھبیز' کے مطابق اس تاریخی شرٹ کی آن لائن نیلامی 29 جون سے 16 جولائی تک جاری رہے گی۔ اس وقت محض 17 سالہ نوجوان پیلے نے یہ نیلے رنگ کی مختصر آستینوں والی 10 نمبر کی جرسی اسٹاک ہوم کے نزدیک راسونڈا اسٹیڈیم میں میزبان سویڈن کے خلاف فائنل میچ میں پہنی تھی۔ اس میچ میں برازیل نے 2-5 سے تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ پیلے ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے تاریخ کے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں، انہوں نے اس فائنل میں 2 شاندار گول داغے تھے۔ یہ برازیل کی تاریخ کا پہلا ورلڈ کپ ٹائٹل بھی تھا۔ کھیلوں کی معروف اشاعت 'دی ایتھلیٹک' کے مطابق، اگر یہ جرسی تخمینے کے مطابق فروخت ہوتی ہے، تو یہ تین بار ورلڈ کپ (1958، 1962، 1970) جیتنے والے واحد کھلاڑی پیلے کی زندگی کا مہنگا ترین یادگار اثاثہ بن جائے گی۔ اب تک کسی بھی فٹبال جرسی کی سب سے مہنگی فروخت کا ریکارڈ ارجنٹائن کے ڈیاگو میراڈونا کے پاس ہے، جن کی جرسی 2022 میں 9.28 ملین ڈالر میں نیلام ہوئی تھی۔ پیلے (جن کا انتقال 2022 میں 82 برس کی عمر میں ہوا) نے 1958 کا فائنل جیتنے کے بعد یہ جرسی اپنے روم میٹ اور ساتھی کھلاڑی 'ڈیڈا' کو تحفے میں دی تھی۔ کئی دہائیوں تک ڈیڈا کی فیملی کے پاس رہنے اور پھر برازیل کے ایک میوزیم میں سجنے کے بعد، اسے 2004 میں ایک گمنام خریدار نے حاصل کرلیا تھا جو اب اسے نیلام کررہے ہیں۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 04 June 2026
آفاق
8
جمعرات ۴ جون ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

ایران کے ساتھ اب کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کرنے کا وقت آ گیا: ٹرمپ

یہ بھی ممکن ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر سے کبھی ملاقات کروں

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران سے مذاکرات کی کوششوں کے دوران

ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بڑا بیان سامنے آیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ہمیں زمینی فوج ایران بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے اور ایران کے ساتھ معاملات جلد بہتر سمت میں جائیں گے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر مذاکرات میں شامل ہیں اور وہ تہران واشنگٹن مذاکرات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر سے کبھی ملاقات کروں۔ انہوں نے ایک بار پھر اس بات کو دہرایا کہ ایران جوہری ہتھیار نہ رکھنے پر تیار ہے۔ ایران کی صورتحال تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور یہ تنازع ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتیں نیچے آ جائیں گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پریشان تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم مسلسل لبنان میں حملے کر رہے ہیں، میں نے نیتن یاہو سے سخت لہجے میں بات کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ میں بہت زیادہ مہنگائی نہیں ہے، تیل کی قیمتیں نیچے آتے ہی حالات بہتر ہو جائیں گے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ اب کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت رکنے کی خبریں غلط اور بے بنیاد ہیں، ایران سے گفتگو مسلسل جاری ہے، تاہم یہ بات چیت کس سمت جائے گی، یہ کوئی نہیں جانتا۔ انھوں نے کہا ایران سے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کسی نہ کسی طرح معاہدہ کر لیں، 47 سال سے ایران جو کر رہا ہے اسے مزید ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انھوں نے بتایا کہ ایران کے ساتھ 4 دن پہلے، کل اور آج بھی رابطے ہوئے ہیں، مذاکرات کہاں تک پہنچتے ہیں یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ لبنان میں جزوی جنگ بندی؛ حزب اللہ نے اسرائیل پر واضح کر دیا دوسری طرف ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکی اہداف پر میزائل اور ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب نے امریکی ففتھ فلیٹ ہیڈ کوارٹر، ایئر بیس اور بجلی کا پٹروں کو نشانہ بنایا، یہ کارروائی امریکی حملوں کے جواب میں کی گئی۔

کویت پر ایرانی میزائل اور ڈرون حملے، ہندوستانی شہری ہلاک، متعدد زخمی

کویت اور بحرین کی قیادت پر براہِ راست اور واضح ذمہ داری عائد ہوتی ہے، ایران

کویت، 3 جون (یو این آئی) کویت میں ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں میں ایک ہندوستانی شہری ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ کویتی وزارت دفاع کے ترجمان میجر جنرل سعود العطوان نے کہا ہے کہ آج میزائلوں اور ڈرون حملوں کے باعث کویت میں 5 مرتبہ جنگی سائرن بجائے گئے۔ کویت سٹی سے جاری بیان میں ترجمان نے مزید کہا کہ فضائی دفاعی نظام نے ایران کے 13 میزائل اور 17 ڈرون کی نشاندہی کی۔ کویتی حکام کے مطابق تباہ کیے گئے میزائلوں اور ڈرون کے رہائشی علاقوں پر گرنے سے نقصانات ہوئے، ایرانی میزائلوں اور ڈرون نے شہری اور حساس تنصیبات اور ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا۔ کویتی حکام کے مطابق میزائل اور ڈرون حملوں میں ایک ہندوستانی شہری ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ ترجمان کے مطابق جنگ کے آغاز سے کویت پر 869 ڈرون طیاروں، 372 بلسٹک میزائلوں اور 15 کروز میزائل حملے کیے جا چکے۔ ادھر کویت کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ بدھ کی علی الصبح ایران کی جانب سے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کیے گئے میزائل و ڈرون حملے میں کم از کم 63 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں ایئرپورٹ کا عملہ اور مسافر بھی شامل ہیں۔ کویتی وزارت صحت کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ السند کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ریاستِ کویت کے خلاف ایرانی جارحیت کے فوری بعد ایک جامع اور ہنگامی حکمتِ عملی پر عمل کیا جا رہا ہے، جس کے تحت 63 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ سات ہنگامی اور سیریس سرجریز سرانجام دی گئی ہیں۔ یاد رہے کہ کویت کی وزارتِ خارجہ کے مطابق اس حملے میں ایک شخص ہلاک بھی

ہوا تھا۔ وزارت خارجہ کے مطابق ایرانی حملے کے نتیجے میں کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ٹرمینل 1 کی عمارت اور کئی دیگر سفارتی مقامات کو نقصان پہنچا۔ ایران کا دعویٰ ہے کہ امریکہ کویت کی سرزمین کو اس کے خلاف حملوں کے لیے استعمال کر رہا ہے اور وہ اس کے لیے کویت کی قیادت کو ذمہ دار سمجھتے ہیں اور وہاں موجود امریکی اڈے ایران کے جائز اہداف ہیں۔ ادھر ایران کی وزارت خارجہ نے اپنے ایک بیان میں آبنائے ہرمز میں ایک ایرانی آئل ٹینکر پر حملے اور جزیرہ قشم میں ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم کو نشانہ بنائے جانے کی شدید مذمت کی ہے۔ بیان کے مطابق یہ حملے بدھ کو علی الصبح کیے گئے، جن کی منصوبہ بندی اور کی جانے والی کارروائی خطے کے دو ممالک سے کی گئی۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے ان کارروائیوں کو 10 اپریل کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس حوالے سے کویت اور بحرین کی قیادت پر براہِ راست اور واضح ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کوئی بھی ملک جو جارح عناصر کو اپنی سرزمین، سمندری حدود، فضائی حدود یا اپنے علاقوں میں واقع اڈوں کے استعمال کی اجازت دے گا تاکہ ایران پر حملہ کیا جا سکے۔

مذاکرات میں ایران کے سپریم لیڈر زیادہ متحرک ہیں: مارکو روبیو

مجتبیٰ خامنہ ای نہ صرف زندہ ہیں بلکہ ملک کے اہم معاملات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ

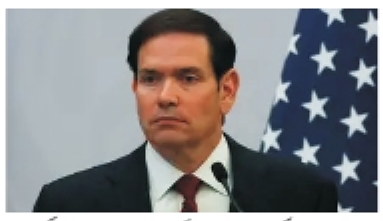

خامنہ ای امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں پہلے کے مقابلے میں زیادہ فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ مجتبیٰ خامنہ ای نہ صرف زندہ ہیں بلکہ ملک کے اہم معاملات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، تاہم ان کی تمام ہدایات تحریری پیغامات اور ثالثوں کے ذریعے پہنچ رہی ہیں۔ روبیو کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں اب ایرانی جوہری پروگرام کے ایسے پہلو بھی زیر بحث آ رہے ہیں جن پر تہران ایک ماہ قبل تک بات کرنے پر آمادہ نہیں تھا، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے کسی قابل قبول معاہدے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ مارکو روبیو مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ کی بنیادی شرائط میں آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنا اور ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخائر کے بارے میں مذاکرات شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف آبنائے ہرمز کی بحالی کے بدلے ایران پر عائد پابندیاں ختم نہیں کی جائیں گی بلکہ اس کے لیے تہران کو اپنے جوہری پروگرام پر بڑی رعایتیں دینا ہوں گی۔ دوسری جانب ایرانی خبر رساں ادارے مہر نے مذاکراتی ٹیم کے قریبی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ تہران امریکی تجویز کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور حالیہ دنوں میں امریکہ سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے حوالے سے امریکی رویے اور باہمی بداعتمادی کے باعث ایران انتہائی سخت موقف اختیار کیے ہوئے ہے۔ ایران اور امریکہ کے مذاکرات جاری ہیں، بات چیت رکنے کی خبریں غلط ہیں۔

امریکہ کی 60 ممالک پر نئے درآمداتی محصولات عائد کرنے کی

جبری مشقت سے تیار کردہ مصنوعات کی تجارت کو فروغ دینے کا الزام

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکہ نے 60 ممالک پر جبری مشقت کے ذریعے تیار کی جانے والی اشیاء کی تجارت کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے ان پر نئے درآمداتی محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اگر وہ اصلاحی اقدامات نہیں اٹھاتا تو وہ ان سب پر نئے محصولات عائد کرے گا۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر (یو ایس ٹی آر) نے منگل کو اعلان کیا کہ اس نے 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت اپنی تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ان 60 معیشتوں میں سے ہر ایک جبری مشقت سے بنی اشیا کی درآمد پر پابندی لگانے یا اسے درست طریقے سے نافذ کرنے میں ناکام رہی، یہ ایک ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے امریکی کارکنوں کو مہنگا پڑ رہا ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے کے سفیر جیمیسن گریر نے کہا، "جبری مشقت کے ساتھ تیار کردہ سامان کی درآمد کو روکنے میں ہمارے اہم تجارتی شراکت داروں کی ناکامی ناقابل قبول ہے۔" "یہ ایک ایسی صورتحال پیدا کرتا ہے جہاں امریکی کارکن عالمی سطح پر غیر مساوی ماحول میں مقابلہ کرنے پر مجبور ہیں۔" امریکہ نے اپنے کچھ قریبی اتحادیوں بشمول برطانیہ، آسٹریلیا، جاپان اور یورپی یونین (ای یو) کو بھی اس وسیع کارروائی میں نامزد کیا ہے، جس کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد امریکی کارکنوں کے لیے برابری کے میدان کو یقینی بنانا ہے۔ ممالک کی فہرست میں امریکہ کے اتحادیوں اور مخالفین دونوں کی ایک طویل فہرست شامل ہے۔ برطانیہ، آسٹریلیا، جاپان، جنوبی کوریا، اسرائیل، ناروے اور سوئٹزرلینڈ جیسے ممالک چین، روس، وینزویلا اور ویتنام کے ساتھ یورپی یونین، کینیڈا اور میکسیکو بھی شامل ہیں۔ مجوزہ کارروائی کے تحت، وہ ممالک جنہوں نے کم از کم قانون کے ذریعے یا امریکہ کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدوں کے ذریعے جبری مشقت سے تیار کی جانے والی اشیا کی درآمد پر پابندی عائد کرنے کا عہد کیا ہے، انہیں تمام اشیا پر اضافی 10 فیصد ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دیگر تمام ممالک کو 12.5 فیصد کے مزید سخت درآمدی ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ایبولا وائرس کی ویکسین نہ ہونے کے باوجود صحت یابی ممکن ہے: ڈبلیو ایچ او

بروقت تشخیص اور مناسب طبی نگہداشت زندگیاں بچانے میں اہم کردار ادا کرتی

جنیوا، 3 جون (یو این آئی) جمہوریہ کانگو میں ایبولا وبا کے خلاف جدوجہد جاری ہے اور ہسپتال سے موصول ہونے والی صحت یابی کی خبریں صحت کی عالمی برادری کے لیے امید کی کرن بن گئی ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت ڈبلیو ایچ او' نے بونیا شہر میں زیر علاج چار نرسوں اور ایک لیبارٹری ملازم کے مکمل طور پر صحت یاب ہو کر ہسپتال سے فارغ ہونے کا اعلان کیا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ بروقت تشخیص اور مناسب طبی نگہداشت زندگیاں بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں وبا کے سدِّباب کی خاطر جاری اقدامات کو مزید تیز کرنے سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہینم گیبریسس نے وبا کے گڑھ، صوبہ ایتوری کے دارالحکومت، 'بونیا' کے دورے کے دوران اہم بیانات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ ایبولا کی اس مخصوص قسم کے لیے ابھی تک کوئی منظور شدہ ویکسین یا مخصوص علاج موجود نہیں ہے۔ تاہم موثر طبی نگہداشت اور بروقت مداخلت کے ذریعے اس بیماری کو جان لیوا ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل کے مطابق، صحت یاب ہو کر ہسپتال سے فارغ ہونے والے طبی کارکن اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں۔ وبا سے

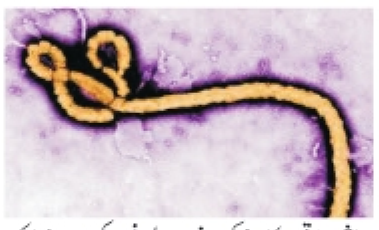

متاثرہ علاقوں کا سفر کرنے والے افراد کی اپنے ممالک واپسی کے بعد برازیل اور اٹلی میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ برازیل کے ساؤ پاؤلو اور ریو ڈی جنیرو شہروں میں تیز بخار کی شکایت کے ساتھ ہسپتال آنے والے دو مریضوں میں گردن توڑ بخار اور ملیریا کی تشخیص ہوئی ہے۔ تاہم صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ تشخیص ایبولا کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کرتی لہٰذا مریضوں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے۔

ایک عام انجینئر سے مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑ کر ایشیا کا دوسرا امیر ترین فرد بننے والا شخص

بیجنگ، 3 جون (یو این آئی) ٹک ٹاک کی سرپرست کمپنی بائیٹ ڈانس کے بانی ژینگ یامنگ بھارت کے مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑ کر ایشیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ٹک ٹاک کی سرپرست کمپنی بائیٹ ڈانس کے حصص کی قیمت میں اضافے اور کمپنی کی جانب سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ٹیکنالوجی میں پیشرفت کے باعث ژینگ یامنگ کی دولت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ان کی دولت میں ایک دن میں 24.1 ارب ڈالرز کا بڑا اضافہ ہوا اور اب وہ 92.8 ارب ڈالرز کے ساتھ ایشیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے ہیں مجموعی طور پر ژینگ یامنگ کی دولت میں رواں سال کے دوران اب تک 27.7 ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا ہے اور ایشیا کے دوسرے امیر ترین شخص کے ساتھ ساتھ وہ دنیا کے 21 ویں امیر ترین شخص ہیں۔ دوسری جانب مکیش امبانی اس سال کے دوران 20.8 ارب ڈالرز سے محروم ہو چکے ہیں اور وہ 86.9 ارب ڈالرز کے ساتھ ایشیا کے تیسرے جبکہ دنیا کے 25 ویں امیر ترین شخص ہیں۔ ہندوستان کے گوتم اڈانی 117 ارب ڈالرز کے ساتھ ایشیا کے امیر ترین جبکہ دنیا کے 17 ویں امیر ترین شخص ہیں۔ بائیٹ ڈانس کا تیار کردہ اے آئی اسسٹنٹ اور چیٹ بوٹ Doubao بہت تیزی سے مقبول ہو رہا ہے اور اس کے صارفین کی تعداد 30 کروڑ سے زائد ہو چکی ہے۔ ایشیا اور چین کے امیر ترین افراد میں سے ایک ہونے کے باوجود ژینگ یامنگ کافی خاموش زندگی گزارتے ہیں اور ان کی نجی زندگی کے بارے میں بہت کم تفصیلات موجود ہیں۔ 1983 میں چین کے صوبے Fujian میں پیدا ہونے والے ژینگ یامنگ کے والدین سرکاری ملازم تھے۔ ان کے نام ایک چینی کہاوت پر مبنی ہے جس کا مطلب پہلی کوشش میں ہر ایک کو حیران کرنا ہے۔ انہوں نے 2005 میں Nanki یونیورسٹی سے سافٹ ویئر انجینئرنگ میں گریجویشن کی۔ وہی ان کی اپنی اہلیہ سے ملاقات ہوئی تھی اور دونوں نے جلد شادی کر لی۔ ان کے اپنے الفاظ میں 2005 میں گریجویشن کرنے کے بعد میں نے ایک کمپنی Kuxun میں شمولیت اختیار کی، میں اس کے اولین ملازمین سے

ایک تھا اور آغاز میں ایک عام انجینئر تھا مگر ملازمت کے دوسرے سال میں 40 سے 50 افراد کا انچارج تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت میں ٹیکنالوجی کا ذمہ دار تھا مگر جب پراڈکٹ کو مسائل کا سامنا ہوا تو میں پراڈکٹ پلان میں متحرک طریقے سے شامل ہو گیا، بیشتر افراد کا کہنا تھا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے، مگر میرا جواب تھا آپ کا احساس ذمہ داری اور خواہشات آپ کو متعدد کام کرنے کا جذبہ دیتے ہیں اور تجربہ بڑھتا ہے'

شہید علی خامنہ ای کی تدفین اس ماہ کے آخر یا محرم کے آغاز پر؟

تہران، 3 جون (ایجنسیز) ایران نے مقتول رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کی تدفین کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق سابق رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کی ایک اسرائیلی فضائی حملے میں شہادت کے 3 ماہ سے زائد عرصے بعد ایرانی حکام نے پہلی مرتبہ ان کی تدفین کے منصوبوں پر عوامی طور پر تبصرہ کیا ہے۔ امین توکلی زادہ نے منگل کے روز کہا کہ جنازے کی تقریب اسلامی مہینے محرم کے آغاز پر منعقد کی جائے گی، قمری کیلنڈر کے مطابق یہ تقریب جون کے وسط میں متوقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق سرکاری تعزیتی اور جنازے کی تقریبات ایرانی دارالحکومت تہران، زیارتی شہر قم اور خامنہ ای کے آبائی شہر مشہد میں منعقد ہوں گی۔ سابق رہبر اعلیٰ کو مشہد میں واقع امام رضا کے روضے میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ نائب میئر تہران نے بتایا کہ خامنہ ای نے امام رضا کے روضے میں تدفین کی وصیت کی تھی۔

تہران میں حکام 2 کروڑ تک افراد کے اجتماعات کی تیاری کر رہے ہیں، الوداعی تقریبات 3 روز تک جاری رہیں گی، تہران میں تقریبات کا سلسلہ کم از کم چوبیس گھنٹے تک جاری رہے گا۔ جب کہ پاکستان، افغانستان، ہندوستان، بنگلہ دیش سے بھی لاکھوں افراد کی آمد متوقع ہے۔ خامنہ ای 28 فروری کو تہران میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ہونے والے اسرائیلی امریکی حملے میں شہید ہوئے تھے، ان کے بعد ان کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کو جانشین مقرر کیا گیا، جو مارچ کے آغاز میں تقرری کے بعد سے عوامی منظر پر نہیں آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ شدید زخمی ہیں۔ ابتدائی طور پر سیکیورٹی وجوہ کی بنا پر سابق رہبر اعلیٰ کے لیے بڑے پیمانے پر جنازے کی تقریبات کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ اپریل کے آغاز سے اس تنازع میں جنگ بندی نافذ ہے، تاہم تنازع کے حل کے لیے ہونے والے مذاکرات تاحال کسی اہم پیش رفت کا باعث نہیں بن سکے۔ شہید رہبر کے جنازے کے جلوس تہران، قم اور مشہد میں نکالے جائیں گے، تہران کے نائب میئر محمد امین توکلی زادہ نے ایرانی میٹروپولیٹن شہروں کے ثقافتی و سماجی کمیشن کے اجلاس میں کہا کہ شہید رہبر کے لیے تین روزہ سوگ اور جنازے کے پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا ''ہم دارالحکومت میں ہونے والے جلوس میں ایک کروڑ پچاس لاکھ سے دو کروڑ افراد کی میزبانی کی تیاری کر رہے ہیں۔''

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے تیز، امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں بحق

بیروت، 3 جون (ایجنسیز) جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، تازہ ڈرون اور فضائی حملوں میں ایک امدادی کارکن سمیت 7 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ لبنانی سول ڈیفنس کے مطابق ضلع صور کے علاقے الحوش میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے 2 الگ واقعات میں 6 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ دوسری جانب عرب سلیم کے علاقے میں امدادی تنظیم الرسالہ ایمبولینس ایسوسی ایشن سے وابستہ پیرامیڈک علی سلمان نادر بھی اسرائیلی ڈرون حملے میں شہید ہو گئے، یہ حملہ العین محلے میں کیا گیا۔ اسرائیلی فوج کی جنوبی لبنان میں اسپتال کے قریب بمباری، 4 افراد شہید، 127 زخمی لبنان کی وزارتِ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بنت جبیل کے علاقے میں ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 5 افراد جاں بحق اور 48 زخمی ہوئے، زخمیوں میں تبنین اسپتال کے ایک ڈاکٹر اور متعدد طبی عملے کے ارکان بھی شامل ہیں۔

امریکی جوہری سائنسدان کی لاش جنگل سے برآمد،

پراسرار گمشدگیوں کا معمہ مزید پیچیدہ ہو گیا

واشنگٹن، 3 جون (یو این آئی) امریکہ میں جوہری تنصیبات سے وابستہ افراد کی پراسرار گمشدگیوں کا معمہ مزید پیچیدہ ہو گیا، ایک سال قبل لاپتہ ہونے والی سائنسدان میلیسا کاسیاس کی لاش نیو میکسیکو کے جنگلاتی علاقے سے برآمد کر لی گئی۔ 54 سالہ میلیسا کاسیاس جون 2025ء میں اچانک لاپتہ ہو گئی تھیں، وہ امریکہ کی معروف جوہری تحقیقاتی تنصیب لاس الاموس نیشنل لیبارٹری (LANL) میں ملازمت کرتی تھیں، جس کی بنیاد دوسری جنگ عظیم کے دوران مین ہیٹن پراجیکٹ کے تحت رکھی گئی تھی۔ نیو میکسیکو اسٹیٹ پولیس کے مطابق ایک ہائیکر نے کارسن نیشنل فاریسٹ کے علاقے میں ان کی لاش برآمد کی، جس کے قریب ایک ہینڈگن بھی موجود تھی، تاہم موت کی اصل وجہ اور وقت کا تعین تاحال نہیں ہو سکا، معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اسلحے کی ملکیت اور دیگر شواہد کی جانچ میں کئی روز لگ سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق لاپتہ ہونے والے دن میلیسا نے اپنے شوہر کو لیبارٹری پہنچایا اور بعد ازاں اپنی بیٹی کو کھانا دینے گئیں، بعد میں انہوں نے شوہر کو بتایا کہ میں اپنا شناختی بیج گھر بھول گئی ہوں اور اسے لینے واپس جا رہی ہوں۔ تاہم جب ان کے شوہر گھر پہنچے تو بیج وہیں موجود تھا جبکہ ان کا ذاتی موبائل فون بھی مکمل طور پر وائپ کیا جا چکا تھا اور میلیسا کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کیس نے اس لیے بھی توجہ حاصل کی کیونکہ گزشتہ ایک سال کے دوران نیو میکسیکو میں جوہری تنصیبات یا حساس تحقیقی اداروں سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد پراسرار حالات میں لاپتہ یا ہلاک ہو چکے ہیں۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو میں اختلافات یا محض ڈرامہ

واشنگٹن، 3 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان شدید اختلافات اور تلخ گفتگو کی خبروں نے ایک بار پھر عالمی میڈیا میں توجہ حاصل کر لی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل اہمیت بیانات

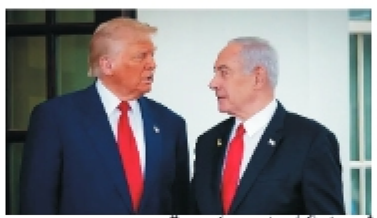

نہیں بلکہ عملی پالیسیوں کی ہوتی ہے اور اس حوالے سے امریکہ کی اسرائیلی حمایت میں کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آتی۔ امریکی نشریاتی اداروں میں شائع ہونے والی حالیہ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں پر نیتن یاہو سے سخت لہجے میں بات کی اور ان پر شدید برہمی کا اظہار کیا، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی امریکی صدور اور اسرائیلی قیادت کے درمیان کشیدگی کی ایسی خبریں سامنے آتی رہی ہیں، مگر زمینی حقائق میں بہت کم تبدیلی دیکھی گئی۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم سے وابستہ ماہرہ ازابیل ہیرلپ کے مطابق اگرچہ میڈیا میں ٹرمپ کی ناراضگی کی خبریں گردش کر رہی ہیں، لیکن پالیسی سطح پر اسرائیل کو وہی حمایت حاصل ہے جو پہلے تھی۔ دوسری جانب نیشنل ایرانی امریکن کونسل (این آئی اے سی) کے پالیسی ڈائریکٹر ریان کوسٹیلو کا کہنا ہے کہ بند کمروں میں ہونے والی ناراضگی کی خبروں کو اب سیاسی مبصرین سنجیدگی سے نہیں لیتے کیونکہ اصل سوال یہ ہے کہ عملی طور پر کیا اقدامات کیے جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ممکن ہے ایسی اطلاعات کا مقصد امریکی عوام یا ایران کو مخصوص سیاسی پیغام دینا ہو، بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جوکینٹ کا امریکی فوجیوں کے مشرقِ وسطیٰ سے انخلاء پر زور

واشنگٹن، 3 جون (ایجنسیز) امریکی نیشنل انسداد دہشت گردی سینٹر کے سابق ڈائریکٹر جوکینٹ کا کہنا ہے کہ میں مشرقِ وسطیٰ میں تعینات امریکی فوجیوں کے لیے دعا گو ہوں۔ جوکینٹ نے اپنے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ امریکی فوجیوں کے زخمی یا ہلاک ہونے سے قبل انہیں وہاں سے نکالنے کی ضرورت ہے۔ جوکینٹ کے مطابق امریکی اڈے اور بحری جہاز ایران کی رینج میں آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ صرف اسٹریٹجک اثاثے نہیں بلکہ ہماری اسٹریٹجک ذمے داریاں بھی ہیں۔ جوکینٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ رینج میں موجود اثاثے ایران کو اپنی شرائط پر جنگ دوبارہ شروع کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com